قولہ تعالیٰ وَمَنْ یَّبْتَغِ غَیْرَ الْاِسْلَامِ دِیْنًا فَلَنْ یُّقْبَلَ مِنْہُ

ترجمہ۔ جو شخص اسلام کے سوا اور دین اختیار کریگا پھر اس سے ہرگز قبول نہیں کیا جائیگا

حق پرست علماء کی مودودیت سے

ناراضگی کے اسباب

مرتبہ

مولانا احمد علی صاحب

المشیخ سلسلہ قادریہ راشدیہ

دفتر انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

بار اول

قیمت ۸ر

۸/۔

۱۸۱۶

Marfat.com

۵۳/۵۳۴
59778

سلسلہ کی دیگر مطبوعات

	قیمت
خطبات حصہ اوّل	۱-۸-۰
" " دوم	۱-۰-۰
" " سوم	۱-۰-۰
" " چہارم	۱-۴-۰
" " پنجم	۱-۴-۰
" " ششم	۱-۴-۰

اِس کے علاوہ انگریزی کے رسائل بھی شائع شدہ ہیں۔

ملنے کا پتہ

دفتر انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

(کوآپریٹو کیپیٹل پرنٹنگ پریس لاہور)

Marfat.com

1815

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ
۱	مودودی صاحب محمدی اسلام کا ایک ایک ستون گرا رہے ہیں	۳
۲	مودودی صاحب کا عقیدہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلط باتیں فرمایا کرتے تھے	۱۱
۳	مودودی صاحب کی عبارات میں اللہ تعالیٰ کی توہین	۲۰
۴	دربار نبوی سے خلافت حضرت عثمانؓ کی تعظیم اور مودودی کی طرف سے توہین۔	۲۸
۵	اسلام کے متعلق مودودی صاحب کے غلط تصورات ایک جلیل القدر صحابی کی توہین	۳۸
۶-۷	مودودی صاحب کی طرف سے تمام محدثین اور تمام مفسرین کی توہین۔	۴۷
۸	مودودی صاحب کی طرف سے تمام مجددین کی توہین	۶۱
۹	مودودی صاحب کا اتباع سنت کا نظریہ قرآن مجید۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ اور تمام مسلمانوں سے الگ ہے۔	۷۱
۱۰	مودودیت کا پول کھولنے کی ضرورت	۸۴

Marfat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ وکفی وسلام علی عبادہ الذین اصطفٰی

اما بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے۔ (ترکت فیکم امرین لن تضلوا ما تمسکتم بھما کتاب اللہ وسنۃ رسولہ)

ترجمہ۔ میں تم میں دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں۔ جب تک ان دو چیزوں کو مضبوط پکڑے رکھوگے۔ ہرگز گمراہ نہیں ہوگے (اور وہ دو چیزیں) اللہ کی کتاب اور اس کے رسول کی سنت ہیں۔

حاصل یہ نکلا۔ کہ قرآن مجید اور سنت نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام قیامت تک محفوظ رہے گی۔

میں نے مودودی صاحب کی کتابوں میں دیکھا۔ کہ وہ قرآن مجید اور سنت رسول کے بعض بنیادی اصول کی توہین کرتے ہیں۔ اس لئے میں نے ان توہینوں کی اشاعت نوائے پاکستان میں کر دی۔ ممکن ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مودودی صاحب اور ان کے معتقدین کو متنبہ ہو کر توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اور باقی مسلمان اس فتنۂ مودودیت میں مبتلا ہونے سے بچ جائیں۔ دراصل یہ چیزیں اخبار سے پہلے رسالہ میں مرتب شدہ تھیں۔

احقر الانام احمد علی عفی عنہ

Marfat.com

مودودی صاحب محمدی اسلام کا ایک ایک ستون گرا رہے ہیں

مودودی صاحب نے اپنی تحریک کی بنیاد حکومت الٰہیہ پر قائم کی تھی۔ حکومتِ الٰہیہ کے لفظ میں مسلمان کے لئے جو بے پناہ جاذبیت ہے۔ وہ محتاج بیان نہیں ہے۔ اگرچہ وہ قیام پاکستان کے بعد حکومت الٰہیہ کا لفظ کبھی اتفاقیہ ہی استعمال کرتے ہیں اور اب نئے ماحول میں بلحاظ مصلحت انہوں نے اسی پُرانے چولہ پر "اسلامی نظام" کا عبائے جدید پہن لیا ہے۔ اور بجائے حکومت الٰہیہ کے نظام اسلامی کا نعرہ لگا رہے ہیں۔

نیا اسلام

اللہ تعالےٰ کو گواہ کر کے کہتا ہوں۔ کہ تحریک مودودیت کے متعلق جو کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ وہ تعصّب اور ضدّ یا کسی عداوت کی بنأ پر نہیں ہے۔ بلکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والے اسلام کی حمایت اور مودودی صاحب اور ان کے حلقہ بگوشان کی خیر خواہی کے لئے عرض کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالیٰ ان سب کو اس نئے اسلام سے توبہ کر کے اصلی محمدی اسلام کی طرف

Marfat.com

پھر آنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور جو مسلمان اب تک اس دام میں نہیں پھنسے۔ اللہ تعالےٰ ان کو اس دام ہم رنگ زمین میں پھنسنے سے بچائے۔ اور تحریک مودودیت کے متعلق اپنے خیالات کو بذریعہ اخبار شائع کرنے کی ضرورت اس لئے محسوس ہوئی۔ کہ اللہ تعالےٰ کے فضل سے میرے احباب مغربی پاکستان کے ہر صوبہ میں موجود ہیں۔ وہ مجھ سے اس تحریک کے متعلق سوالات کرتے ہیں۔ اس لئے میں نے مناسب خیال کیا۔ کہ "نوائے پاکستان" میں اپنے خیالات شائع کردوں۔ تاکہ ایک ہی مرتبہ سب احباب مطلع ہو جائیں۔

برادران اسلام! مودودی کی تحریک کو بنظر غور دیکھا جائے تو ان کی کتابوں سے جو چیز ثابت ہوتی ہے۔ وہ یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب ایک نیا اسلام مسلمانوں کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ اور نعوذ باللہ من ذالک نیا اسلام لوگ تب ہی قبول کریں گے۔ جب پرانے اسلام کی درو دیوار منہدم کرکے دکھا دیئے جائیں۔ اور مسلمانوں کو اس امر کا یقین دلا دیا جائے۔ کہ ساڑھے تیرہ سو سال کا اسلام جو تم لئے پھرتے ہو۔ وہ ناقابل قبول، ناقابل روایت اور ناقابل عمل ہوگیا ہے۔ اس لئے اس نئے اسلام کو مانو۔ اور اسی پر عمل کرو۔ جو مودودی صاحب پیش فرما رہے ہیں۔ اے اللہ میرے دل کی دعا قبول فرما۔ مودودی صاحب کو ہدایت

Marfat.com

عطا فرما۔ اور ان کے متبعین کو بھی اس جدید اسلام سے توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اور انہیں اپنا محمدی اسلام پھر نصیب فرما۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

مودودی صاحب محمدی اسلام کا ایک ایک ستون گرا رہے ہیں

(۱) خانہ کعبہ کی توہین۔ ایسی جو ایک غیر مسلم بھی نہیں کر سکتا۔ کیونکہ جانتا ہے۔ کہ کعبۃ اللہ دنیا کے ستّر کروڑ مسلمانوں کا مقدس مقام ہے۔

(۲) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین۔ کہ آپ جھوٹ بھی بولا کرتے تھے۔ نعوذ باللہ من ذالک

(۳) اللہ جل شانہٗ کی توہین۔ کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم جو کچھ فرماتے ہیں۔ وہ میری ہی طرف سے آپ کے دل پر القا ہوتا ہے۔ اور مودودی صاحب کے خیال میں یہ اعلان غلط ہے۔ کیونکہ آپ نے بہت سی باتیں ایسی فرمائیں۔ جو واقعہ میں غلط تھیں۔ لہذا ثابت ہوا۔ کہ اللہ تعالےٰ کا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق اعلان عام غلط تھا۔

(۴) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی توہین

(۵) حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی توہین

(۶) تمام محدثین رحمہم اللہ کی توہین

Marfat.com

(۷) تمام مفسرین رحمہم اللہ تعالےٰ کی توہین

(۸) تمام مجددین رحمہم اللہ تعالیٰ کی توہین

(۹) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلّم کے تجویز کردہ سارے دین کی توہین۔

یہ عنوانات مشتے نمونہ از خروارے ہیں۔ انشا اللہ تعالےٰ ان تمام عنوانات پر نوائے پاکستان میں مودُودی صاحب کی تحریریں بحوالہ صفحہ پیش کی جائیں گی۔

آج کی صحبت میں مودودی صاحب نے خانہ کعبہ کی جو توہین کی ہے۔ وہ پیش کرنا چاہتا ہوں۔ توہین پیش کرنے سے پہلے خانہ کعبہ کی جو تعظیم قرآن مجید نے بیان فرمائی ہے۔ وہ ملاحظہ ہو۔

قرآن مجید میں خانہ کعبہ کی تعظیم

قولہ تعالیٰ: اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ فِیْهِ اٰیٰتٌۢ بَیِّنٰتٌ مَّقَامُ اِبْرٰهِیْمَ ۝ وَمَنْ دَخَلَهٗ كَانَ اٰمِنًا ۝ الآیۃ آل عمران رکوع ۱۰ پارہ کا نمبر ۴

ترجمہ:۔ بیشک سب سے پہلا گھر جو لوگوں کے واسطے مقرر ہوا۔ یہی ہے۔ جو مکہ میں ہے۔ برکت والا۔ اور جہاں کے لوگوں کے لئے ہدایت ہے۔ اس میں ظاہر نشانیاں ہیں۔ جیسے مقام ابراہیم اور جو

Marfat.com

اس کے اندر آیا - اس کو امن ملا -

خانہ کعبہ کی فضیلتیں

(۱) خانہ کعبہ کی خصوصیات اس آیت میں یہ بیان کی گئی ہیں سب سے پہلی عبادت گاہ جو دنیا میں تعمیر ہوئی تھی - وہ خانہ کعبہ تھا - تفسیر خازن جلد اوّل میں ہے - حضرت علی رضؓ نے فرمایا - کہ اللہ تعالےٰ نے عرش کے نیچے ایک گھر بنایا - اور وہ البیت المعمور ہے - اور فرشتوں کو حکم فرمایا - جو زمین پر تھے - کہ زمین میں ایک گھر بنائیں - جو اس جیسا ہو - پھر انہوں نے یہ گھر (بیت اللہ الحرام) بنایا اور جو زمین میں تھے - انہیں فرمایا - کہ اس کا طواف کریں - جس طرح کہ آسمان والے البیت المعمور کا طواف کرتے ہیں -

(۲) اس خانہ کعبہ کو مبارک کا لقب عطا فرمایا - لہٰذا اس وقت سے لے کر آج تک بلکہ ہمیشہ ہمیشہ کے لئے یہ مبارک ہی رہیگا کبھی اس کی برکت میں فرق نہیں آئے گا - عبداللہ بن عمر رضؓ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں - آپ نے فرمایا - جو شخص بیت اللہ الحرام کا طواف کرے گا - کوئی قدم نہیں اٹھاتا - اور نہیں رکھتا - مگر اللہ اس کے سبب سے ایک نیکی لکھتا ہے - اور ایک درجہ بلند کرتا ہے -

(۳) فِیہِ آیاتٌ بیناتٌ وہ یہ ہیں - مقام ابراہیم - یعنی وہ پتھر

Marfat.com

جس پر حضرت ابراہیم علیہ السلام نے کھڑے ہو کر خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ حجر اسود۔ حطیم۔ زمزم۔ امن گاہ۔ اگر کوئی شخص کسی کو حرم سے باہر قتل کر کے آئے۔ اور حرم میں داخل ہو جائے تو حرم کے اندر اس سے قصاص نہیں لیا جائے گا۔ یہ ہے خانہ کعبہ۔ جیسا مقدس اور برکتوں والا دنیا بھر میں اور کوئی مقام نہیں ہے۔ اور یہ اللہ تعالٰے کے شعائر میں سے ایک شعار ہے۔

مودودی صاحب کی قلم سے خانہ کعبہ کی توہین

مودودی صاحب کی عادت ہے۔ کہ ایک چیز کے محاسن بیان کرتے وقت ایک ایسی بُرائی بھی بیان کر دیتے ہیں۔ جس سے انصاف پسند انسانوں کے دل جل جائیں۔ جب ان کے معتقدین کو وہ بُرائی دکھائی جائے۔ تو کہتے ہیں۔ کہ مودودی صاحب نے اسی چیز کے اوصاف حمیدہ بھی تو فرما دیئے ہیں۔ آپ ان کمزور چیزوں پر کیوں خواہ مخواہ زور دیتے ہیں۔ ایسی صورت میں معترض کا دل ہرگز ہرگز مطمئن نہیں ہوتا۔ اس کی مثال بعینہ ایسی ہے۔ جس طرح ایک شخص کے خاندان کی بڑی تعریف کی جائے۔ کہ آپ کا خاندان بڑا ہی معزز ہے۔ اور آپ کے والد صاحب بڑے بزرگ ہیں۔ اور آپ کے دادا صاحب تو قابلِ زیارت بزرگ ہیں۔ مگر بعض آدمیوں سے سنا ہے۔ کہ آپ حرامزادے ہیں۔ کیا اس آخری فقرے سے

Marfat.com

اس شخص کا دل نہیں جلے گا - اور ساری تعریف ملیامیٹ نہیں ہوگی -

جاہلیت اور مہنت گری

مودودی صاحب اپنے خطبات مطبوعہ بار ہفتم ۱۹۴۲ء کے صفحہ ۱۹۵ پر لکھتے ہیں "وہ سرزمین جہاں سے کبھی اسلام کا نور تمام عالم میں پھیلا تھا - آج اسی جاہلیت کے قریب پہنچ گئی ہے - جس میں وہ اسلام سے پہلے مبتلا تھی - اب نہ وہاں اسلام کا علم ہے نہ اسلامی اخلاق ہیں - نہ اسلامی زندگی ہے - لوگ دور دور سے بڑی گہری عقیدتیں لئے ہوئے حرم پاک کا سفر کرتے ہیں - مگر اس علاقہ میں پہنچ کر جب ہر طرف ان کو جہالت - گندگی - طمع بے حیائی دنیا پرستی - بد اخلاقی - بد انتظامی - اور تمام باشندوں کی حالت گری ہوئی نظر آتی ہے - تو ان کی توقعات کا سارا طلسم پاش پاش ہو کر رہ جاتا ہے - حتیٰ کہ بہت سے لوگ حج کرکے اپنا ایمان بڑھانے کی بجائے اور الٹا کچھ کھو آتے ہیں - وہی پرانی مہنت گری جو حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کے بعد جاہلیت کے زمانہ میں کعبہ پر مسلط ہوگئی تھی - اور جسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے آکر ختم کیا تھا - اب پھر تازہ ہوگئی ہے - حرم کعبہ کے منتظم پھر اسی طرح مہنت بن کر بیٹھ گئے ہیں -

Marfat.com

انصاف کی اپیل

مودودی صاحب ان کے متبعین اور تمام مسلمانوں سے انصاف کی اپیل کرتا ہوں۔ کیا خانہ کعبہ کی اس سے بڑھ کر اور زیادہ توہین ہو سکتی ہے۔ آپ سوچیں کہ اس عبارت کے پڑھنے سے حج سے نفرت پیدا ہوگی۔ یا حج کرنے کی طرف رغبت پیدا ہوگی کیا شیطان حج کا ارادہ کرنے والے کے دل میں یہ خیال نہیں ڈالیگا کہ مودودی صاحب کے بیان کے مطابق کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ تم بھی بے ایمان ہو کر آؤ۔ اس لئے اگر ایمان بچانا ہے۔ تو گھر میں ہی بیٹھے رہو۔

عجیب

بات یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب کو آج تک حج نصیب نہیں ہوا۔ خدا جانے کس کذاب نے مودودی صاحب کو یہ افترا سنائے اور مودودی صاحب نے اس شیطان کی روایت پر اعتماد کرکے خطبات میں تحریر فرما دیئے

دُعا

اے اللہ۔ مودودی صاحب کو ان خیالات سے توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اور انہیں توفیق دے۔ کہ مسلمانوں کی صحیح رہنمائی فرمائیں

Marfat.com

(۲)

مودودی صاحب کا عقیدہ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم غلط باتیں فرمایا کرتے تھے

پہلے قرآن مجید اور حدیث شریف سے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے مراتب عالیہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ اس کے بعد مودودی صاحب کی کتابوں سے ثابت کر دوں گا۔ کہ آپ غلط باتیں فرمایا کرتے تھے۔ یعنی جھوٹ بولا کرتے تھے۔ جب ایک شخص کسی سے کہتا ہے۔ کہ تم غلط کہتے ہو۔ اس کا مطلب اس کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ تم جھوٹ بولتے ہو۔

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق قرآن مجید کے اعلانات

(۱) آپ سارے جہان والوں کے لئے رحمت ہیں۔ سورۃ الانبیاء رکوع ۷ پارہ ۱۷

(۲) حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو سارے جہان کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہے۔ سورۃ الاعراف رکوع ۲۰ پارہ ۹

Marfat.com

(۳) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت پر رحمت کا نزول رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اتباع کے ساتھ مشروط کیا گیا ہے۔ سورۃ الاعراف رکوع نمبر ۱۹ پارہ نمبر ۹

(۴) حضرت موسیٰ علیہ السلام کی امت کی نجات رسول اللہ کی حمایت پر مشروط کی گئی ہے۔ سورۃ الاعراف رکوع نمبر ۱۹ پارہ نمبر ۹

(۵) رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حضرت ابراہیم علیہ کے سچے تابعداروں میں سے ہیں۔ سورۃ ال عمران رکوع نمبر ۷ پارہ نمبر ۳

(۶) نبی مسلمانوں کے معاملہ میں ان سے بھی زیادہ دخل دینے کا حقدار ہے سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۱ پارہ نمبر ۲۱

(۷) آپ (قیامت کے دن اپنی امت پر) گواہ ہوں گے۔ سورہ الاحزاب رکوع نمبر ۶ پارہ ۲۲

(۸) آپ (صحیح راستہ پر چلنے والوں کو) خوشخبری سنانے والے ہیں۔ سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۶ پارہ ۲۲

(۹) آپ (غلط راستہ اختیار کرنے والوں کو) ڈرانے والے ہیں سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۲۲

(۱۰) آپ اللہ کی طرف اس کے حکم سے بلانے والے ہیں سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۲۲

(۱۱) آپ کو اللہ تعالےٰ نے روشن چراغ بنایا ہے۔ سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۶ پارہ نمبر ۲۲

Marfat.com

(۱۲) آپ سلسلہ مقدسہ انبیاء علیہم السلام کو ختم کرنے والے ہیں۔ سورۃ الاحزاب رکوع ۵ پارہ ۲۲

مشتے نمونہ از خروار

قرآن مجید میں سے آپ کے مراتب عالیہ کا تذکرہ جو کیا گیا ہے وہ ایسا ہی ہے۔ جس طرح ایک خروار میں سے ایک مٹھی بھر کر دکھا دی جائے۔ ورنہ آپ کے تمام کمالات کو جمع کیا جائے تو ایک ضخیم کتاب بن سکتی ہے۔

حدیث شریف میں ذکر خیر

حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات (جنہیں مسلمان وحی الٰہی خیال کرتے ہیں) سے حضور کے مراتب عالیہ کا تبرکاً کچھ نمونہ پیش کیا جاتا ہے۔

(۱) انس رضؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ تمام انبیاء میں سے تابعداروں کے لحاظ سے میں سب سے زیادہ ہوں گا۔ اور میں ہی سب سے پہلے بہشت کا دروازہ (کھولنے کے لئے) کھٹکھٹاؤنگا۔ رواہ مسلم

(۲) انس رضؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ قیامت کے دن میں بہشت کے دروازہ پر آؤنگا

پھر کھولنے کے لئے کہوں گا۔ پھر خازن (جنت کا دربان) کہے گا تم کون ہو۔ پھر میں کہوں گا۔ محمدؐ۔ پھر کہے گا۔ آپ ہی کے متعلق مجھے حکم دیا گیا تھا۔ کہ آپ سے پہلے کسی کے لئے نہ کھولوں (رواہ مسلم)

(۳) ابی ہریرۃؓ سے روایت ہے۔ کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میری اور دوسرے انبیاء کی مثال ایسی ہے۔ جس طرح ایک محل ہو۔ جس کی تعمیر بڑی اعلیٰ ہو۔ ایک جگہ اینٹ کی اس میں رہ گئی ہے۔ دیکھنے والے اس کی سیر کرتے ہیں۔ اس کی تعمیر کی خوبصورتی سے تعجب کرتے ہیں۔ مگر وہ ایک اینٹ کی جگہ (جو خالی رہی ہوئی ہے) پھر میں نے اس اینٹ کی جگہ کو بھر دیا ہے۔ میرے ذریعہ سے اس عمارت کی تکمیل ہو گئی ہے۔ اور میرے سبب سے انبیاء علیہم السلام کا سلسلہ ختم ہو گیا ہے اور ایک روایت میں ہے۔ میں ہی وہ اینٹ ہوں۔ اور میں خاتم النبیین ہوں۔ متفق علیہ۔

(۴) ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ مجھے تمام انبیاء پر چھ چیزوں سے فضیلت دی گئی ہے۔ مجھے جوامع الکلم دئے گئے ہیں۔ میری (دشمنوں پر) میرا رعب ڈالنے سے مدد دی گئی ہے۔ اور میرے لئے غنیمتیں حلال کی گئی ہیں۔ اور میرے لئے ساری زمین سجدہ گاہ اور طہارت حاصل کرنے کا ذریعہ بنا دی گئی ہے۔

Marfat.com

اور میں تمام مخلوقات کی طرف رسول بنا کر بھیجا گیا ہوں اور میرے ذریعہ سے انبیاء کا سلسلہ ختم کر دیا گیا ہے۔ رواہ مسلم

بے نظیر

مذکورۃ الصدر احادیث سے یہ چیز ثابت ہوتی ہے۔ کہ تمام انبیاء علیہم السلام میں سے اپنے خصوصی محاسن اور خوبیوں کے لحاظ سے سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام ایک بے نظیر مقدس ہستی ہیں۔ اور اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ کو وہ انعامات نصیب ہوئے ہیں۔ جو کسی اور پیغمبر کو نصیب نہیں ہوئے۔ بقول شخصے مصرعہ۔ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر

مودودی صاحب کے معتقدات

یہ کانا دجال وغیرہ تو افسانے ہیں جنکی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے ان چیزوں کی تلاش کرنے کی ہمیں کوئی ضرورت بھی نہیں۔ عوام میں اس قسم کی جو باتیں مشہور ہیں۔ ان کی کوئی ذمہ داری اسلام پر نہیں ہے۔ اور ان میں سے کوئی چیز اگر غلط ثابت ہو جائے۔ تو اس سے اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا۔ منقول از ترجمان القرآن رمضان۔ شوال۔ سنہ ۱۳۶۴ھ جلد ۲۷، عدد ۳، ۴

(۱) "یہ کانا دجال وغیرہ تو افسانے ہیں" افسانہ وہ ہوتا ہے جو غیر معتبر غیر محقق چیز لوگوں کی زبانوں پر گشت کرنے لگ جائے۔ دجال کے واقعہ کو افسانہ کہنا مودودی صاحب کی حدیث شریف سے ناواقفیت اور جہالت کا ثبوت ملتا ہے۔ دجال کی حدیث صحیح بخاری شریف میں آٹھ مرتبہ آئی ہے۔ اور صحیح مسلم شریف میں سترہ مرتبہ آئی ہے۔

(۲) "شرعی حیثیت نہیں ہے" دجال کی احادیث علامات قرب قیامت میں سے ہیں۔ یہ وحی خفی اور وحی غیر متلو سے ثابت ہیں۔ اور ۲۵ مرتبہ احادیث صحیحہ میں مذکور ہیں۔ مودودی صاحب فرماتے ہیں۔ ان کی کوئی شرعی حیثیت نہیں ہے۔ کیا کوئی عالم حدیث یہ بات موہنہ سے نکال سکتا ہے۔

(۳) "ان چیزوں کو تلاش کرنے کی ہمیں کوئی ضرورت بھی نہیں" اگر مودودی صاحب یہ فرماتے۔ کہ اگرچہ دجال کا ذکر بخاری شریف اور مسلم شریف میں ہے۔ مگر ہم ان کتابوں کو نہیں مانتے۔ تو بھی ایک بات ہوتی۔ آپ کا یہ کہنا۔ کہ ہمیں ان کی تلاش کی ضرورت نہیں ہے۔ کیونکہ ان کے خیال میں یہ چیز کوئی محقق تو ہے نہیں۔ البتہ تلاش کرنے سے پتہ لگ سکتا ہے۔ کہ یہ چیز کہاں سے آئی ہے۔ اس قسم کے خیال کا ظاہر کرنا مودودی صاحب کی جہالت کا ثبوت ہے۔

Marfat.com

(۴) "عوام میں اس قسم کی جو باتیں مشہور ہوں۔ ان کی کوئی ذمہ داری اسلام پر نہیں ہے"۔ یہ فقرے بھی مودودی صاحب کی جہالت کا پتہ دے رہے ہیں۔ کیا یہ پچیس احادیث جو دجال کے متعلق ہیں۔ وہ عوام میں مشہور ہیں۔ یا خواص امتہ کا ساڑھے تیرہ سو سال سے وظیفہ چلی آرہی ہیں۔ مودودی صاحب ان احادیث کی ذمہ داری اپنے اوپر نہیں لیتے۔ ورنہ تمام اہل السنتہ والجماعتہ مسلمان تو ان کے صحیح ہونے اور ان کی حفاظت کی ذمہ داری اٹھائے ہوئے ہیں۔ اسی لئے تو مسلمان اپنے نصاب تعلیم دینیات میں صحیح بخاری شریف اور صحیح مسلم شریف کو لازمی طور پر رکھے ہوتے ہیں۔ اور پڑھتے پڑھاتے چلے جا رہے ہیں۔

(۵) "ان میں سے کوئی اگر غلط ثابت ہو جائے۔ تو اس سے اسلام کو کوئی نقصان نہیں پہنچتا" ماشاءاللہ کیسا غیر ذمہ دارانہ اعلان فرما رہے ہیں۔ مودودی صاحب آپ کے نئے پیش کردہ اسلام کو دجال کی احادیث کے غلط کہنے سے نقصان نہیں پہنچتا ہوگا۔ ہم اہل السنتہ والجماعتہ ساڑھے تیرہ سو سال سے جس اسلام کو آج تک لئے آرہے ہیں۔ اگر دجال والی احادیث کو بقول آپ کے غلط قرار دے دیا جائے۔ تو نعوذ باللہ من ذلک رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹے ثابت ہونے

Marfat.com

ہیں۔ اور فقط یہی نہیں۔ بلکہ نعوذ باللہ من ذلک اللہ تعالٰے کو جھوٹا ماننا پڑے گا۔ کیونکہ اللہ تعالٰے نے فرمایا ہوا ہے۔ "کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی طرف سے نہیں فرمایا کرتے بلکہ میری طرف سے آپ کے دل پر القاء ہوتا ہے۔ پھر آپ فرماتے ہیں" اب بتلائیے۔ کیا دجال کی احادیث کو غلط کہنے سے سارا دین اسلام تباہ اور برباد نہیں ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالٰے دین الہٰی سدا زندہ رہے گا۔ اور اسے تسلیم نہ کرنے والے اس کا خمیازہ خود بھگت لیں گے۔

رسول اللہ پر کذب بیانی کا بہتان

"حضور کو اپنے زمانہ میں یہ اندیشہ تھا۔ کہ شاید دجال آپ کے عہد ہی میں ظاہر ہو جائے۔ یا آپ کے بعد کسی قریبی زمانہ میں ظاہر ہو۔ لیکن کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا۔ کہ حضور کا یہ اندیشہ صحیح نہ تھا۔ اب ان چیزوں کو اس طرح نقل و روایت کئے جانا۔ کہ گویا یہ بھی اسلامی عقائد ہیں۔ نہ تو اسلام کی صحیح نمائندگی ہے۔ اور نہ اسے حدیث ہی کا صحیح فہم کہا جا سکتا ہے۔ جیسا کہ میں عرض کر چکا ہوں۔ اس قسم کے معاملات میں نبی کے قیاس و گمان کا درست نہ نکلنا ہرگز منصب نبوۃ پر طعن کا موجب نہیں ہے"۔ ماخوذ از ترجمان القرآن ربیع الاول ۱۳۶۵ھ جلد ۲۸

قابل غور فقرے

چونکہ دجال کے متعلق اس سے پہلی حدیث میں مودودی صاحب کے غلط خیالات کی کافی تردید ہو چکی ہے۔ اس لئے اب اس حوالہ میں جو قابل غور فقرے ہیں۔ اس کے متعلق کچھ عرض کرتا ہوں

(۱) کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا کہ حضور کا یہ اندیشہ صحیح نہیں تھا" مودودی صاحب اور ان کے متبعین اور دوسرے مسلمانوں سے انصاف کے نام پر اپیل کرتا ہوں کیا اس عبارت کا صاف مطلب یہ نہیں ہے۔ کہ آپ نے اس معاملہ میں جھوٹ بولا تھا۔

دعا

اے اللہ مودودی صاحب اور ان کے متبعین کو ہدایت عطا فرما۔ اور اس گمراہی کے گڑھے سے انہیں نکال دے انہیں خود ساختہ اسلام سے بچا۔ اور محمدی اسلام کی طرف پھر آنے کی توفیق عطا فرما۔

(۲) "اس قسم کے معاملات میں نبی کے قیاس و گمان کا درست نہ نکلنا ہرگز منصب نبوت پر طعن کا موجب نہیں ہے" ہم

Marfat.com

اہل السنتہ والجماعتہ کا عقیدہ تو یہ ہے۔ کہ پیغمبر علیہ الصلوٰۃ والسلام نے جو کچھ بھی امت کو پڑھایا سکھایا ہے۔ وہ سب وحی ہے۔ اس میں کوئی بات غلط ہو نہیں سکتی۔ مودودی صاحب کے خیال میں خدا جانے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی کتنی باتیں غلط ہوں گی۔ نعوذ باللہ من ذلک کیونکہ مودودی صاحب فرما رہے ہیں "اس قسم کے معاملات ہیں"۔

وما علینا الا البلاغ واللہ یھدی من یشاء الی صراط مستقیم

---

(۴)

مودودی صاحب کی عبارات میں اللہ تعالیٰ کی توہین

مودودی صاحب کی کتابوں میں جب ایسی چیزیں دیکھتا ہوں جن کے تسلیم کرلینے سے اسلام محمدیؐ کی جڑیں یقیناً کٹ جاتی ہیں جب جڑ ہی نہ رہی۔ تو درخت کیسے باقی رہ سکتا ہے۔ پھر حیران ہوتا ہوں۔ کہ مودودی صاحب نے یہ الفاظ خدا جانے کس بدہوشی میں لکھے ہیں۔ شاید قلم لکھ رہا ہو۔ اور دماغ میں نیند کا غلبہ ہو۔ مودودی صاحب کو یہ پتہ ہی نہ چلا ہو۔ کہ قلم نے کیا لکھا ہے

Marfat.com

خدا کی قسم

مجھے مودودی صاحب یا ان کے متبعین سے کوئی ذاتی عناد یا تعصب ہرگز نہیں ہے۔ محض خیر خواہی کے طور پر یہ چیزیں عرض کر رہا ہوں۔ تاکہ اللہ تعالےٰ راضی ہو جائے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خوش ہو جائیں۔ اور مودودی صاحب اور ان کے متبعین کو اللہ تعالےٰ اس غلط راستہ سے ہٹا لے۔ اور دوسرے مسلمان اس دام میں پھنسنے سے بچ جائیں

مخلصانہ درخواست

میں مودودی صاحب اور ان کے متبعین سے مخلصانہ درخواست کرتا ہوں۔ کہ جنبہ داری سے دل کو پاک کر کے میری معروضات پر غور کریں۔ اور خدا تعالےٰ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ ان سب بھٹکے ہوؤں کو پھر راہ راست پر لے آئے۔ آمین یا الٰہ العالمین

اعلان الٰہی

(وَمَا يَنطِقُ عَنِ الْهَوَىٰ ۝ إِنْ هُوَ إِلَّا وَحْيٌ يُوحَىٰ ۝) سورۃ النجم رکوع ۱ پارہ ۲۷ ترجمہ۔ اور نہ اپنی خواہش سے کچھ کہتا ہے یہ تو وحی ہے۔ جو اس پر آتی ہے۔

Marfat.com

مفسرین قرآن کی شہادتیں

(۱) تفسیر کبیر

رسول اللہ کے ارشادات وحی الٰہی ہوتے ہیں

(وَمَا یَنطِقُ ای الرسول علیہ الصلوٰۃ والسلام عن الھوٰی ای عن ھوٰی نفسہ ورأیہ ان ھو الا وحی من عند اللہ یوحیٰ الیہ)

ترجمہ۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اپنی خواہش سے نہیں فرماتے اور اپنی رائے سے نہیں فرماتے۔ جو کچھ آپ فرماتے ہیں۔ وہ اللہ کی طرف سے وحی ہوتی ہے۔ جو آپ کی طرف وحی کی جاتی ہے۔

(۲) تفسیر ابن کثیر

وما ینطق عن الھوٰی ای ما یقول قولا عن ھویً وغرض ان ھو الا وحی یوحیٰ ای انما یقول ما امر بہ یبلغہ الی الناس کاملاً موفوراً من غیر زیادۃ ولا نقصان ترجمہ۔ آپ کوئی بات بھی اپنی خواہش یا اپنی غرض سے نہیں فرماتے۔ سوائے اس کے نہیں۔ آپ وہی فرماتے ہیں۔ جس کا لوگوں تک پہنچانے کا حکم دیا جاتا ہے۔ وہ پورے کا پورا پہنچا دیتے ہیں۔ جس میں کوئی زیادتی یا کمی نہیں کی جاتی۔

59778

Marfat.com

(۳) تفسیر خازن

ہر معاملہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اتباع ضروری ہے

وما نہاکم عنه فانتھوا وھذا نازل فی اموال الفی وھو عام فی کل ما امر به النبی صلی الله علیه وسلم او نھی عنه من قول او عمل من واجب او مندوب او مستحب او نھی عن محرم۔

ترجمہ۔ اور جس چیز سے منع کریں۔ رک جاؤ۔ یہ آیت غنیمت کے مالوں میں نازل شدہ ہے۔ حالانکہ وہ عام ہے جس چیز کا نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم فرمایا ہے۔ یا جس چیز سے منع فرمایا ہے۔ خواہ وہ قول ہو۔ یا عمل ہو۔ واجب ہو۔ یا مستحب ہو۔ یا کسی حرام چیز سے منع فرمایا ہو۔

تینوں تفاسیر

کی عبارتوں کا حاصل یہ نکلا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشادات وحی الہی ہوتے ہیں۔ لہذا انہیں فرمان الہی سمجھ کر تسلیم کر لینا چاہئے۔

Marfat.com

مودودی صاحب کا اعلان کہ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا ہر فرمان وحی الٰہی نہیں ہوتا

اللہ تعالیٰ کا فرمان کہ حضور انور کا ہر فرمان وحی الٰہی ہوتا ہے اور مودودی صاحب کا اعلان کہ آپ کا ہر فرمان وحی الٰہی نہیں ہوتا کیا مودودی صاحب کے اس اعلان میں اللہ تعالےٰ کی توہین نہیں ہے

شہادت

(۱) عن انسؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ما من نبی الا قد انذر امتہ الاعور الکذاب الا انہ اعور وان ربکم لیس باعور مکتوب بین عینیہ ک ف ر (متفق علیہ)

ترجمہ۔ انسؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ ہر ایک نبی نے اپنی اُمت کو کانے کذاب سے ڈرایا ہے۔ خبردار وہ کانا ہے۔ اور تمہارا رب کانا نہیں ہے۔ اس کی دونوں آنکھوں کے درمیان ک ف ر لکھا ہوا ہوگا۔ (اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے)

(۲) ابی ہریرہؓ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ خبردار میں تمہیں دجال کے متعلق ایسی بات بتلاتا ہوں۔ جو کسی نبی نے اپنی قوم کو نہیں بتلائی۔ بیشک وہ

Marfat.com

کانا ہے۔ اور وہ اپنے ساتھ بہشت اور دوزخ کا نمونہ لائے گا۔ جسے وہ بہشت کہیگا۔ وہ (اصل میں) دوزخ ہوگا اور بیشک میں تمہیں ڈراتا ہوں۔ جس طرح نوحؑ نے اپنی قوم کو اس سے ڈرایا تھا۔ اسے بخاری اور مسلم نے روایت کیا ہے۔

حاصل

یہ ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نہایت وثوق سے اطلاع دی ہے۔ کہ نوح علیہ السلام سے لے کر ہر نبی نے اپنی امت کو دجال سے ڈرایا ہے۔ دجال کے متعلق یہ اطلاع یقیناً اللہ تعالےٰ کی طرف سے آپ نے حاصل کی ہے۔ اور اپنی امت کو وثوق سے اطلاع دی ہے۔

مودودی صاحب کا اللہ تعالیٰ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلانا نمبر ۱

"یہ کانا دجال وغیرہ تو افسانے ہیں جنکی کوئی شرعی حیثیت نہیں"
ماخوذ از ترجمان القرآن صفحہ ۱۸۶ مودودی صاحب بابت رمضان و شوال ۱۳۶۴ھ

نمبر ۲

"حضور کو اپنے زمانہ میں یہ اندیشہ تھا۔ کہ شاید دجال آپ کے

عہد ہی میں ظاہر ہو جائے۔ یا آپ کے بعد کسی قریبی زمانہ میں ظاہر ہو۔ لیکن کیا ساڑھے تیرہ سو برس کی تاریخ نے یہ ثابت نہیں کر دیا۔ کہ حضور کا یہ اندیشہ صحیح نہ تھا۔" ماخوذ از ترجمان القرآن ص۱۸۲ جلد ۲۸ عدد ۳ بابت ربیع الاول ۱۳۶۵ھ

انصاف کا واسطہ

میں مودودی صاحب اور ان کے متبعین اور دوسرے مسلمانوں سے اپیل کرتا ہوں۔ کیا واقعی اس کانے دجال کی شرعی کوئی حیثیت نہیں ہے۔ ایک بات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ۲۵ مرتبہ وثوق سے فرمائیں۔ اور مودودی صاحب فرماویں" کہ یہ ایک افسانہ ہے اور اس کی شرعی کوئی حیثیت نہیں ہے"۔ اور کیا یہ کہنا" حضور کا یہ اندیشہ صحیح نہیں تھا"۔ یہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین نہیں ہے۔ اور جب نوح علیہ السلام کے وقت سے جو بات چلی آرہی ہے۔ اس کی اطلاع دینا یہ اللہ تعالیٰ کی وحی کے سوا نہیں ہو سکتی اور ایسی بات کو غلط کہنا جو اللہ تعالےٰ نے رحمتہ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کو تلقین فرمائی ہو۔ انصاف سے کہئے۔ کیا یہ اللہ تعالےٰ کی توہین نہیں ہے۔ نعوذ باللہ من ذلک

Marfat.com

عین اسلام اور اصلی اسلام

مودودی صاحب کے اپنے لکھے ہوئے خط کا عکس جماعت اسلامی کے اخبار تسنیم میں ۲۲ رجمادی الاول ۱۳۷۴ھ مطابق ۱۸ر جنوری ۱۹۵۵ء کے پہلے صفحہ پر چھپا ہے۔ جس میں تحریر فرماتے ہیں "جس چیز کو ہم لے کر اٹھ رہے ہیں۔ وہ عین اسلام اور اصلی اسلام ہے

انصاف کی اپیل

مودودی صاحب اور ان کے متبعین سے انصاف کی اپیل کرتا ہوں۔ اور دوسرے مسلمانوں کو غور و فکر کی دعوت دیتا ہوں۔ کیا "عین اسلام اور اصلی اسلام" وہی ہے۔ جو مودودی صاحب پیش کر رہے ہیں۔ جس میں خانہ کعبہ کی توہین ہے۔ اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جھوٹی باتیں بھی فرمایا کرتے تھے۔ اور اس میں اللہ تعالےٰ کی بھی توہین جائز ہے۔ اللہ تعالےٰ اس اسلام سے مودودی صاحب اور ان کے متبعین کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ اور دوسرے مسلمانوں کو اس فتنے سے بچائے۔ آمین یا الٰہ العالمین۔

دعاء

اے اللہ آپ جس گناہ کے سبب سے مودودی صاحب سے

Marfat.com

ناراض ہو گئے ہیں۔ اور آپ نے اپنے دین کی صحیح سمجھ ان سے چھین لی ہے۔ میں صدق دل سے آپ سے دعا کرتا ہوں۔ کہ وہ گناہ مودودی صاحب کو معاف فرما دے۔ اور انہیں اور ان کے متبعین کو پھر اپنے سچے دین کا نور بصیرت ان کے سینے میں ڈال دے انک مجیب الدعوات سمیع الدعاء

---

(۴)

دربار نبویؐ سے خلافت حضرت عثمانؓ کی تعظیم اور مودودی صاحب کی طرف سے توہین

پہلے حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے کچھ فضائل عرض کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ ناظرین تحریر کو ان کی بلند پایہ شخصیت کا علم ہو جائے۔ اور تاکہ مسلمانوں کے عوام (خواص تو پہلے ہی جانتے ہیں) کو اس بات کا علم ہو جائے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دربار میں وہ کس قدر مقبول اور محبوب تھے۔ اب چودھویں صدی میں جو شخص ان پر جرح کرنے لگے۔ کیا اس جرح سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی دل آزاری نہیں ہوگی۔ اور کیا ان پر جرح کرنے سے یہ ثابت نہیں ہوگا۔ کہ جس شخصیت کی حضور نے تعریف فرمائی تھی۔ وہ دور قابل تعریف نہیں تھا۔ بلکہ قابل نفرت اور توہین تھا۔ نعوذ باللہ

Marfat.com

حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ کی مالی قربانی اور حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے نجات کا تمغہ

عبدالرحمن رضؓ بن خباب سے روایت ہے۔ کہا میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے حضور میں حاضر ہوا۔ اور آپ جیش العُسرۃ (غزوۂ تبوک) کے متعلق ترغیب دلا رہے تھے۔ حضرت عثمانؓ اُٹھے۔ عرض کی۔ یا رسول اللہ میرے ذمے اللہ کی راہ میں سو اونٹ ان کی جھلوں اور پالانوں سمیت ہیں۔ پھر آپ نے (دوبارہ) ترغیب دی۔ پھر حضرت عثمانؓ اُٹھے۔ پھر عرض کی۔ میرے ذمے دو سو اونٹ ان کی جھلوں اور پالانوں سمیت ہیں۔ پھر آپ نے (تیسری مرتبہ) رغبت دلائی۔ پھر عثمانؓ اُٹھے۔ پھر عرض کی۔ میرے ذمے اللہ کی راہ میں تین سو اونٹ ان کی جھلوں اور پالانوں سمیت ہیں۔ پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ ممبر سے اترتے ہوئے فرما رہے تھے۔ عثمانؓ پر کوئی الزام نہیں ہوگا۔ جو بھی اس کے بعد کرے۔ (رواہ الترمذی)

نکتہ چینی

آگے چل کر آپ پر واضح ہو جائے گا۔ کہ مودودی صاحب ایسے فدائے اسلام اور مقبول دربار سردار دو جہاں صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

پر نکتہ چینی کریں گے۔ سبحان اللہ۔ کہاں حضرت عثمانؓ اور کہاں مودودی صاحب۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقبول اور محبوب صحابہ کرام پر نکتہ چینی کرکے مسلمانوں کو اپنے واجب الاحترام بزرگوں سے بدظن کرنے والوں کو اللہ تعالےٰ ہدایت عطا فرمائے اور مسلمانوں کو ان کے فتنہ اور شر سے محفوظ رکھے۔

سخت افسوس

مجھے سخت افسوس ہے۔ کہ دین محمدی میں فتنہ ڈالنے والی تحریکیں عموماً میرے صوبہ پنجاب سے اٹھتی ہیں۔ اور پنجاب میں مسلمانوں کا وہ عنصر جو شتر بے مہار کی طرح ہے۔ وہ اپنے اسلاف کے دین سے دست بردار ہو کر نئے فتنے کا علمبردار ہو جاتا ہے اور اپنے سابقہ دوستوں۔ خیر خواہوں سے کٹ کر نئے فتنہ کی ہولی کھیلنے لگ جاتا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔

(۲) عبدالرحمن بن سمرۃؓ سے روایت ہے۔ کہ عثمانؓ اپنی آستین میں ایک ہزار دینار نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس لائے۔ جب کہ آپ جیش العسرۃ (جنگ تبوک) کی تیاری فرما رہے تھے۔ پھر انہیں آپ کی جھولی میں ڈال دیا۔ پھر میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا۔ ان دیناروں کو اپنی جھولی میں ہلا رہے تھے۔ اور فرما رہے تھے۔ آج کے بعد عثمان جو کچھ بھی کرے۔ اسے کوئی چیز

Marfat.com

نقصان نہیں پہنچائے گی۔

غور کرو

برادران اسلام۔ غور کرو۔ دربار رسالت میں جس واجب الاحترام ہستی کی یہ قدر و منزلت ہے۔ آگے چل کر آپ دیکھ لیں گے۔ کہ مودودی صاحب ان کی توہین کرتے ہیں۔

دعا

اے اللہ۔ مودودی صاحب کو ہدایت عطا فرما۔ انہیں اس گمراہی کے گڑھے سے نکال۔ جس میں تیری ناراضگی کے باعث وہ جا گرے ہیں۔

خدا کی ناراضگی کا سبب

میں مودودی صاحب کی خدمت میں شفیقانہ نقطہ نگاہ سے عرض کرتا ہوں۔ کہ میرے خیال میں اللہ تعالیٰ آپ سے ناراض ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے اعلان فرمایا ہوا ہے من عادیٰ لی ولیّاً فقد اذنتہ بالحرب ترجمہ جو شخص میرے کسی دوست سے دشمنی کرے گا۔ تو میں اُسے اعلان جنگ دیتا ہوں۔

Marfat.com

ایک نہیں ہزار ہا کی توہین

مودودی صاحب۔آپ نے اللہ تعالےٰ کے ہزار ہا مقبول بندوں کی توہین اور بے ادبی کی ہے۔کیا آپ نے ساڑھے تیرہ سو سال کے تمام محدثین تمام مفسرین تمام مجددین۔حتیٰ کہ صحابہ کرام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک کی توہین نہیں کی۔ اتنے بڑے بڑے مقبولین بارگاہ کی توہین کرنا آپ کیا سمجھتے ہیں۔ یہ کوئی جرم نہیں ہے۔کیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین آپ نے نہیں کی۔مودودی صاحب ان حرکات سے توبہ کیجئے۔ اور اللہ تعالےٰ سے دعا کیجئے۔کہ آپ کی توبہ قبول فرمائے۔اور صراط مستقیم نصیب فرمائے۔

تحریر کی توسیع کوئی کمال نہیں

بھولے بھالے مسلمان خیال کرتے ہیں۔کہ مودودی صاحب کی تحریر میں اس قدر وسعت ہے۔کہ علماء دین اس کا مقابلہ نہیں کرسکتے۔برادران اسلام۔سٹیج پر بہت زیادہ دیر تک بول لینا۔ یا چھوٹی سی بات کو پھیلا کر صفحوں کے صفحے بھر دینا یہ کوئی اصلی کمال نہیں ہے۔یہ چیزیں تو کفار کو بھی نصیب ہیں۔آپ کو عیسائیوں میں ایسے ایسے قابل آدمی ملیں گے۔کہ مودودی صاحب ان کی گرد

Marfat.com

کو بھی نہیں پہنچ سکتے۔ اصلی کمال ہدایت ہے۔ جس شخص کو اللہ تعالیٰ ہدایت عطا فرمائے۔ یہ اس کا بہت بڑا فضل ہے۔

ہدایت کا معیار

ہدایت کا اصلی معیار یہی ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دین جو قرآن مجید اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مطابق اس وقت سے لے کر آج تک بزرگان دین کی برکت سے علماً اور عملاً چلا آ رہا ہے۔ اس کی پیروی کرے۔ نہ کہ مودودی صاحب کی طرح اس دین کی دیواریں گرا کر نیا دین ایجاد کیا جائے۔ نعوذ باللہ من ذلک

حضرت عثمان رضؓ کا زمانہ خلافت

سفینہ رضؓ سے روایت ہے۔ کہا۔ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے سنا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ خلافت تیس سال تک رہے گی۔ اس کے بعد بادشاہی ہو جائے گی۔ پھر سفینہ رضؓ نے کہا۔ ابو بکر رضؓ کی خلافت کے دو سال شمار کرو۔ اور عمر رضؓ کی خلافت دس سال تک اور عثمان رضؓ کی بارہ سال تک۔ اور علی رضؓ کی خلافت چھ سال تک۔ اسے احمد ترمذی۔ ابوداؤد نے روایت کیا ہے۔

Marfat.com

حاصل

یہ نکلا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے خلافت علیٰ منہاج النبوۃ کا زمانہ تیس سال فرمایا ہے۔ اسی زمانہ کے اندر حضرت عثمان رضی اللہ تعالےٰ عنہ کی خلافت کا زمانہ آجاتا ہے۔

(۲) ابی عبیدہؓ اور معاذ بن جبل سے روایت ہے۔ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں۔ آپ نے فرمایا۔ یہ (دین کا) معاملہ نبوۃ اور رحمۃ کی صورت میں شروع ہوا ہے پھر خلافت اور رحمۃ ہو جائے گا۔ پھر اس کے بعد تشدد پسند بادشاہی ہو جائے گی۔ انتہیٰ ملخصا رواہ البیہقی فی شعب الایمان

حاصل یہ نکلا۔ کہ رحمۃ للعلمین علیہ الصلوٰۃ والسلام کا زمانہ نبوۃ اور رحمت کا تھا۔ اور خلفاء راشدین رضی اللہ عنہم کا زمانہ خلافۃ اور رحمۃ کا تھا۔ اسی خلافۃ کے زمانہ میں حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کا زمانہ ہے۔ آپ کے خلافۃ کے زمانہ کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم خلافۃ اور رحمۃ کا زمانہ فرما رہے ہیں۔ اور آگے چل کر دیکھئے گا۔ کہ مودودی اسی زمانہ کی سخت توہین کرینگے کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانہ میں اسلام میں کفر داخل ہوگیا تھا۔

(۳) نعمان بن بشیر حذیفہؓ سے روایت کرتے ہیں۔ کہا رسول اللہ

Marfat.com

صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جب تک اللہ چاہے گا۔ تم میں نبوت رہے گی۔ پھر اللہ اسے اٹھالے گا۔ پھر جب تک اللہ چاہے گا۔ خلافۃ نبوۃ کے طریقہ پر قائم ہوگی۔ پھر اسے اللہ اٹھالے گا۔ پھر تشدد پسند بادشاہی ہو جائے گی۔ انتہی ملخصاً رواہ احمد والبیھقی

اس حدیث شریف سے بھی حاصل یہ نکلا۔ کہ دور نبوت کے بعد خلافت کا دور آئے گا۔ اور وہ دور خلافت نبوۃ کے طریقہ کا کاربند ہوگا۔ آپ کے اس ارشاد سے حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے دور خلافت کی تعریف اور تعظیم ثابت ہوتی ہے۔ اب سنئے۔ مودودی صاحب حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کی ذات کی اور آپ کی خلافت کی توہین کرتے ہیں۔

حضرت عثمانؓ کی ذات اور آپ کے دور خلافت کی توہین

"دور جاہلیت کا حملہ۔ مگر ایک طرف حکومت اسلامی کی تیز رفتار وسعت کی وجہ سے کام روز بروز زیادہ سخت ہوتا جا رہا تھا۔ اور دوسری طرف حضرت عثمانؓ جن پر اس کار عظیم کا بار رکھا گیا تھا۔ ان خصوصیات کے حامل نہ تھے۔ جو ان کے جلیل القدر پیش روؤں کو عطا ہوئی تھیں۔ اس لئے جاہلیت کو اسلامی نظام اجتماعی کے اندر گھس آنے کا راستہ مل گیا۔ حضرت عثمان نے اپنا

Marfat.com

سر دے کر اس خطرے کا راستہ روکنے کی کوشش کی مگر وہ نہ رکا"۔ از تجدید احیائے دین ص۲۳ مصنفہ مودودی صاحب

مودودی صاحب کی سابقہ تحریر میں دو چیزیں مذکور ہیں۔ پہلی حضرت عثمان رضی اللہ عنہ نظام خلافت کے سنبھالنے کے قابل نہیں تھے۔ یعنی نعوذ باللہ نالائق تھے۔ دوسری یہ ہے۔ کہ حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانۂ خلافت میں جاہلیت (مودودی صاحب کی اصطلاح میں جاہلیت سے مراد کفر ہوتی ہے) کو اسلام میں گھس آنے کا راستہ مل گیا۔ کیا یہ اس خلافت عثمانیہ کی توہین نہیں ہے۔ جس کی تعریف کئی حدیثوں میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے آپ سُن چکے ہیں۔

عین اسلام اور اصلی اسلام

مودودی صاحب اور ان کے متبعین سے انصاف کی اپیل کرتا ہوں۔ کیا آپ کا یہ دعویٰ صحیح ہو سکتا ہے۔ کہ جو چیز ہم لے کر اُٹھے ہیں۔ وہ "عین اسلام اور اصلی اسلام" ہے۔ کیا یہی عین اسلام اور اصلی اسلام ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم جس شخصیت کی تعریف کریں۔ آپ اس کی توہین کریں اور جس خلافت کے دور کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم دور خلافت

Marfat.com

اور رحمۃ فرمائیں ۔ آپ یہ فرمائیں ۔ کہ اس خلافت اور رحمۃ کے دور میں اسلام میں کفر داخل ہو گیا تھا ۔ کیا آپ کے اس بیان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین بلکہ تکذیب نہیں ہے ۔ کہ جس دور کی آپ تعریف فرما رہے ہیں ۔ اس دور میں تو اسلام میں کفر مل گیا تھا ۔

برادران اسلام

کیا ہم مسلمانوں کی غیرت گوارا کر سکتی ہے ۔ کہ مودودی صاحب کی ہاں میں ہاں ملائیں ۔ اور یہ سمجھ لیں ۔ کہ واقعی اصلی ۔ کھرا اور سچا اسلام حضرت عثمان رضی اللہ عنہ کے زمانہ میں بھی ختم ہو گیا تھا ۔ اور اس کے بعد ساڑھے تیرہ سو سال سے ساری دنیا کے مسلمان جس چیز کو اسلام سمجھتے آئے ہیں ۔ وہ اسلام اصلی نہیں ۔ بلکہ اس میں کفر کی آمیزش ہے ۔ لاحول ولا قوۃ الا باللہ العلی العظیم

مودودی صاحب کیلئے دعا

اے اللہ ۔ تو مودودی صاحب کو ہدایت عطا فرما ۔ اس مصنوعی اسلام سے انہیں توبہ کی توفیق عطا فرما ۔ اور جس اسلام کی حفاظت کا تو نے قیامت تک ذمہ لیا ہے ۔ مودودی صاحب کو پھر وہ اپنا اسلام نصیب فرما ۔ آمین یا الٰہ العالمین ۔

Marfat.com

(۵)

اسلام کے متعلق مودودی صاحب کے غلط تصورات

ایک جلیل القدر صحابی کی توہین

(۱) جلیل القدر صحابی سے میری مراد سعدؓ بن عبادہ انصاری ہیں

(۲) جو انصار کے قبیلہ خزرج کے سردار ہیں۔

(۳) تمام لڑائیوں میں انصار کا جھنڈا انہیں کے ہاتھ میں ہوتا تھا۔

(۴) صحیح مسلم میں ہے۔ کہ وہ بدری صحابہ کرام میں سے ہیں۔ جن کے متعلق اللہ تعالےٰ کا اعلان ہے۔ جو چاہو کرو۔ میں نے تمہیں بخش دیا ہے۔

(۵) جو ان انصاری صحابہ کرام میں سے ہیں۔ جو حج کے دنوں میں منیٰ میں پہنچکر مقام عقبہ پر دوسری مرتبہ بیعت کرنے والوں میں سے ہیں۔

(۶) جو ان بارہ اشخاص میں سے ہیں۔ جنہیں سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنی طرف سے مدینہ منورہ میں مبلغ اسلام تجویز فرمایا تھا۔

(۷) جو کفار مکہ معظمہ کے نرغے میں اکیلے آگئے۔ مار کھاتے رہے مگر اسلام کی لائن سے ایک نقطہ پیچھے نہیں ہٹے۔ اس کے دیعت

Marfat.com

عقبہ ثانیہ) بعد نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان میں سے بارہ شخصوں کا انتخاب کیا۔ اور ان کا نام نقیب رکھا۔ اور یہ بھی فرمایا۔ کہ جس طرح عیسیٰ بن مریم نے اپنے لئے بارہ شخصوں کو چن لیا تھا۔ اسی طرح میں تمہیں انتخاب کرتا ہوں۔ تاکہ تم اہل یثرب میں جاکر دین کی اشاعت کرو۔ مکہ والوں میں میں خود یہ کام کروں گا۔ ان کے نام یہ ہیں۔ قبیلہ خزرج کے ۹۔ اسعدؓ بن زارہ۔ رافعؓ بن مالک۔ عبادہؓ بن صامت (یہ تینوں عقبہ اولیٰ میں بھی تھے) سعدؓ بن ربیع منذرؓ بن عمرو۔ عبداللہؓ بن عمرو۔ عبداللہؓ بن رواحہ۔ براءؓ بن معرور عبداللہؓ بن عمرو بن حرام۔ سعد بن عبادہ۔ قبیلہ اوس کے تین۔ اُسیدؓ بن حضیر۔ سعدؓ بن خثیمہ۔ ابوالہیثمؓ بن تیہان۔ قریش کو دن نکلنے کے بعد کچھ بھنک سی معلوم ہوئی۔ وہ اہل یثرب کی تلاش میں نکلے۔ لیکن ان کا قافلہ صبح ہی روانہ ہو چکا تھا۔ قریش نے سعدؓ بن عبادہ اور منذرؓ بن عمرو کو وہاں پایا۔ منذرؓ تو بھاگ گیا۔ اور ان کے ہاتھ نہ آیا۔ مگر سعدؓ بن عبادہ کو انہوں نے پکڑ لیا۔ اس کی سواری کے اونٹ کا تنگ کھول کر اس کی مشکیں باندھ دیں۔ مکہ میں لاکر اسے مارتے اور اس کے سر کے لمبے لمبے بالوں کو کھینچتے تھے۔ یہ سعدؓ بن عبادہ وہی ہیں۔ جن کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ان ۱۲ اشخاص میں سے ایک نقیب ٹھیرایا تھا۔ ان کا اپنا بیان ہے۔ کہ جب قریش انہیں زدوکوب کر رہے تھے

Marfat.com

تو ایک سُرخ و سفید شیریں شمائل شخص انہیں اپنی طرف آتا ہوا نظر آیا۔ میں نے اپنے دل میں کہا۔ کہ اگر اس قوم میں کسی شخص سے مجھے بھلائی ہو سکتی ہے۔ تو یہی ہوگا۔ جب وہ میرے پاس آگیا۔ تو اس نے نہایت زور سے موہنہ پر طمانچہ لگایا۔ اس وقت مجھے یقین آگیا۔ کہ ان میں کوئی بھی ایسا شخص نہیں۔ جس سے امید خیر کی جاسکے۔ اتنے میں ایک اور شخص آیا۔ اس نے میرے حال پر ترس کھایا۔ اور کہا۔ کیا قریش کے کسی بھی شخص کیساتھ تجھے حقِ ہمسائیگی حاصل نہیں۔ اور کسی سے بھی تیرا عہد و پیمان نہیں۔ میں نے کہا۔ ہاں جُبیر بن مطعم اور حارث بن امیہ جو عبد مناف کے پوتے ہیں۔ وہ تجارت کے لئے ہمارے ہاں جایا کرتے ہیں اور میں نے بارہا ان کی حفاظت کی ہے۔ اس نے کہا۔ کہ پھر انہی دونوں کے نام کی دہائی تجھے دینی اور اپنے تعلقات کا اعلان کرنا چاہئے۔ میں نے ایسا ہی کیا۔ پھر وہی شخص ان دونوں کے پاس پہنچا۔ اور انہیں بتایا۔ کہ خزرج کا ایک آدمی پٹ رہا ہے اور وہ تمہارا نام لے لے کر تمہیں پکار رہا ہے۔ ان دونوں نے پوچھا۔ وہ کون ہے۔ اس نے بتایا۔ سعد بن عبادہ۔ وہ بولے ہاں اس کا ہم پر احسان بھی ہے۔ انہوں نے آکر سعد بن عبادہ کو چھڑا دیا۔ اور یہ ثابت قدم بزرگ یثرب کو سدھار گیا۔"

ماخوذ از رحمۃ للعالمین حصہ اوّل ص ۱۰۲-۱۰۱

Marfat.com

سعد بن عبادہ کے خاندان کی قرآن مجید میں تعریف

اور جو لوگ جگہ پکڑ رہے ہیں۔ اس گھر میں (یعنی مدینہ میں) اور ایمان میں ان سے پہلے (یعنی مہاجرین کے آنے سے پہلے مدینہ میں آباد ہیں۔ یعنی انصار) وہ اس سے محبت کرتے ہیں۔ جو وطن چھوڑ کر ان کے پاس آئے۔ اور اپنے دل میں تنگی نہیں پاتے۔ اس چیز سے جو مہاجرین کو دی جائے۔ اور ان (مہاجرین) کو اپنی جان سے مقدم رکھتے ہیں۔ اور اگرچہ اپنے اوپر فاقہ ہو۔ اور جو اپنے جی کے لالچ سے بچایا گیا۔ تو وہی لوگ مراد پانے والے ہیں۔ سورہ الحشر رکوع ۱ پارہ ۲۸

حاصل یہ نکلا۔ کہ سعدؓ بن عبادہ انصاری اپنے ذاتی کمالات کے علاوہ ان کا خاندان اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں قابل تحسین اور تعریف ہے۔ جس کی تعریف خود اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں فرمائی ہے۔

دربار رسالت سے تمام صحابہ کرام کے احترام کا حکم

عبداللہ بن مغفل سے روایت ہے۔ کہا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ میرے صحابہ کے معاملہ میں اللہ سے ڈرو میرے بعد ان کو نشانہ نہ بناؤ۔ (یعنی ان پر نکتہ چینی نہ کرو) پس

Marfat.com

جو شخص ان سے محبت کرے گا۔ تو میری محبت کے باعث ان سے محبت کرے گا۔ اور جو شخص ان سے بغض رکھے گا۔ تو وہ بھی میرے بغض کے باعث ان سے بغض رکھے گا۔ اور جس شخص نے انہیں تکلیف پہنچائی۔ تو اس نے مجھے تکلیف پہنچائی۔ اور جس شخص نے اللہ کو تکلیف پہنچائی۔ پس قریب ہے۔ کہ اللہ اسے پکڑے گا۔ رواہ الترمذی

حاصل یہ نکلا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ہر صحابی کا احترام لازمی چیز ہے۔ اور کسی پر بھی نکتہ چینی کرنے سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو جائیں گے۔ اور جس پر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ناراض ہو گئے۔ تو اللہ تعالےٰ ناراض ہو جائے۔ آگے دیکھئے گا۔ کہ مودودی صاحب سعدؓ بن عبادہ کی کس قدر توہین کرتے ہیں۔

سعدؓ بن عبادہ کے محاسن کی فہرست

حضرت سعد رضی اللہ عنہ کے سات محاسن یعنی خوبیاں اور ان کے کمالات اسی مضمون کے ابتدا میں عرض کر چکا ہوں آٹھواں اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں ان کے خاندان انصار کی تعریف فرمائی ہے۔ اس لئے وہ اس لحاظ سے بھی قابل تعظیم ہیں۔ نواں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے تمام صحابہ کرام کا احترام کرنے کی تعلیم

Marfat.com

دی ہے۔ اس لحاظ سے بھی حضرت سعدؓ بن عبادہ کی تعظیم ہر مسلمان کے ذمہ فرض ہے۔ ان نو وجوہ تعظیم کے ہوتے ہوئے بھی مودودی صاحب اس جلیل القدر شخصیت کی توہین کرتے ہیں خدا جانے مودودی صاحب کو کیا ہوگیا ہے۔ اللہ تعالے کے ہر بندے کی توہین اپنی عادت بنالی ہے۔ اسی لئے تو میں کہتا ہوں۔ اور میرے دل میں اس بات کا یقین ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ مودودی صاحب سے ناراض ہے۔ اسی لئے اللہ کے ہر مقبول بندے کی توہین بڑی دیری سے کرتے ہیں۔

سعدؓ بن عبادہ کی توہین

"بعض لوگ ثقیفہ بنی ساعدہ کے معاملہ کو بھی امیدواری کی نظیر میں پیش کرتے ہیں۔ اور اس سے اس طرح استدلال فرماتے ہیں۔ کہ گویا وہاں مختلف اشخاص منصب خلافت کے خواہش مند تھے۔ اور ان کے درمیان انتخابی مقابلہ ہو رہا تھا۔ حالانکہ وہ بحث اس بات پر تھی ہی نہیں۔ کہ امیدوار اشخاص میں سے کس کو منتخب کیا جائے۔ اور کس کو نہ کیا جائے۔ بلکہ اس بات پر تھی۔ کہ خلیفہ انصار میں سے ہو۔ یا مہاجرین قریش میں سے۔ انصار وہ دلائل دے رہے تھے۔ جن کی بناء پر ان کے نزدیک انصاریوں کا حق مقدم تھا۔ مگر جب حضرت ابوبکرؓ نے مضبوط دلائل کے ساتھ ثابت کردیا

Marfat.com

کہ قریش خلافت کے لئے احق ہیں۔ اور ان کے ہوتے ہوئے عرب میں کسی اور کی خلافت کامیاب نہیں ہو سکتی۔ تو انصار نے سر تسلیم خم کر دیا۔ اس پورے گروہ میں صرف حضرت سعد بن عبادہ ایک ایسے شخص تھے۔ جن کے اندر امیدواری کی بُو پائی جاتی تھی"

کیا یہ توہین نہیں!

جب مودودی صاحب اپنی عبارت میں تسلیم کر چکے ہیں کہ اس مجمع میں امیدواری کی بحث ہی نہیں تھی۔ بلکہ بحث اس پر تھی۔ کہ خلیفہ انصار میں سے ہو۔ یا مہاجرین قریش میں سے۔ پھر مودودی صاحب کا یہ کہنا۔ اس پورے گروہ میں صرف حضرت سعد بن عبادہ رضی اللہ جیسے جلیل القدر صحابی کی توہین نہیں ہے۔ اور کمال یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب کو ان کے اندر سے بُو آ رہی ہے۔

اپنی عظمت شان اور کمال باطنی کا اعلان

مودودی صاحب نے حضرت سعدؓ بن عبادہ کی توہین میں اپنی عظمت شان اور کمال باطنی کا اعلان فرمایا ہے۔ کہ اے مسلمانو! تمہارے پیغمبر کے ایک جلیل القدر اور بہت بڑے پایہ کے صحابی

Marfat.com

کے اندر سے مجھے ان سے پورے ساڑھے تیرہ سو سال بعد پیدا ہونے کے باوجود ان کے اندر سے بُو آ رہی ہے۔ خدا جانے کس وحیِ جدید کے ذریعہ سے مودودی صاحب کو ان کی اندر کی بُو کا یقین آگیا۔ اور مودودی صاحب نے اپنی کتاب "جماعت اسلامی کی انتخابی جدوجہد اس کے مقاصد اور طریق کار کے ص۲۷ پر) اس یقینی حاصل شدہ بُو کا اعلان فرما دیا۔

مودودی صاحب کو کسی ایک حدیث پر یقین نہیں

ماشاء اللہ مودودی اپنے آپ کو اتنا بڑا محقق خیال کرتے ہیں۔ کہ زمانہ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے لے کر آج چودھویں صدی تک جن احادیث کو ہر زمانہ میں ہزارہا محدثین پڑھتے پڑھاتے آئے ہیں جن کی تعداد آج تک لاکھوں تک پہنچ چکی ہے۔ ان احادیث کے متعلق مودودی صاحب کی بے اعتمادی ملاحظہ فرمایئے۔ ترجمان القرآن جلد ۲۸ عدد ۳ مطبوعہ ربیع الاول ۱۳۶۵ھ کے صفحہ ص۲۷ پہ تحریر فرماتے ہیں "احادیث چند انسانوں سے چند انسانوں تک پہنچتی آئی ہیں۔ جن سے حد سے حد اگر کوئی چیز حاصل ہوتی ہے۔ تو وہ محض گمان صحت ہے۔ نہ کہ علم الیقین"

Marfat.com

انصاف کی اپیل

مودودی صاحب اوران کے متبعین سے انصاف کی اپیل کرتا ہوں۔ کہ لاکھوں محدثین روایت کریں۔ تو مودودی صاحب کو علم الیقین پھر بھی حاصل نہیں ہوتا۔ بلکہ محض گمان صحت حاصل ہوتا ہے۔ تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابی سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ کے اندر کی بُو کا ثبوت مودودی صاحب کو کس وحی سے مل گیا۔ کہ اس پر یقین کر کے سعد بن عبادہ رضی اللہ عنہ پر اندر کی بُو کا گولہ پھینک دیا۔

مودودی صاحب اور ان کے حلقہ بگوشاں

ٹھنڈے دل سے سوچیں۔ کہ کیا یہی عین اسلام اور اصل اسلام ہے۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے جلیل القدر صحابہ کرام سے مسلمانان عالم کو بدظن کیا جائے۔

عین اسلام اور اصل اسلام کا اعلان

مودودی صاحب کا اپنی قلم سے لکھا ہوا خط جماعت اسلامی کے اخبار تسنیم میں چھپا ہوا ہے۔ جو ۲۲ جمادی الاول ۱۳۷۴ھ ۱۸ جنوری ۱۹۵۵ء کو طبع ہوا ہے۔ اس میں مودودی صاحب تحریر فرماتے

Marfat.com

ہیں "جس چیز کو ہم لے کر اٹھ رہے ہیں۔ وہ عین اسلام اور اصل اسلام ہے۔"

اے اللہ بچا

مودودی صاحب۔ میں آپ کے حق میں صدق دل سے اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں دعا کرتا ہوں۔ اے اللہ مودودی صاحب کو اس گمراہی کے گڑھے سے نکال۔ انہیں اپنے اس من گھڑت اسلام سے توبہ کی توفیق عطا فرما۔ اور سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام والے اسلام کا عقیدتمند اور عامل ہونے کی توفیق عطا فرما آمین یا الٰہ العالمین۔ اور دعا کرتا ہوں۔ کہ اے اللہ تو مسلمانوں کو اس گمراہی سے بچا۔ اللھم اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیہم غیر المغضوب علیہم ولا الضالین۔ آمین ثم آمین

(۶-۷)

مودودی صاحب کی طرف سے تمام محدثین اور تمام مفسرین کی توہین

حدیث شریف میں ہے جو شخص انسانوں (جو اس کے محسن ہوں)

Marfat.com

کا شکر ادا نہیں کرتا۔ وہ اللہ تعالیٰ (جو بے انتہا احسان کرنے والا ہے) کا شکر کیسے ادا کر سکتا ہے۔ مسلمانوں کی نظر اور عقیدہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحابہ کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اجمعین کے بعد جو محدثین رحمہم اللہ تعالیٰ اور مفسرین رحمہم اللہ تعالےٰ کا درجہ اور احترام ہے۔ وہ کسی دوسرے شخص کو حاصل نہیں ہے۔

وعدہ الٰہی کے ایفا کا ذریعہ

اللہ جل شانہٗ نے قرآن مجید میں اعلان فرمایا ہوا ہے۔ اِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّکْرَ وَاِنَّا لَہٗ لَحٰفِظُوْنَ۔ سورہ الحجر رکوع نمبر ا پارہ نمبر ۱۴۔ ترجمہ۔ ہم نے یہ نصیحت اتاری ہے۔ اور بے شک ہم اس کے نگہبان ہیں۔ اللہ جل شانہ کے اس اعلان حفاظت قرآن کو عملی جامہ پہنانے والے در اصل محدثین اور مفسرین حضرات ہی ہیں۔ الفاظ قرآن مجید کی حفاظت میں اگرچہ حفاظ قرآن کا بھی کافی حصہ ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ مگر قرآن مجید کا منجانب اللہ معلم ہونے کے لحاظ سے سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ارشاد اس کی شرح ہیں۔ محدثین حضرات نے تمام ان ارشادات نبویہ کی اس وقت سے لے کر آج تک حفاظت کی ہے اور ان ارشادات کی حفاظت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

Marfat.com

تک پہنچانے والے راویوں کی اس قدر چھان بین کی ہے۔ کہ اگر ذرا برابر بھی کسی کے حافظہ میں نقص دیکھا۔ تو اس کی حدیث کو ضعیف کر دیا۔ حدیث ضعیف کا یہ مطلب نہیں ہوتا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تک پہنچنے کے بعد اسے ضعیف کہا جاتا ہے۔ نہیں بلکہ اس کے حدیث رسولؐ ہونے میں کمزوری پیدا ہو جاتی ہے۔ راویوں کے اس چھان بین کے فن کو فن جرح و تعدیل کہا جاتا ہے۔ اور راویوں کے ناموں کی تفصیل معلوم کرنا۔ اور کس کس سن میں پیدا ہوئے۔ اور کس کس محدث سے پڑھے۔ اور ان سے آگے کس کس محدث نے پڑھا۔ اس فن کو فن اسماء الرجال کہا جاتا ہے۔ یہ دونوں فن فقط رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ہاں پائے جاتے ہیں۔ دنیا کی اور کسی قوم کے پاس نہیں۔ اسی لئے سوائے سید المرسلین خاتم النبیین علیہ الصلوٰۃ والسلام کے اور کسی نبی کی اُمت کے پاس ان کے پیغمبروں کے ارشادات محفوظ نہیں ہیں۔ جو ایک طرح آسمانی کتاب کی شرح ہوتے ہیں۔ چونکہ وہ آسمانی کتابیں محفوظ نہیں رہیں۔ اس لئے ان کی شرح کیسے محفوظ رہ سکتی تھی۔

عمریں صرف کیں

محدثین حضرات پر اللہ تعالیٰ کی کروڑوں رحمتیں نازل ہوں

Marfat.com

جنہوں نے علم حدیث کی اشاعت میں اپنی عزیز عمریں صرف کیں تاکہ فن حدیث ہر دور سے منتقل ہوکر دوسرے دور میں پہنچ جائے چنانچہ آج ہر مستند عالم جو کسی مستند عالم سے پڑھا ہوا ہو۔ وہ ہر ایک حدیث جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف منسوب کرے گا۔ اس کی سند بیان کر سکتا ہے۔ خصوصًا اپنے سلسلہ عالیہ دیوبندیہ کے متعلق یقینًا کہہ سکتا ہوں۔ کہ ہمارے دارالعلوم کا پڑھا ہوا ہر عالم اس سلسلہ کو بنا ہنے کا اہل ہوتا ہے۔ کیونکہ اس سلسلہ عالیہ کے اسانید کا مطبوعہ مجموعہ موجود ہے۔

علی ہذا القیاس

مفسرین حضرات نے شرح قرآن مجید میں جو فقرہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم یا صحابہ کرام یا ان کے تلامذہ تابعین اور ان کے تلامذہ تبع تابعین سے منقول ہے۔ اس کو ضبط تحریر میں لاکر اس وقت سے لے کر آج تک ہر دور میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت کو پہنچاتے رہے ہیں۔ ان حضرات کی سعی کی برکت سے خیر القرون سے نقل شدہ تفسیری جملے نقل ہوتے چلے آرہے ہیں۔ اگر یہ حضرات مفسرین اپنی عمریں اس فن تفسیر کی نشر و اشاعت میں صرف نہ کرتے۔ تو آج چودھویں صدی میں مَا اَنَا عَلَیْهِ وَاَصْحَابِیْ کا اتباع کرنے والے مسلمانوں کو اصلی اور

Marfat.com

کھرے دین کا پتہ کیسے لگ سکتا تھا۔ اللہ تعالےٰ ان تمام مفسرین حضرات کی قبروں پر کروڑوں رحمتیں نازل فرمائے۔ جن کی برکت سے آج ہم قرآن مجید کا صحیح مفہوم (جو مراد الٰہی ہے) سمجھ رہے ہیں

علم حدیث کی اہمیت

اُمت نے شریعت کو حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم سے کس طرح اخذ کیا

"اُس کو اخذ کرنے کی دو صورتیں ہیں۔ ایک یہ کہ وہ احکام الفاظ کے ذریعہ سے منقول ہوں۔ دوسری یہ کہ کوئی صریحاً منقول نہ ہو صحابہ وتابعین یا عُلماء کا استنباط یا اجتہاد ہو۔ پہلی قسم کی تفصیل یہ ہے۔ کہ یا تو وہ الفاظ تواتر کے ساتھ منقول ہوں گے۔ اور یا تواتر روایت کے ذریعہ تو منقول نہیں ہوں گے۔ تواتر لفظی کی مثال قرآن مجید ہے۔ اور چند احادیث کو متواتر کہا جاتا ہے۔ مثلاً محدثین کا قول ہے کہ اللہ تعالےٰ کے دیدار والی حدیث متواتر ہے۔ متواتر معنوی کی مثال طہارت نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوۃ۔ نکاح۔ اور بیع کے وہ مسائل ہیں۔ جن پر تمام علماء امت کا اتفاق ہے۔ اور کسی فرقہ کے لوگوں نے بھی ان کی صحت سے انکار نہیں کیا۔ غزوات النبی صلی اللہ علیہ وسلم کے اکثر واقعات اور متعلقہ احکام بھی اسی قبیل سے ہیں۔" (منقول از حجۃ اللہ البالغہ باب کیفیتہ تلقی الامتہ الشرع من النبی صلے اللہ علیہ وسلم

حاصل

حضرت شاہ صاحبؒ کی عبارت کا حاصل یہ نکلا۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بعض احادیث تواتر لفظی سے ثابت ہیں یعنی ثبوت میں ان کا درجہ بالکل قرآن مجید کے برابر ہے۔ اور بعض تواتر معنی سے ثابت ہیں۔ اس تواتر معنوی سے ثابت ہونے والی احادیث کے ذریعہ ہی سے شریعت کا بہت سارا حصہ ثابت ہوتا ہے۔ مثلاً طہارت کے متعلقہ مسائل۔ نماز۔ روزہ۔ حج۔ زکوٰۃ۔ نکاح اور بیع اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی جنگوں کے اکثر واقعات اور ان کے متعلق احکام اور سب چیزوں کو جو ان احادیث سے ثابت ہوتی ہیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے سب فرقوں کے علماء انہیں صحیح مانتے ہیں۔ اور سب کو یقین ہے۔ کہ یہ احادیث رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے منقول ہیں اور صحیح ہیں۔

ایک بھی حدیث ایسی نہیں جس پر یقین کیا جائے

"احادیث چند انسانوں سے چند انسانوں تک پہنچتی آئی ہیں۔ جن سے حد سے حد اگر کوئی چیز حاصل ہوتی ہے۔ تو وہ محض گمان صحت ہے۔ نہ کہ علم الیقین"۔ ماخوذ از ترجمان القرآن مودودی صاحب۔

Marfat.com

جلد ۲۸ - عدد -۳ - مطبوعہ ربیع الاول ۱۳۶۵ھ

اس اعلان کا حاصل یہ نکلا - کہ مودودی صاحب کی نظر میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ایک حدیث بھی ایسی نہیں - جس کے صحیح ہونے کا یقین کیا جا سکے - مودودی صاحب نے علم حدیث پر بڑا رحم فرمایا - کہ "اگر" ماشاء اللہ اگر کے لفظ پر غور فرمایئے - کہ ہے تو یہ بھی نہیں - لیکن اگر کچھ کسی حدیث کے متعلق رائے قائم کی جائے - تو "محض" گمان صحت ہے -

مودودی صاحب کی بدگمانی جہالت پر مبنی ہے

مودودی صاحب اگر آپ نے کسی محقق محدث سے علم حدیث پڑھا ہوتا - تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث کی آج یہ توہین نہ کرتے - کیا موجودہ دور میں امام المحدثین اسوۃ الصالحین رئیس المجاہدین فی مقابلۃ الافرنجی اشیخ الحدیث دارالعلوم دیوبند حضرت مولانا حسین احمد صاحب مدنی شیخ العرب والعجم کو آپ کی طرح کسی حدیث کے صحیح ہونے کا یقین نہیں ہے - اور ہر سال کے دورہ حدیث میں جہاں چار چار سو علماء کرام ان کے سامنے زانوئے ادب تہ کرتے رہے ہیں - اور تیس چالیس سال تک دورہ حدیث پڑھاتے رہے ہیں - کیا وہ ان احادیث صحاح ستہ کو محض اس گمان پہ پڑھاتے آئے ہیں - کہ شاید یہ صحیح ہوں - اور کیا مولانا مدنی سے پہلے حضرت مولانا انور شاہ صاحب رحمۃ اللہ

Marfat.com

علیہ شیخ الحدیث دار العلوم دیوبند اور ان سے پہلے حضرت شیخ الہند مولانا محمود الحسن صاحب رحمۃ اللہ علیہ اور ان سے پہلے قاسم العلوم والخیرات حضرت مولینا محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ نانوتوی محض اسی گمان پر علم حدیث کی نشر و اشاعت کرتے رہے ہیں۔کہ شاید یہ حدیثیں صحیح ہوں۔آپ کے خیال کے مطابق انہیں کسی حدیث پر یقین نہیں تھا۔فقط گمان محض پر ان حضرات نے اس علم کی اشاعت پر عمریں صرف کر دی تھیں۔

محدثین حضرات کی توہین

ابھی سابقہ سطور میں مودودی صاحب کا جو خیال عرض کر چکا ہوں۔کیا اس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی امت کے ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں محدثین کی توہین نہیں ہے۔کہ انہوں نے ایک وہمی اور غیر محقق چیز میں اپنی عمریں ضائع کیں۔

مودودی صاحب! آپ کو اللہ تعالٰے نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی احادیث پر یقین کی نعمت نصیب نہیں فرمائی۔ہمارا تو یقین ہے۔کہ بخاری شریف اور مسلم شریف میں جتنی احادیث متصل اور مرفوع ہیں سب یقیناً صحیح ہیں۔

Marfat.com

ان کے صحیح ہونے کی شہادت

"اما الصحیحان فقد اتفق المحدثون علی ان جمیع ما فیہما من المتصل المرفوع صحیح بالقطع وانہما متواتر ان الی مصنفیہما وانہ کل من یُہوِّن امرہما فہو مبتدع متبع غیر سبیل المؤمنین"۔ حجۃ اللہ البالغہ باب طبقات کتب الحدیث ترجمہ۔ صحیحین کے متعلق محدثین کا اتفاق ہے۔ کہ جتنی متصل الاسناد مرفوع حدیثیں ان میں موجود ہیں۔ وہ سب یقیناً صحیح ہیں۔ صحیح بخاری اور صحیح مسلم دونوں کتابیں ان کے مصنفین سے تواتر کے ساتھ منقول ہیں۔ کسی کو بھی اس میں اختلاف نہیں اور اس پر بھی محدثین کا اتفاق ہے۔ کہ جو شخص بھی ان کتابوں کی توہین کرے گا تو وہ بدعتی ہے۔ اور جو راستہ اس نے اختیار کر رکھا ہے۔ وہ مسلمانوں کا راستہ نہیں ہے۔

مودودی صاحب ذرا سوچئے

مودودی صاحب حجۃ البالغہ کی سابقہ عبارت کو غور سے پڑھئے۔ اور ذرا سوچئے۔ کہ آپ کے متعلق محدثین حضرات کیا فیصلہ صادر فرمارہے ہیں۔ آپ کے نزدیک جب کسی حدیث کے بھی صحیح ہونے کا یقین نہیں ہے۔ تو بخاری شریف اور صحیح مسلم شریف کی احادیث صحیح بھی اس زد میں آئیں گی۔ اور جو ان

Marfat.com

کتابوں کی احادیث پر بھی جرح کرے۔ ان کے نزدیک وہ شخص مسلمانوں کے راستہ پر نہیں ہے۔

حلقہ بگوشان اسلام مودودیت غالبًا یہ فرمائیں گے۔ کہ بھائی اگر ایک جگہ مودودی صاحب نے یہ الفاظ فرمائے ہیں۔ جن پر آپ کو اعتراض ہے۔ اس کے علاوہ فلاں فلاں جگہ پر مودودی صاحب نے علم حدیث کی بڑی تعریف فرمائی ہے۔ آپ خواہ مخواہ ایک بات کو لے کے بیٹھتے ہیں۔ ان کی دوسری جگہ کی تحریریں بھی پڑھا کیجئے۔ اس کا جواب یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب کی عادت ہے۔ کہ ایک چیز کے محاسن بیان کرتے کرتے ایک ایسی بات بھی کہہ جاتے ہیں جس سے مسلمانوں کا دل جل جائے۔ اور اس چیز کی ساری خوبیاں ملیامیٹ ہو جائیں۔ چنانچہ میں نے سب سے پہلے نمبر ا میں مودودی صاحب کے متعلق ایک مثال دی تھی۔ کہ جس طرح ایک شخص کسی کے خاندان کی بڑی تعریف کرے۔ کہ آپ کا خاندان بہت ہی شریف ہے۔ اور آپ کے والد صاحب بزرگ آدمی ہیں۔ اور آپ کے دادا صاحب تو ماشاء اللہ قابل زیارت ہیں۔ اخیر میں یہ کہدے میں نے بعض لوگوں سے سنا ہے۔ کہ آپ حرامزادے ہیں۔ تو کیا اس آخری فقرہ سے اس شخص کا دل جل نہیں جائے گا۔ مودودی صاحب کی یہی عادت ہے۔ اور ان کے حلقہ بگوشاں مودودیت کا یہی شیوہ ہے۔

Marfat.com

ہاتھی کے دانت

مودودی صاحب کی جماعت کے حلقہ بگوشاں میں سے بعض حضرات درس حدیث بھی دیتے ہیں۔ تاکہ لوگوں پر واضح ہو جائے کہ ہم تو حدیث شریف کے خادم ہیں۔ ہم خود درس حدیث دیتے ہیں۔ اور مولوی خواہ مخواہ ہم پر اعتراض کرتے ہیں۔ برادران عزیز جب آپ کے پیرو مرشد بانی اسلام جدید کی تحقیق میں ایک حدیث پر بھی یقین نہیں کیا جا سکتا۔ جیسے اوپر حوالہ دے چکا ہوں۔ تو پھر کیا آپ پر یہ مثال چسپاں نہیں ہوگی۔ کہ ہاتھی کے دانت کھانے کے اور دکھانے کے اور۔

مودودیت کے متعلق منکر حدیث کی رائے

کیا غلام احمد پرویز منکر حدیث مودودیوں کے متعلق اپنے اخبار "طلوع اسلام" میں یہ نہیں لکھ چکا۔ کہ میری طرح تم بھی تو منکر حدیث ہو۔ تو پھر مجھے کیوں بُرا بھلا کہتے ہو۔ ملاحظہ ہو (تحریر) حدیث کے متعلق بعینہٖ یہی مسلک (جو مودودی صاحب کا ہے) طلوع اسلام کا ہے مگر اس فرق کے ساتھ کہ وہ کسی ایک فرد کو یہ اختیار نہیں دیتا کہ جس بات کو اس کی نگہ جوہر شناس سنت رسول قرار دیدے اس کی اتباع ساری امت پر لازم قرار پا جائے۔ اس کا کہنا

Marfat.com

یہ ہے ۔کہ یہ حق صرف امت کے قرآنی نظام کو حاصل ہے۔کہ وہ روایات کے اس ذخیرہ کو چھان پھٹک کر دیکھے ۔کہ اس میں کونسی چیز صحیح ہو سکتی ہے ۔اور کون کون سی جزئیات ایسی ہیں ۔کہ جن میں کسی تغیر و تبدل کی ضرورت نہیں۔لیکن آپ دیکھئے ۔کہ اس کے باوجود جماعت اسلامی طلوع اسلام کو مسلسل اور پیہم منکر حدیث اور منکر شان رسالت ٹھہرا کر ایک بہت بڑے فتنے کا موجب قرار دیتی رہتی ہے۔اور اپنے امیر کو حدیث کا سب سے بڑا حامی اور سنت کا جیّد متبع قرار دیتی ہے ۔اس کے جواب میں جماعت اسلامی والے کہیں گے ۔کہ یہ اقتباسات مودودی صاحب کی تحریروں سے توڑ موڑ کر لکھ دئے گئے ہیں ۔اس کے جواب میں ہم آپ سے صرف اتنا عرض کریں گے ۔کہ ان کتابوں کو نکال کر اپنا اطمینان خود کر لیجئے ۔کہ یہ اقتباسات سیاق و سباق کے مطابق ہیں ۔یا توڑ موڑ کر لکھے گئے ہیں سچ اور جھوٹ خود سامنے آجائے گا۔ از طلوع اسلام کراچی جلد شمارہ ۹ ۲ر اپریل ۱۹۵۶ء

علمائے کرام پر طعن

حلقہ بگوشانِ مودودیت علماء کرام کو یہ طعنہ دیتے ہیں ۔کہ مولوی آپس میں لڑنے کے عادی ہیں۔ اس لئے مودودی صاحب سے بھی اپنی عادت کے مطابق دست بگریباں ہو رہے ہیں ۔

Marfat.com

بھائی جان! غلام احمد پرویز تو مولوی نہیں ہے۔ وہ تو مسٹر ہے۔ اس نے مودودی صاحب کی کتابوں سے ثابت کر دیا ہے کہ مودودی صاحب بھی میری طرح منکر حدیث ہیں۔ پہلے اس مسٹر سے تو نپٹ لو۔ کہ نہیں صاحب ہم اور ہیں۔ اور آپ اور ہیں۔

خدا تعالےٰ گواہ ہے۔ کہ ہم مولوی کسی دنیاوی غرض سے آپ کی مخالفت نہیں کر رہے۔ ہم تو اللہ تعالےٰ اور اس کے دین کی حفاظت کے لئے اور آپ کو راہ راست پر لانے کے لئے خطاب کر رہے ہیں۔ مودودی صاحب نے جب اسلام کی جڑیں اکھیڑنے کا فیصلہ کیا تھا۔ تو علماء سے مشورہ کیا تھا مسلمانوں سے مودودی صاحب نے یہ دریافت کر لیا تھا۔ کہ میں یہ لکھنے والا ہوں۔ کہ خانہ کعبہ کے ہر طرف گندگی ہے۔ میں نے توجہ نہیں کیا۔ کہ یہ ٹھیک ہے۔ میں لکھ دوں۔ اور کیا حکومت سعودیہ سے پہلے دریافت کر لیا تھا۔ کہ مجھے کسی کذاب اور دشمن خانہ کعبہ نے یہ اطلاع دی ہے۔ یہ ٹھیک ہے

تمام مفسرین اور محدثین کی توہین

"قرآن اور سنت رسول کی تعلیم سب پر مقدم ہے۔ مگر تفسیر و حدیث کے پرانے ذخیروں سے نہیں۔ ان کے پڑھانے والے ایسے ہونے چاہئیں۔ جو قرآن اور سنت کے مغز کو پا چکے ہوں" ماخوذ از تنقیحات مودودی صاحب صفحہ ۱۳۳ ۱۸ ربیع الثانی ۱۳۵۸ھ۔

۷ جون ۱۹۳۹ء

Marfat.com

کیا مودودی صاحب کے اس اعلان میں تمام مفسرین اور محدثین کی توہین نہیں ہوگئی۔ کہ آپ سب کی تفاسیر اور احادیث کے مجموعے بیکار ہیں۔ ان کی ہمارے ہاں کوئی قدر و قیمت نہیں ہے۔ نعوذ باللہ من ذالک۔

مودودی صاحب بھول گئے

مودودی صاحب جب اوپر کی سطریں لکھ چکے ہیں۔ کہ تفسیر حدیث کے پرانے ذخیروں سے نہیں۔ جب وہ ذخیرے بیکار ہوگئے ہیں۔ پھر آپ سنت کہاں سے لیں گے۔ جس کے مغز کو پانے والے قرآن پڑھائیں گے۔ غالباً مودودی صاحب سطر لکھتے وقت پہلی سطر بھول گئے ہوں گے۔

دُعا

اے اللہ! ہمیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والے دین پر استقامت عطا فرما اور مودودی صاحب کو اس گمراہی کے گڑھے سے نکال

Marfat.com

(۸)

مودودی صاحب کی طرف سے تمام مجددین کی توہین

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید میں اعلان فرمایا ہوا ہے۔ کہ ہم نے اس قرآن مجید کو نازل فرمایا ہے۔ اور ہم ہی اس کی حفاظت کرینگے یہ یاد رہے۔ کہ اللہ تعالےٰ سارے نظام عالم کو کلمۂ کن سے بھی چلا سکتا ہے۔ مگر اس نے اپنی مرضی سے سلسلہ اسباب بنایا ہوا ہے۔ کہ ہر ایک کام سلسلہ اسباب کے ذریعہ سے کرتا ہے اگرچہ کبھی کبھی قدرت کا کرشمہ دکھا بھی دیتا ہے۔ کہ میں ظاہری اسباب کے سوا بھی کام کر سکتا ہوں۔ مثلاً اولاد ہمیشہ مرد اور عورت کے ملاپ سے ہی پیدا ہوتی ہے۔ مگر اس نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو بن باپ پیدا کر کے دکھا دیا۔ کہ میں بن باپ پیدا کرنے پر بھی قادر ہوں۔ اور حضرت آدم علیہ السلام کو بن ماں باپ پیدا کر کے دکھا دیا۔ کہ میں بن ماں باپ بھی پیدا کر سکتا ہوں۔

قرآن مجید کی حفاظت کے اسباب

اللہ تعالےٰ نے قرآن مجید کے نقوش اور طرز تحریر کو

Marfat.com

کاتبوں کے ذریعے سے محفوظ رکھا۔ الحمد للہ! عربی نویس کاتب اس مبارک زمانہ سے لے کر جو آج تک ہر جگہ موجود ہیں قرآن مجید کے نقوش کے تلفظ کی حفاظت حفاظ قرآن مجید کے ذریعہ سے کرائی۔ وہ حضرات اس نقوش کا صحیح تلفظ ادا کرکے سنا دیتے ہیں۔ اور دوسروں کو سکھا دیتے ہیں۔ ان الفاظ کے معانی اور مطالب کا حل اللہ تعالےٰ نے علمائے کرام کے ذریعہ سے آج تک کرایا۔ رحمتہ للعالمین کے مبارک زمانہ سے لے کر آج چودھویں صدی تک علمائے کرام قرآن مجید کے معانی اور مطالب کا حل نسلاً بعد نسلٍ مسلمانوں کو سمجھاتے آئے ہیں۔ اور اپنی صحبت میں عملی رنگ صوفیائے کرام چڑھاتے آئے ہیں۔ مثلاً قرآن مجید میں ہے۔ جو شخص اللہ پر توکل کرے۔ تو اللہ اس کی ضرورتوں کے پورا کرنے کے لئے کافی ہو جاتا ہے۔ کیا استاد سے اس آیت کا ترجمہ پڑھ لینے کے بعد طالب علم عملاً متوکل بھی ہو جاتا ہے؟ نہیں۔ ہاں کسی متوکل کامل کے پاس کچھ عرصہ تک رہے۔ بشرطیکہ کامل کے ساتھ عقیدت، ادب اور اطاعت میں فرق نہ آئے۔ تو خدا کے فضل سے کامل کی صحبت کی برکت سے یہ شخص بھی متوکل ہو جائے گا۔ یعنی ماسوی اللہ سے بے نیاز ہو جائے گا۔ اور فقط ایک اللہ پر اس کا بھروسہ ہو جائے گا۔

Marfat.com

ایک خدمت باقی

ابھی قرآن مجید کی حفاظت کی ایک خدمت باقی ہے۔ اس کی صورت یہ ہے۔ کہ پہلی اُمتوں نے اپنے دین کی تحریف کی ہے۔ یعنی بعض ضروری حصّے دین کے نظرانداز کردئے اور بعض غیر ضروری چیزوں کو دین کا جزو بنالیا۔ اس تحریف کی اصلاح کے لئے گزشتہ زمانہ میں پیغمبر تشریف لایا کرتے تھے مثلاً حضرت موسیٰ علیہ السلام کی اُمت میں اس قسم کے انبیاء علیہم السلام کافی تعداد میں پیدا ہوئے ہیں۔ چونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی آنے والا نہیں تھا۔ اس لئے اللہ تعالےٰ نے حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کی زبان مبارک سے یہ اعلان کرایا۔ ان اللہ عزوجل یبعث لھذہ الامۃ علی راس کل مائۃ من یجدد لھا دینھا رواہ ابو داؤد"۔ ترجمہ۔ بیشک اللہ عزوجل اس امت کے لئے ہر صدی کے سرے پر ایسا شخص بھیجے گا۔ جو اس امت کے دین کی تجدید کردے گا۔ یہ حدیث محدثین کے ہاں صحیح ہے۔ اور اس کے راوی سب ثقہ ہیں۔ یعنی اس حدیث کے رحمۃ للعالمین کا ارشاد ہونے میں کوئی شک نہیں ہے۔

Marfat.com

مجدّد کیا کرے گا

"یبین السنة من البدعة ویکثر العلم وینصر اهله ویکسر اهل البدعة ویذلهم قالوا ولا یکون الا عالمًا بالعلوم الدینیة الظاهرة والباطنة قاله المناوی فی فتح القدیر شرح الجامع الصغیر وقال العلقمی فی شرحه معنی التجدید احیاء ما اندرس من العمل بالکتاب والسنة والامر بمقتضاهما" من عون المعبود شرح ابی داؤد۔ ترجمہ۔ سنت کو بدعت سے جدا کرے گا۔ علم کو پھیلائے گا۔ اہل علم کی مدد کرے گا۔ اور بدعتیوں کی کمر ہمت توڑے گا۔ اور انہیں ذلیل کرے گا۔ فرمایا۔ وہ علوم دینیہ ظاہرہ اور باطنہ کا عالم ہوگا۔ یہ بات مناوی نے فتح القدیر شرح جامع صغیر میں کہی ہے۔ اور علقمی نے اپنی شرح میں کہا ہے تجدید کے معنی ان چیزوں کو زندہ کرنا ہے۔ جو کتاب و سنت میں سے عمل کرنے میں مٹ گئی ہوں۔ اور کتاب و سنت کے تقاضوں کے مطابق حکم نہ کیا جاتا ہو۔

اس کی شہادت

قال الحاکم سمعت ابا الولید حسان بن محمد الفقیہ یقول غیر مرة سمعت شیخا من اهل العلم یقول لابی العباس ابن

Marfat.com

سریج ابشر یہا القاضی فان اللہ من علی المسلمین بعمر بن عبد العزیز علی رأس المائۃ فاظہر کل سنۃ وامات کل بدعۃ ومن اللہ علی رأس المائتین بالشافعی حتی اظہر السنۃ واخفی البدعۃ من عون المعبود شرح ابی داؤد ترجمہ۔ حاکم نے کہا۔ میں نے ابا الولید حسان بن محمد فقیہ سے بارہا سنا ہے۔ وہ کہتے تھے۔ کہ میں نے علماء میں سے ایک صاحب سے سنا ہے۔ جو ابی العباس ابن سریج کو کہہ رہے تھے۔ اے قاضی تمہیں مبارک ہو۔ کہ اللہ نے عمر بن عبد العزیز کو صدی کے سرے پہ بھیج کر مسلمانوں پر احسان کیا ہے۔ اس نے ہر سنتہ کو زندہ کر دیا ہے۔ اور ہر بدعت کو مٹا دیا ہے۔ اور اللہ نے دوسری صدی کے سرے پر شافعی کے ذریعہ سے احسان کیا ہے۔ یہاں تک کہ اس نے سنت کو زندہ کر دیا ہے۔ اور بدعت کو مٹا دیا ہے

حاصل

یہ نکلا۔ کہ ہر صدی کے سرے پر مجدد پیدا ہو گا۔ جو عالم دین ہو گا۔ اپنی قوت ایمانی اور جرأۃ خداداد اور اپنی علمی قابلیت کے شہرۂ آفاق ہونے کے لحاظ سے ہر سنت کو زندہ کرے گا۔ اور بدعت کو پائمال کر دے گا۔

Marfat.com

حفاظتِ دین میں مجدد کی ضرورت

سطورِ سابق سے یہ ثابت ہوگیا ہے۔ کہ جس طرح نقوش قرآن مجید کے تحفظ کے لئے عربی نویس کاتبوں کا پایا جانا ضروری ہے۔ جس طرحِ ان نقوش کے صحیح تلفظ بتلانے کے لئے قارئین کرام کا وجود ضروری ہے۔ جس طرح الفاظ قرآن مجید کے معانی اور مطالب سمجھانے کے لئے عربی دان علماء کرام کا وجود ضروری ہے۔ ان خدام محافظین قرآن مجید کا وجود پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک بفضلہ تعالیٰ موجود ہے۔ اسی طرح مجدّدین کرام کا وجود مسعود بھی ہر صدی میں ہونا ضروری ہے۔ تاکہ ہر دور میں جو بدعات دین محمدی میں داخل ہوں۔ ان سے دین کو پاک کرکے مسلمانوں کو اصلی دین سے روشناس کرائیں۔ اگر مجدّدین حضرات کا وجود نہ پیدا ہوتا۔ تو خدا جانے آج تک اصلی نقشہ اسلام کا موجود بھی رہتا یا نہ۔ لہذا ثابت ہوا۔ کہ مجددین حضرات کی خدمات بھی تحفظ قرآن مجید کے لئے لازمی ہیں۔ اس لئے مجددین کا وجود مسعود ایک اشد ضروری چیز ہے۔

مجدّد کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا فیصلہ

یہ ہوا۔ کہ ہر صدی کے سرے پر مجدد پیدا ہوگا۔ جو دین

Marfat.com

کی تجدید کردے گا۔ چنانچہ ہر صدی میں مجدّد پیدا ہوتے رہے جنہیں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اُمت مجدد مانتی ہے۔ اور ان کے ناموں کی فہرست بھی محدثین حضرات کی شروح حدیث اور فقہاء عظام کے فتاوے میں موجود ہے۔

مودودی صاحب کا فیصلہ رسول اللہ کے خلاف

"مجدّد کامل کا مقام، تاریخ پر نظر ڈالنے سے معلوم ہوتا ہے کہ اب تک کوئی مجدّد کامل پیدا نہیں ہوا ہے۔ قریب تھا۔ کہ عمر بن عبدالعزیز اس منصب پر فائز ہو جاتے۔ مگر وہ کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کے بعد جتنے مجدّد پیدا ہوئے۔ ان میں سے ہر ایک نے کسی خاص شعبے یا چند شعبوں ہی میں کام کیا۔ مجدد کامل کا مقام ابھی تک خالی ہے" از تجدید و احیائے دین مؤلفہ مودودی صاحب صفحہ نمبر ۴۱ چوتھا ایڈیشن

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین

اور اجماع اُمت کی توہین

کیا مودودی صاحب کا یہ کہنا "کہ اب تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا ہے" اس میں حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کو جھٹلایا

Marfat.com

نہیں جا رہا۔ کیا آپ کا یہ مطلب تھا۔ کہ چودھویں صدی تک سب ناقص ہی ناقص مجدد پیدا ہوتے رہیں گے۔ اس کے بعد کہیں مجدد کامل پیدا ہوگا۔ اور پھر اس کی میعاد بھی کوئی معین نہیں۔ خدا جانے کب پیدا ہوگا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ناقص مجددوں کا اعلان فرمایا۔ اور چودھویں صدی تک امت اس اعلان کا مطلب غلط سمجھتی رہی۔ کہ آپ کے فرمانے کے بعد ہر ایک صدی میں یہ مبارک لقب مجدد کا اس دور کے مجدد کو دیتی رہی۔ اب چودھویں صدی میں۔

مودودی صاحب

نے پیدا ہو کر اس حدیث کا مطلب لوگوں کو سمجھایا۔ کیا سوہنی عقل ہے۔ اور کیا خوب محققانہ علم ہے۔ خدا تعالٰے جب عقل چھین لیتا ہے۔ تو ایسی ہی باتیں زبان اور قلم سے نکلا کرتی ہیں۔ انا للہ و انا الیہ راجعون

مودودی صاحب فرمان نبوی کا مطلب ہی نہیں سمجھے

مودودی صاحب آپ حضور انور صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہی نہیں سمجھے۔ معلوم ہوتا ہے۔ کہ قواعد عربیہ سے آپ ناواقف ہیں۔ فرمان یہ ہے:۔ ان اللہ عزوجل یبعث لھذہ الامۃ

علی رأس کل مائۃ من یجدد لہا دینہا۔" مودودی صاحب! یہ جملہ اسمیہ ہے۔ جو دوام واستمرار کے لئے ہوتا ہے۔ اور پھر جملہ اسمیہ پر مزید تاکید کے لئے اِنَّ کا لفظ آیا ہوا ہے۔ جس کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ اس میں شک ہی نہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے سرے پر ایسا شخص بھیجے گا۔ جو اس اُمت کے دین کی تجدید کردے گا

مودودی صاحب کی نظر میں اس ڈھڑے کے اعلان کی حقیقت

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کی طرف سے فخریہ اور ڈھڑے کے طور پر یہ اعلان فرمایا۔ کہ اے مسلمانو! فکر نہ کرو ہر صدی میں ایسے مجاہد مجدد پیدا کردوں گا۔ جو تمہارے دین کے جھنڈے کو سربلند کردیا کریں گے۔ مودودی صاحب فرماتے ہیں۔ آج تک کوئی مجدد کامل پیدا نہیں ہوا۔ یعنی جو مجدد پیدا ہوئے۔ سب ناقص پیدا ہوئے۔ گویا کہ اللہ تعالیٰ کو اپنے اعلان کرنے کے بعد مجدد کامل پیدا کرنے کی اب تک توفیق نہیں ہوئی نعوذ باللہ من ذالک

Marfat.com

مودودی صاحب کے عقیدہ کے مطابق مجددین کی مثال

مثلاً ایک شخص کسی بزرگ سے اپنے ہاں بیٹے پیدا ہونے کی دعا کراتا ہے۔ وہ بزرگ فرماتے ہیں۔ کہ اللہ تعالےٰ نے تیرے حق میں میری دعا قبول فرمالی ہے۔ چار بیٹے تمہیں عطا ہوں گے۔ مگر سب مخنث یعنی ہیجڑے ہوں گے۔ کیا وہ دعا کرانے والا خوش ہو سکتا ہے۔ کہ میرے حق میں دعا خوب قبول ہوئی ہے۔

دُعا

اے اللہ! تو مہربانی فرما کر مودودی صاحب اور انکے حلقہ بگوشاں کو ہدایت عطا فرما۔ اور انہیں گمراہی کے گڑھے سے نکال کر پھر اپنے سچے اسلام کا تبع بنا۔ آمین ثم آمین

Marfat.com

(۹)

مودودی صاحب کا اتباع سنت کا نظریہ

قرآن مجید۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور تمام مسلمانوں سے الگ ہے

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے نقش قدم پر چلنے کا حکم

قولہ تعالیٰ (لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا ۝ سورۃ الاحزاب رکوع نمبر ۳ پارہ ۲۱) ترجمہ۔ البتہ تمہارے لئے رسول اللہ میں اچھا نمونہ ہے۔ جو اللہ اور قیامت کی امید رکھتا ہے۔ اور اللہ کو بہت یاد کرتا ہے۔

حاصل یہ نکلا۔ کہ مسلمانوں کو ہر حالت۔ ہر نقل و حرکت ہر معاملہ حتیٰ کہ کھانے پینے (مثلاً دائیں ہاتھ سے کھانا) کھانے سے پہلے بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ لیا کرو۔ اپنے آگے سے کھاؤ۔ دوسرے کے آگے سے چیز مت اٹھاؤ۔ اگر مثلاً کھجوریں ہیں۔ اور دوسرے ساتھی کے ساتھ کھا رہے ہو۔ تو دو دو اکٹھی مت کھاؤ۔ اور پیتے وقت بائیں ہاتھ سے مت پیو) وغیرہ میں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریقہ کو اختیار کرنے

Marfat.com

کا حکم دیا گیا ہے۔ اسی تابعداری کا نام اتّباع سنت ہے۔ سنت کی معنی طریقہ ہے یعنی زندگی کے ہر معاملہ میں پیغمبر خدا کے نقش قدم پر چلو۔

پہلے لوگوں کا طریقہ

قولہ تعالیٰ۔ یُرِیْدُ اللّٰهُ لِیُبَیِّنَ لَکُمْ وَیَهْدِیَکُمْ سُنَنَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِکُمْ وَیَتُوْبَ عَلَیْکُمْ وَاللّٰهُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ۝ سورۃ النساء رکوع ۵ پارہ ۵ ترجمہ اللہ چاہتا ہے۔ کہ تمہارے واسطے بیان کرے۔ اور تمہیں پہلوں کی راہ پر چلائے۔ اور تمہاری توبہ قبول کرے۔ اور اللہ جاننے والا حکمت والا ہے۔

حاصل یہ نکلا۔ اللہ تعالےٰ چاہتا ہے۔ کہ مسلمانوں کو اپنے مقبول بندوں کی راہ پر چلائے۔ یعنی جس طرح وہ نیکیاں کرتے تھے۔ اسی طرح مسلمان بھی نیکیاں کریں۔ اور جس طرح وہ اللہ تعالےٰ سے ڈر کر برائیوں سے بچتے تھے۔ اسی طرح مسلمان بھی بچیں۔

قولہ تعالیٰ۔ سُنَّةَ مَنْ قَدْ اَرْسَلْنَا قَبْلَکَ مِنْ رُّسُلِنَا وَلَا تَجِدُ لِسُنَّتِنَا تَحْوِیْلًا۝ سورۃ بنی اسرائیل رکوع ۸ پارہ ۱۵ ترجمہ۔ تم سے پہلے جتنے رسول ہم نے بھیجے ہیں۔ ان کا یہی دستور رہا ہے۔ اور ہمارے دستور میں تبدیلی نہیں پاؤ گے۔

حاصل یہ نکلا۔ کہ تم سے پہلے لوگوں کا یہی دستور تھا۔ جو

Marfat.com

تمہیں دیا گیا ہے۔ یعنی تمہارا دستور اور پہلے اللہ تعالیٰ کے نیک بندوں کا دستور ایک ہی قسم کا ہے۔ اگرچہ بعض جگہ صورت میں ذرا سا فرق ہو جائے۔ تو مضائقہ نہیں۔

قرآن مجید کی تینوں شہادتوں کا نتیجہ

میں نے گزشتہ سطور میں قرآن مجید سے تین شہادتیں پیش کی ہیں۔ ان سب کا نتیجہ یہ ہے۔ کہ سنت کی معنی طریق کار کے ہیں۔ یعنی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پہلے اللہ کے نیک بندوں کے طریق کار کو اختیار کرو۔ اور اسی کے مطابق زندگی بسر کرو۔

عن ابی ھریرۃ رضؓ قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من تمسک بسنّتی عند فساد امّتی فلہ اجر مائۃ شھید۔ رواہ البھیقی ترجمہ۔ ابی ہریرہ سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے میری امت کے حالات بگڑنے کے وقت میری سنت پر عمل کیا۔ تو اس کے لئے سو شہید کا اجر ہے۔

عن بلال رضؓ ابن الحارث المزنی قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم من احیا سنۃ من سنتی قد امیتت بعدی فان لہ من الاجر مثل اجور من عمل بھا من غیر ان ینقص من اجورھم شیئا۔ الحدیث۔ ترجمہ۔ بلالؓ بن حارث

Marfat.com

مزنی سے روایت ہے۔ کہا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ جس شخص نے میری اس سنّت کو زندہ کیا۔ جو میرے بعد مٹا دی گئی تھی۔ اس شخص کو ان لوگوں کے عمل کا بھی اجر ملیگا۔ جو اس پر عمل کریں گے۔ اور ان عمل کرنے والوں کے اجر میں بھی کوئی کمی نہیں کی جائے گی۔

دونوں حدیثوں کا حاصل یہ ہے۔ کہ جو شخص امت کے حالات بگڑنے کے وقت بھی آپ کے مبارک طریقہ کا اتباع کرتا رہے۔ اسے سو شہیدوں کا اجر عطا ہوگا۔ اور جس شخص نے آپ کا کوئی ایسا طریقہ زندہ کر دکھایا۔ جو آپ کے بعد آپ کی اُمت نے نظر انداز کیا ہُوا تھا۔ بلکہ وہ ملیا میٹ ہی ہوگیا تھا۔ تو اسے ان سب کے عمل کرنے کا اجر ملے گا۔ جو اس کی توجہ دلانے کے بعد عمل کریں گے۔ (فعلیکم بسنتی وسنۃ الخلفاء الراشدین المھدیین تمسکوا بھا وعضوا بالنواجذ) الحدیث ابوداؤد ملخصا۔ ترجمہ (جب تم امت میں بہت اختلاف پاؤ) تو میرے طریقہ اور خلفاء راشدین جو ہدایت یافتہ ہیں۔ ان کے طریقہ کو اختیار کرو۔ اور اس طریقہ کو دانتوں سے مضبوط پکڑے رہو۔

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے امت کے اختلاف کے وقت اپنے طریقہ کار اور خلفاء راشدین کے طریقہ کار اور طرز عمل کو اختیار کرنے کا حکم دیا ہے۔ یہ تو نہیں فرمایا۔ پہلے حقیقی مومن اور متقی

Marfat.com

اور محسن بن کر پھر ہماری سنت پر عمل کرنا۔

مودودی صاحب کے ہاں سنت کے معنی

"اگر اتباع سنت نام ہے۔ اس طرز عمل کا جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالےٰ کی مرضی پوری کرنے کے لئے ہدایت الہٰی کے تحت اختیار کیا تھا۔ تو یقیناً یہ سنت کی پیروی نہیں۔ بلکہ اس کی خلاف ورزی ہے۔ کہ حقیقی مؤمن، مسلم، متقی اور محسن بنائے بغیر لوگوں کو متقیوں کے ظاہری سانچے میں ڈھالنے کی کوشش کی جائے۔ اور ان سے محسنین کے چند مشہور و مقبول عام افعال کی نقل اتروائی جائے"۔ منقول از "تحریک اسلامی کی اخلاقی بنیادیں" مؤلفہ مودودی صاحب صـ۵۴

تمام مسلمان اور خود مودودی صاحب اور ان کے حلقہ بگوشاں اس عبارت کو غور سے پڑھیں۔ کیا اس عبارت سے بالکل واضح طور پر یہ مطلب نہیں نکلتا۔ کہ مسلمان کو پہلے حقیقی مومن، مسلم متقی اور محسن بننا چاہئیے۔ اس کے بعد مومنوں اور مسلمانوں اور متقیوں اور محسنین کے افعال کی پیروی کرنی چاہئے۔ یعنی ان مراتب کے حاصل ہونے کے بعد اسے کہا جائے گا۔ کہ اللہ تعالےٰ کا زبان سے ذکر کرو۔ نماز پڑھو۔ روزہ رکھو۔ زکوٰۃ دو۔ حج کرو جہاد کے لئے تیاری کرو۔ اور جب حکومت اسلامیہ جہاد کے لئے

بلائے۔ تو فوراً میدان جہاد میں پہنچ جاؤ۔ وغیرہ وغیرہ

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا اسلام

قولہ تعالیٰ۔ قُلْ اِنَّ صَلَاتِیْ وَنُسُکِیْ وَمَحْیَایَ وَمَمَاتِیْ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ ۰ لَاشَرِیْکَ لَہٗ وَبِذٰلِکَ اُمِرْتُ وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِیْنَ ۰ سورہ الانعام پارہ ۸ رکوع ۲۰ ترجمہ کہدو۔ بیشک میری نماز اور میری قربانی اور میرا جینا اور میرا مرنا اللہ ہی کے لئے ہے۔ جو سارے جہان کا پالنے والا ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اور مجھے اسی کا حکم دیا گیا تھا۔ اور میں سب سے پہلا مسلمان ہوں۔

قولہ تعالیٰ۔ فَلَمَّآ اَسْلَمَا وَتَلَّہٗ لِلْجَبِیْنِ ۰ وَنَادَیْنٰہُ اَنْ یّٰٓاِبْرٰہِیْمُ قَدْ صَدَّقْتَ الرُّءْیَا اِنَّا کَذٰلِکَ نَجْزِی الْمُحْسِنِیْنَ ۰ سورہ الصفت رکوع ۳ پارہ ۲۳ ترجمہ۔ پس جب دونوں (ابراہیم علیہ السلام اور اسماعیل علیہ السلام) نے تسلیم کرلیا۔ اور اس نے اسے پیشانی کے بل ڈال دیا۔ اور ہم نے اسے پکارا۔ کہ اے ابراہیم۔ تو نے خواب سچا کر دکھایا۔ بے شک ہم اسی طرح نیکوکاروں کو بدلہ دیا کرتے ہیں حاصل یہ ہے۔ کہ اتنی بڑی قربانی کرنے کے بعد دربار الٰہی سے محسن کا لقب عطا ہوا ہے۔

Marfat.com

مودودی صاحب کا نیا اسلام

محمدی اسلام یہ کہتا ہے۔ کہ اول نیکیاں کرو۔ مثلاً توحید کا اقرار کرو۔ نماز پڑھو۔ روزہ رکھو۔ زکوٰۃ فرض ہے۔ تو دو۔ حج فرض ہو چکا ہے۔ تو کرو۔ پھر تمہیں مسلمان ہونے کا تمغہ ملیگا۔ بخلاف اس کے مودودی صاحب یہ کہتے ہیں۔ کہ پہلے حقیقی مومن، مسلم، متقی اور محسن بنو۔ اس کے بعد متقیوں کو ظاہری سانچے میں ڈھلنا۔ یعنی پھر نماز پڑھنا۔ روزے رکھنا۔ زکوٰۃ دینا۔ حج کرنا۔

مودودی صاحب جب آپ فرماتے ہیں۔ کہ پہلے انسان کو حقیقی مومن۔ مسلم۔ متقی اور محسن بنایا جائے۔ آپ نے مسلمانوں کو یہ نہیں بتلایا۔ کہ آپ کے نئے اسلام میں وہ کونسا پروگرام ہے۔ جس پر عمل کرنے سے وہ حقیقی مومن۔ مسلم۔ متقی اور محسن بن جائیں گے۔ ان تمغوں کے حاصل کرنے کے بعد وہ محمدی اسلام کے متقیوں کے سانچے میں ڈھالے جائیں گے۔ یعنی اس کے بعد حضور کی سنت کا اتباع کریں گے۔ پھر وہ ذکر قلبی یا زبانی کریں گے۔ پھر نماز پڑھیں گے۔ پھر روزہ رکھیں گے۔ پھر حج کریں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔

قولہ تعالیٰ۔ لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ

Marfat.com

وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِي الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ ۚ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِيْنَ فِي الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝ سورۃ البقرہ رکوع ۲۲ پارہ ۲۔ ترجمہ۔

نیکی یہی نہیں ہے۔ کہ اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف کرو۔ لیکن نیکی وہ ہے۔ جو کوئی اللہ پر اور پچھلے دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر ایمان لائے۔ اور اس کی محبت پر مال رشتہ داروں اور یتیموں کو اور محتاجوں اور مسافروں کو اور مانگنے والوں کو دے۔ اور گردنیں چھڑانے میں صرف کرے اور نماز قائم کرے۔ اور زکوٰۃ دے۔ اور اپنے وعدے کو پورا کرنے والے جب وعدہ کریں۔ اور سختی میں اور تکلیف اور لڑائی کے وقت ٹھہرنے والے۔ وہی لوگ ہیں۔ جو سچے ہوئے۔ اور وہی پرہیزگار ہونے والے ہیں

نتیجہ یہ نکلا۔ کہ اعتقادات صحیحہ رکھنے والے اور اعمال صالحہ کرنے والے اور مخلوق خدا کی خدمت کرنے والے متقی ہیں۔ یعنی مذکورہ بالصدر نظام الاوقات (پروگرام) پر عمل کرنے والوں کو متقی کا مبارک لقب عطا ہوا ہے۔ اس سے ثابت

Marfat.com

ہٹوا ۔ کہ مودودی صاحب کا یہ خیال غلط ہے ۔ کہ پہلے حقیقی مومن ۔ متقی اور محسن بنایا جائے ۔ پھر ان سے متقیوں کے اعمال کرائے جائیں ۔ وما علینا الا البلاغ

فقط اللہ تعالیٰ کی رضا

مودودی صاحب ۔ ہم نے اپنے مضامین کی نو قسطوں میں جو کچھ عرض کیا ہے ۔ وہ فقط اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے کیا ہے ۔ تاکہ اللہ تعالیٰ کا اصلی دین صحیح صورت میں محفوظ رہے ۔ جس دین کے ترجمان قرآن مجید اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنّت ہے ۔ اور جس دین کے پھیلانے کے لئے رحمۃ للعالمین علیہ الصلوٰۃ والسلام مبعوث ہوئے تھے ۔ اور شاید آپ نے دین الہٰی کے ایک ایک ستون کی جو توہین کی ہے اس سے آپ کو توبہ کی توفیق ہو جائے ۔ اور آپ پھر اپنے نئے اسلام سے تائب ہو کر اصلی دین محمدی کی طرف پھر آئیں

مودودیوں کی برافروختگی

مودودی صاحب ۔ آپ کے حلقہ بگوشان آتش بنعل اور سیخ پا ہو رہے ہیں ۔ کہ مودودی صاحب کی تحریرات پر نکتہ چینی کیوں کی جا رہی ہے ۔ آپ اور آپ کے حلقہ بگوشان

Marfat.com

اپنے گریبان میں موہنہ ڈال کر دیکھیں۔ تو سب سے بڑے نکتہ چین تو خود آپ ہیں۔ کیا آپ نے تمام مفسرین۔ تمام محدثین تمام مجدّدین۔ حتیٰ کہ صحابہ کرام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر نکتہ چینی نہیں کی۔ اگر میں نے آپ کی بے ادبی اور گستاخانہ عبارتوں پر آپ کو متنبہ کرنے کے لئے قلم اٹھایا۔ تاکہ شاید آپ کو ہدایت ہو جائے۔ اور مسلمان آپ کے نئے اسلام سے بچ کر اصلی محمدی اسلام پر قائم رہیں۔ تو اس پر چیں بجبیں ہونے کی کیا ضرورت ہے۔ کیا ہم اپنے مسلمان بھائیوں کو آپ کے فتنہ سے بچانے کے لئے حق بجانب نہیں ہیں۔ اگر آپ کی جماعت مسخ نہیں ہوئی۔ تو اسے ناراض نہیں ہونا چاہیئے۔ اگر آپ کو گمراہی پھیلانے کا حق حاصل ہے تو کیا ہمیں سچے اسلام کا اخبار میں اعلان کرنے کا حق نہیں ہے۔ بالخصوص جب کہ پاکستان کے مختلف صوبوں کے احباب مجھ سے تحریک مودودیت کے متعلق سوال کریں۔

مودودی صاحب کے حلقہ بگوشان یہ اعتراض کرتے ہیں کہ مودودی صاحب پر اعتراض کرنے والے ان کی عبارتوں کے سیاق وسباق کو نہیں دیکھتے۔ جو فقرہ قابل اعتراض ہوتا ہے فقط اس کو پکڑ لیتے ہیں۔ اور فقط اسی فقرہ کے باعث مودودی صاحب پر طعن وتشنیع شروع کر دیتے ہیں۔ برادران اسلام

Marfat.com

سیاق و سباق سے مودودیوں کی یہ مراد ہوتی ہے۔کہ اگلی پچھلی عبارتوں کو دیکھ کر پھر اعتراض ہو تو کرنا چاہیے۔

اگر دس سیر دودھ کسی کھلے مونہہ دالے دیگچے میں ڈال دیا جائے۔اور اس دیگچے کے مونہہ پر ایک لکڑی رکھ کر ایک تاگہ میں خنزیر کی ایک بوٹی ایک تولہ کی اس لکڑی میں باندھ کر دودھ میں لٹکا دی جائے۔پھر کسی مسلمان کو اس دودھ میں سے پلایا جائے وہ کہے گا۔کہ میں اس دودھ سے ہرگز نہیں پیوں گا۔کیونکہ سب حرام ہو گیا ہے۔پلانے والا کہے۔کہ بھائی ۱۰سیر دودھ کے آٹھ سو تولے ہوتے ہیں۔آپ فقط اس بوٹی کو کیوں دیکھتے ہو۔دیکھئے اس بوٹی کے آگے پیچھے دائیں بائیں اور اس کے نیچے چار انچ کی گہرائی میں دودھ ہی دودھ ہے۔وہ مسلمان یہی کہے گا۔یہ سارا دودھ خنزیر کی ایک بوٹی کے باعث حرام ہو گیا ہے۔یہی قصہ مودودی صاحب کی عبارتوں کا ہے جب مسلمان مودودی صاحب کا یہ لفظ پڑھے گا۔کہ خانہ کعبہ کے ہر طرف جہالت اور گندگی ہے۔اس کے بعد مودودی صاحب ہزار تعریف کریں۔مگر جب تک مودودی صاحب اس فقرہ سے توبہ کر کے اعلان نہیں

Marfat.com

کریں گے۔ مسلمان کبھی راضی نہیں ہوں گے۔ جب تک کہ یہ خنزیر کی بوٹی اس دودھ سے نہیں نکالیں گے۔

پھر مودودی صاحب کے حمایتی کہتے ہیں۔ کہ معترضین مودودی صاحب کی عبارتوں میں سے چن چن کر قابل گرفت فقرے نکال لیتے ہیں۔ مودودی صاحب کے حمایتوں سے پوچھتا ہوں۔ کیا مودودی صاحب نے جو تمام محدثین تمام مفسرین۔ تمام مجددین اور صحابہ کرام اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر نکتہ چینی کی ہے۔ کیا ان سب مقدس حضرات کی سوانح عمریاں بالتفصیل لکھ کر نکتہ چینی کی ہے۔ کیا یہی نہیں کیا۔ جو ان کے خیال میں قابل گرفت چیزیں تھیں۔ ان کو چن چن کر اعتراض کر دیا ہے۔ مودودی دوستو۔ یہ چن چن کر کا راستہ مودودی صاحب ہی کا گھڑا ہوا ہے۔

اللہ والوں کا طریقہ

تحریک مودودیت کے جان نثارو۔ اللہ والوں کا طریقہ یہ نہیں ہوتا۔ جو مودودی صاحب نے اختیار کر رکھا ہے۔ کہ ہر مقدس ہستی کی توہین کرنا۔ حضرت شیخ احمد سرہندی مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ لکھتے

Marfat.com

ہیں۔ کہ ہر کافر فرنگ اور ملحد اور زندیق کو اپنے سے بہتر سمجھا جائے۔ حضرت مجدد صاحب رحمۃ اللہ علیہ کے وجود میں اس قدر انکساری اور تواضع اور عاجزی ہے۔ کہ جیسے اللہ تعالےٰ کا فر کہے۔ مجدد صاحب فرماتے ہیں۔ کہ مجھ سے تو وہ اچھا ہی ہے۔ سارا ہندوستان اور پاکستان انہیں مجدد کا خطاب دیتا ہے مگر مجدد صاحب اپنے آپ میں یہ خیال کرتے ہیں۔ کہ میں تو کافر سے بھی بُرا ہوں۔

دعا

خدا تعالےٰ مودودی صاحب کو مجدد صاحب رحمۃ اللہ والی باطنی نعمت نصیب فرمائے۔ اور انہیں بھی دوسروں کے عیب دیکھنے کی بجائے اپنا عیب دیکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔

شاعر نے کیا خوب کہا ہے ؎

نہ تھی حال کی جب کہ اپنے خبر۔ نظر آتے تھے سب کے عیب و ہنر
پڑی حال پہ جب کہ اپنے نظر۔ کسی کا کوئی عیب ہی نہ رہا

وما علینا الا البلاغ

Marfat.com

(۱۰)

مودودیت

کا

پول کھولنے کی ضرورت

مودودی صاحب کی طرف سے تمام مسلمانوں کو اعلان جنگ

مودودی صاحب نے تمام مسلمانوں کے خلاف پہلے اعلان جنگ کیا ہے۔ کیونکہ انہوں نے مسلمانوں کے متفقہ اور مسلمہ عقائد پر وہ شدید اور ناقابل برداشت حملے کئے ہیں۔ جنہیں کوئی مسلمان برداشت رسوائے ان کے جن کی آنکھوں پر مودودیت کی پٹی باندھی جا چکی ہے نہیں کر سکتا اب یہ کہنا۔ کہ مولوی صاحبان مودودی صاحب سے لڑتے ہیں۔ یہ غلط ہے۔ کیا جب ڈاکو کسی کے گھر میں گھس آئے۔ تو گھر والا ڈاکو سے مقابلہ کر کے اپنا مال اور اپنی جان نہ بچائے۔ اور اگر مال اور جان بچانے کے لئے ڈاکو سے مقابلہ کرے۔ تو پھر یہ کہنا صحیح ہے۔ کہ گھر والا بڑا ہی بے انصاف ہے کہ ڈاکو سے لڑ رہا ہے۔

لہذا محض اللہ تعالےٰ کی رضا حاصل کرنے کے لئے اس

Marfat.com

عاجز نے اللہ تعالےٰ کی توفیق سے مودودی صاحب کی کتابوں سے نو قسطوں میں ایسے حوالے "نوائے پاکستان" میں شائع کئے ہیں - جن سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم والے تیرہ سو سالہ اسلام کی جڑیں ہل جاتی ہیں اور میرے حوالہ جات کے متعلق مودودی جماعت کے اخبار ہفت روزہ "ایشیا" کے ۱۶ر جون ۱۹۶۵ء کے پرچہ کے صفحہ اول میں میرے متعلق مضمون نگار (جو غالباً میرے پرانے اور پیارے دوست ملک نصراللہ خان صاحب عزیز ہیں - جو آج کل فنافی المودودیت ہیں) نے تسلیم کیا ہے کہ احمد علی مودودی صاحب کی کتابوں کے حوالے صحیح نقل کرتا ہے - چنانچہ لکھتے ہیں - "اور اللہ تعالےٰ مولانا احمد علی کو جزائے خیر دے - انہوں نے مولانا مودودی پر دنیا بھر کی مقدس ہستیوں کی توہین کرنے کا جو الزام لگایا تھا - وہ ہرچند کھینچا تانی مفہوم بلا برضی بہ قائلہ کے مطابق تھا - تاہم انہوں نے اتنا کرم فرمایا تھا - کہ مولانا مودودی کی لکھی ہوئی بعض عبارتیں پیش کرکے ان کو اپنے استدلال کا تختہ مشق بنایا تھا"

پھر مضمون نگار "ایشیا" تحریر فرماتے ہیں "پھر مولانا احمد علی نے تو یہ جرأت بھی کی تھی - کہ مولانا مودودی کی عبارت

Marfat.com

کو خود اپنی طرف سے پیش کیا تھا"

اصول کی جنگ

دنیا میں ابتدائے عالم سے یہ قاعدہ چلا آرہا ہے کہ ہر قوم اپنے اصول مسلمہ کی حفاظت کے لئے سربکف رہی ہے۔ اور جب کبھی کسی دوسری قوم نے اس کے اصول مسلمہ کی بیخ کنی کے لئے قدم اٹھایا۔ تو اس قوم نے اپنے اصول کی حفاظت کے لئے سردھڑ کی بازی لگا دی۔ مثلاً ایک قوم نے باپ دادا سے اپنی ریاست کی حدود معین کی ہوئی ہے۔ کہ یہ ہمارے زیر نگیں رقبہ کی حدیں ہیں۔ اس کے بعد جس قوم نے ان حدود میں مداخلت کرنی چاہی کہ یہ حدود تمہاری نہیں۔ بلکہ ہماری ہیں۔ تو پہلی قوم نے اپنی حدود کو محفوظ رکھنے کے لئے آخری قطرہ خون بھی بہا دیا۔ اور بالفرض اس پہلی قوم نے کاہلی اور سستی سے کام لیا۔ تو دوسری قوم پہلی قوم کے مقبوضات پر قابض ہوتی گئی۔ اور پہلی قوم نیست و نابود ہوگئی۔ اس سے ثابت ہوا۔ کہ دنیا میں فقط وہی قوم زندہ رہ سکتی ہے جو اپنے مسلمات کی حفاظت کے لئے ہر وقت سربکف رہے

Marfat.com

دنیاداروں اور دینداروں کی لڑائی میں فرق

برادران اسلام۔ دنیاداروں اور دینداروں کی لڑائی میں ایک اصولی فرق ہوتا ہے۔ دنیادار محض اپنے ذاتی مفاد اور دنیوی اغراض پوری کرنے کے لئے دست بگریبان ہوتے ہیں۔ مگر دیندار خدا پرست رضائے مولیٰ کے طالب انسانوں میں اس لڑائی میں فقط رضاء مولیٰ مطلوب اور اللہ تعالیٰ کے دین کی حفاظت پیش نظر ہوتی ہے۔

مودودی صاحب سے مخالفت کی وجہ

خدا کی قسم مجھے مودودی صاحب سے کوئی عداوت نہیں ہے۔ میں نے جو کچھ ان کے متعلق تحریر کیا ہے۔ وہ محض ساڑھے تیرہ سو سالہ اسلام کی مخالفت اور اسکے علمبرداروں کی توہین و تحقیر جو انہوں نے کی ہے۔ اسے برداشت نہیں کرسکا۔ اور چونکہ وہ اپنے خیالات کا پروپیگنڈا اپنی جماعت کے اخبارات و رسائل میں کر رہے ہیں۔ اس لئے قاعدہ یہ ہے۔ کہ جو حربہ مخالفت کے ہاتھ میں ہو۔ وہی حربہ ہمارے ہاتھ میں بھی ہونا چاہیے۔ اس لئے ان کی غلط روش سے مسلمانوں کو آگاہ کرنے کے لئے اپنے خیالات کی اشاعت

Marfat.com

اخبار میں مناسب بلکہ ضروری سمجھی - بعض لوگ کہتے ہیں - کہ آپ جا کر مودودی صاحب سے تبادلہ خیالات کیوں نہیں کر لیتے - کیا مودودی صاحب نے مقتدر علماء کرام سے مشورہ لے کر اپنے خیالات شائع کئے تھے - انہیں پہلے چاہئے تھا - کہ ہیں آپ کے اسلام کا وکیل بن کر یہ خیالات شائع کرنے والا ہوں - کیا آپ کو میرے خیالات سے اختلاف تو نہیں - مودودی صاحب کے پاس اپنے خیالات فاسدہ کی اشاعت کے لئے اخبار ہیں - تو الحمد للہ ہمارے پاس بھی اسلام کا درد دل ہیں رکھنے والے اور اسلام کے فدائی مسلمانوں کے اخبار موجود ہیں - آج کل یہ سہرا "نوائے پاکستان" کے سر پر اللہ تعالیٰ نے باندھا ہوا ہے - اللہ تعالیٰ اس کے تمام ذمہ داروں کو جزاء خیر دے - اور ان کی دنیا اور آخرت سنور جائے -

مولانا مرتضیٰ احمد خان میدان میں لائے

برادران اسلام - مودودی صاحب کی کتابوں کے جو حوالے میں نے "نوائے پاکستان" میں شائع کئے ہیں - وہ کم از کم آج سے تین چار سال پہلے کے مرتب شدہ تھے اور اسی وقت سے میں نے ان حوالوں پر علماء پنجاب - ریاست بہاول پور صوبہ سندھ اور یو پی کے بعض علماء

کی تصدیقات لکھائی ہوئی ہیں

اصلی بات

یہ ہے۔ کہ ہر کلمہ گو مسلمان خواہ جاہل ہو۔ یا عالم اسلام سے عقیدت اور محبت رکھتا ہے۔ مودودی صاحب نے جب اپنی جماعت کا نام "جماعت اسلامی" رکھا۔ تو مسلمان اس نشان کو ہی دیکھ کر اس جماعت میں شامل ہونے کے لئے آمادہ ہوگئے بالخصوص جب مودودی صاحب نے اپنی جماعت سے "دستور اسلامی" کا نعرہ لگوایا۔ پھر تو جاہل کیا عالم بھی اس جماعت کا شکار ہونے لگ گئے۔ چنانچہ اسی نعرے کی بناء پر کئی عالم مودودی جماعت میں شامل ہیں۔

مگر واقعہ

یہ ہے۔ کہ جب میں نے علماء کرام کو مودودی صاحب کے خیالات باطلہ سنائے۔ جو ان کی کتابوں سے میں نے جمع کئے ہوئے تھے۔ جن سے صاف ظاہر ہوتا تھا۔ کہ مودودی صاحب اسلام محمدی کے خادم نہیں بلکہ اپنا ایک نیا اسلام رائج کرنا چاہتے ہیں۔ تو سب حیران رہ گئے اور بطیب خاطر میری تائید کی۔ جنکی تصدیقات اس رسالہ کے اخیر میں درج ہیں خدا کی قدرت میرے پرانے معزز۔ قابل، دل کے

Marfat.com

بہادر، دین سے خوب واقف، اسلام کا درد دل میں رکھنے والے، مسلمانوں کے سچے خیر خواہ، کہنہ مشق اخبار نویس مولانا مرتضٰی احمد خاں صاحب کی قلم کا رخ اللہ تعالےٰ نے مودودی تحریک کی طرف پھیر دیا۔ اور انہوں نے ایک دو زبردست آرٹیکل "نوائے پاکستان" میں مودودی تحریک کے خلاف لکھے۔ جن سے میرے خیال میں حلقۂ مودودیت کے خواص میں ایک دل کی دھڑکن ضرور پیدا ہو گئی ہوگی۔ اور ان آرٹیکلوں میں مولانا موصوف نے علمائے اسلام کو دعوت دی۔ کہ آپ بھی اس میدان میں میرے ساتھ آکر کھڑے ہو جائیے۔ چونکہ مولانا موصوف ایک با اخلاق انسان ہیں۔ اور میرے بے تکلف دوست ہیں۔ میں نے انہیں اپنی مسجد لاٹن والی دروازہ شیرانوالہ میں بلایا۔ اور عرض کی۔ کہ آپ نے علماء کو تحریک مودودیت کے خلاف میدان میں آنے کی دعوت دی ہے۔ بندہ اس میدان میں آنے کے لئے تیار ہے۔ بشرطیکہ آپ پھر پیچھے نہ ہٹیں۔ انہوں نے فرمایا کہ انشاء اللہ ایسا نہیں ہوگا۔ چنانچہ ان کی اس تسلّی دلانے پر میں نے مودودی صاحب کی کتابوں کے حوالے دینے شروع کئے۔

Marfat.com

جزاء خیر دے

بناوٹی نہیں۔ بلکہ خدا جانتا ہے۔ کہ دل سے دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالٰے مولانا مرتضٰی احمد خاں کو جزاء خیر عطا فرمائے۔ کہ انہوں نے میرا تحریر کردہ ایک ایک لفظ شائع کر دیا۔ اور مولانا ممدوح کے ان رفقاء کار کو بھی جزائے خیر عطا فرمائے۔ جو ان چیزوں کی اشاعت میں ان کے معاون تھے۔

کھینچا تانی کا الزام

مودودی صاحب کے اخبار ایشیا کے مدیر نے صفحہ اوّل پر میرے حوالہ جات کی صحت کا اقرار کر کے مجھ پر یہ الزام لگایا ہے۔ کہ احمد علی نے حوالہ جات کا مطلب بیان کرنے میں "کھینچا تانی" سے کام لیا ہے۔ چونکہ مجھے ملزم قرار دیا گیا ہے۔ اس لئے میرا حق ہے۔ کہ میں اس الزام سے اپنی براءت ثابت کروں۔ چنانچہ اب میں مودودی صاحب کی عبارت۔ اور جو میں نے اس سے اخذ کیا ہے۔ خود مودودی صاحب اور ان کے حلقہ بگوشاں سے اور دوسرے مسلمانوں سے انصاف کی اپیل کرتا

Marfat.com

ہوں۔ آیا مجھ پر کھینچاتانی کا الزام عائد ہو سکتا ہے؟ جماعت مودودی کے ذمہ دار حضرات سے درخواست کرتا ہوں۔ کہ میرے گزشتہ بیانات میں ایک مثال آئی ہے جس میں میں نے دس سیر دودھ جس کے ... تولے ہوتے ہیں۔ اور سؤر کے گوشت کی ایک تولہ کی بوٹی اس میں لٹکانے کی مثال میں نے دی ہے۔ فیصلہ کرنے میں میری اس مثال کو ضرور پیش نظر رکھیں۔

مودودی صاحب کی عبارت

مودودی صاحب اپنے خطبات مطبوعہ بار ہفتم ۱۹۴۸ء کے صفحہ ۱۹۵ پر لکھتے ہیں "وہ سرزمین جہاں سے کبھی اسلام کا نور تمام عالم میں پھیلا تھا۔ آج اسی جاہلیت کے قریب پہنچ گئی ہے جس میں وہ اسلام سے پہلے مبتلا تھی۔ اب نہ وہاں اسلام کا علم ہے۔ نہ اسلامی اخلاق ہیں۔ نہ اسلامی زندگی ہے۔ لوگ دور دور سے بڑی گہری عقیدتیں لئے ہوئے حرم پاک کا سفر کرتے ہیں۔ مگر اس علاقہ میں پہنچ کر جب ہر طرف ان کو جہالت۔ گندگی۔ طمع۔ بے حیائی۔ دنیا پرستی۔ بداخلاقی۔ بدانتظامی اور تمام باشندوں کی ہر طرح گری ہوئی حالت نظر آتی ہے۔ تو ان کی توقعات کا سارا طلسم پاش پاش

Marfat.com

ہو کر رہ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ بہت سے لوگ حج کر کے اپنا ایمان بڑھانے کی بجائے اور الٹا کچھ کھو آتے ہیں۔ وہی پرانی مہنت گری جو حضرت ابراہیم اور اسماعیل علیہما السلام کے بعد جاہلیت کے زمانہ میں کعبہ پر مسلط ہو گئی تھی۔ اور جسے رسول اللہ نے آکر ختم کیا تھا۔ اب پھر تازہ ہو گئی ہے۔ حرم کعبہ کے منتظم پھر اسی طرح مہنت بن کر بیٹھ گئے ہیں۔

میرا اخذ کردہ نتیجہ

مودودی صاحب۔ ان کے متبعین اور تمام مسلمانوں سے انصاف کی اپیل کرتا ہوں۔ کیا خانہ کعبہ کی اس سے بڑھ کر اور زیادہ توہین ہو سکتی ہے۔ آپ سوچیں۔ کہ اس عبارت کے پڑھنے سے حج سے نفرت پیدا ہو گی۔ یا حج کرنے کی رغبت پیدا ہو گی۔ کیا شیطان حج کا ارادہ کرنے والے کے دل میں یہ خیال نہیں ڈالے گا۔ کہ مودودی صاحب کے بیان کے مطابق کہیں ایسا نہ ہو۔ کہ تم بھی بے ایمان ہو کر آؤ۔ اس لیئے اگر ایمان بچانا ہے۔ تو گھر میں ہی بیٹھے رہو۔

عجیب بات یہ ہے۔ کہ مودودی صاحب کو آج تک حج نصیب نہیں ہوا۔ خدا جانے کس کذاب نے مودودی صاحب کو یہ افترا سنائے۔ اور مودودی صاحب نے اس

Marfat.com

شیطان کی روایت پر اعتماد کر کے خطبات میں تحریر فرماتے

مودودی صاحب کے حمایتی مدیر ایشیا سے عرض کرتا ہوں کہ تحریک مودودیت کی جنبہ داری سے بالکل ہی الگ ہو کر انصاف سے فرمائیے کہ ہیں نے جو نتیجہ اخذ کیا ہے۔ اس میں کون سی "کھینچا تانی" کی ہے۔

سب مسلمان خوش ہیں

برادر عزیز۔ الحمد للہ۔ مودودی صاحب کی عبارت اور میرے اخذ کردہ نتیجہ سے سوائے مودودیوں کے باقی مسلمان بڑے خوش ہوتے ہیں۔ اور ان کی آنکھوں پر جو اسلام اسلام اور اسلامی جماعت اسلامی جماعت کی پٹی باندھی جاتی تھی۔ وہ کھل گئی ہے۔ مولانا مرتضیٰ احمد خان صاحب سے دریافت کیجئے۔ کہ مسلمانوں کے کس قدر خوشی کے خطوط آتے ہیں۔

مودودی صاحب سے ایک سوال

آپ کو معلوم ہے۔ کہ مذہب اسلام تمام اقوام عالم کے لئے ہے اور اس کا قبلہ خانہ کعبہ ہے۔ لہذا ہم مسلمان جب تمام اقوام عالم کو دعوت دیں گے۔ کہ مسلمان ہو جاؤ۔ اور اس کے پانچ رکنوں میں سے ایک رکن خانہ کعبہ کا حج اس شخص پر فرض ہے۔ جو مصارف سفر کی توفیق رکھتا ہو۔ پھر ہم انہیں خانہ کعبہ میں لا کر کیا یہ

Marfat.com

دکھائیں گے۔ کہ دیکھو۔ یہاں بقول مودودی صاحب "ہر طرف جہالت۔ گندگی۔ طمع۔ بے حیائی۔ دنیا پرستی۔ بداخلاقی۔ بدانتظامی اور تمام باشندوں کی ہر طرح گری ہوئی حالت ہے" ایمان سے کہو۔ جب آپ بقول آپ کے (نہ کہ بقول غیر مودودی مسلمانوں کے) ان قوموں کو جب ان چیزوں کا اپنے مقدس مقام میں لا کر مشاہدہ کراؤ گے۔ اور تقریر میں بھی یہی تلقین کرو گے۔ تو ایمان سے کہو۔ کیا وہ اسلام سے متنفر نہیں ہو جائیں گے۔ کہ یہ اسلام کا مقدس مقام ہے۔ اور آئندہ ہمیشہ کے لئے خانہ کعبہ کی زیارت سے بیزار نہیں ہو جائیں گے۔

مسلمانوں کی عقیدت

مسلمانوں کا خانہ کعبہ کے متعلق یہ عقیدہ ہے۔ کہ ساری دنیا میں انوار الٰہیہ کا سب سے بڑا مہبط اعظم ہے۔ یعنی انوار الہیہ کی موسلادھار بارش ہر وقت۔ ہر گھڑی۔ ہر آن میں خانہ کعبہ پر ہوتی رہتی ہے۔ اور خدا پرستوں کا جتنا مجمع خانہ کعبہ کے گرداگرد ہر سال۔ ہر ماہ۔ ہر ہفتہ۔ ہر دن میں جمع رہتا ہے۔ دنیا کے کسی خطہ میں اتنا مبارک مجمع کہیں نہیں ہوتا۔ اللہ تعالےٰ کے جتنے مقبول بندے اور جتنے اولیاء کرام وہاں موجود رہتے ہیں اور کہیں

Marfat.com

پائے نہیں جاتے۔ اس کے علاوہ خانہ کعبہ کے گرد اگرد کہیں حطیم ہے۔ جو خانہ کعبہ ہی کا غیر مسقف حصہ ہے۔ اور کہیں مقام ابراہیم ہے۔ جو بہشت سے آیا ہوا ہے۔ اور کہیں چاہ زمزم ہے۔ جو آج سے چار ہزار برس پہلے کی یادگار ہے۔ جو دراصل حضرت ہاجرہ علیہا السلام اور ان کے شیر خوار صاحبزادے حضرت اسماعیل علیہ السلام کو بطور تحفہ کے ملا تھا۔ اور جس کے متعلق مسلمانوں کا عقیدہ ہے۔ کہ زمزم کا پانی جس نیت سے پیا جائے۔ وہی فائدہ دیتا ہے۔ مودودی صاحب یا ان کی جماعت اسلامی کے نمائندے جب کسی کو خانہ کعبہ لے جائینگے تو وہ وہی دکھائیں گے۔ جو ان کا عقیدہ ہے۔ ہم مسلمان انشاء اللہ تعالیٰ وہ دکھائیں گے۔ جو ہمارا عقیدہ ہے۔

خانہ کعبہ کا دشمن کون ہے اور دوست کون

اے مودودی صاحب کی جماعت اسلامی کے نمائندو ایمان سے سچ بولو۔ خانہ کعبہ کا دشمن کون ہے۔ اور دوست کون۔ تم خانہ کعبہ سے نفرت دلاؤ گے۔ اور انشاء اللہ تعالےٰ ہم وہاں کی عظمت کا سکہ لوگوں کے دلوں پر بٹھائیں گے۔ اے مودودی صاحب کی اسلامی جماعت کے حلقہ بگوش۔ انصاف سے کہو۔ کیا مودودی صاحب نے خانہ کعبہ کی توہین نہیں کی۔ اور کیا ہیں نے "کھینچا تانی" سے یہ نتائج اخذ کئے ہیں۔

وما علینا الا البلاغ واللہ یہدی من یشاء الی صراط مستقیم۔

Marfat.com

۵۴ علمائے کرام کی تصدیقات

حضرت مولانا محمد صادق صاحب مرحوم صدر جمعیتہ علماء

۱ (صوبہ سندھ وسابق رکن مجلس منتظمہ دارالعلوم دیوبند)

مودودی صاحب کے تصنیفات کے اقتباسات کے دیکھنے سے معلوم ہوا۔ کہ ان کے خیالات اسلام کے متضاد ہیں اور انبیاء کرام کے شان میں گستاخیاں کرنے سے مملو ہیں۔ ان کے ضال اور مضل ہونے میں کوئی شک نہیں میری جمیع مسلمانان سے استدعا ہے۔ کہ ان کے عقائد اور خیالات سے مجتنب رہیں۔ اور ان کو اسلام کا خادم نہ سمجھیں اور مغالطہ میں نہ رہیں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے۔ کہ اصلی دجال سے پہلے تیس دجال اور پیدا ہوں گے۔ جو اس دجال اصلی کا راستہ صاف کرینگے میری سمجھ میں ان تیس دجالوں میں ایک مودودی ہیں۔ فقط والسلام

محمد صادق عفی عنہ صدر مہتمم مدرسہ مظہر العلوم محلہ کھڈہ کراچی

۲۸ ذوالحج ۱۳۷۱ھ ۱۹ ستمبر ۱۹۵۲ء

حضرت مولانا محمد منظور حسین صاحب قاسمی بجنوری معتمد

۲ (روزنامہ الجمعیتہ دہلی)

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

موجودہ دور کی تاریکی عرف نئی روشنی اور جہالت عرف جدید تعلیم

اور تنزل عرف ترقی کے بہت سے شرمناک نتائج کے علاوہ ایک نتیجہ یہ بھی ہے۔ کہ مسلمانوں کا اچھا خاصہ طبقہ ضروریات دین اور اسلامی تعلیمات و عقائد سے بے بہرہ ہونے کے ساتھ ساتھ ان تمام اکابر ملت کی شان میں دریدہ دہن ہوتا جا رہا ہے۔ جو امت محمدیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کے ستون ہیں۔ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم سے لے کر آج تک جتنے تابعین و مجتہدین اور علماء کرام و مشائخ عظام اور بڑے بڑے محققین اہل علم گزرے ہیں۔ آج بڑی بیباکی سے ان کی علمی و مذہبی تحقیقات کی تغلیط کر دی جاتی ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ اسلامی عقائد و اعمال کے متعلق دماغوں کی کوٹھریوں میں شکوک و اعتراضات کے انبار لگے ہوئے ہیں۔ نتیجہ ظاہر ہے۔ کہ مسلمانوں کا دینی رجحان روز بروز کمزور تر ہوتا چلا جا رہا ہے۔

نتیجے کے اعتبار سے تقریباً یہی خدمت مودودی صاحب بھی انجام دے رہے ہیں۔ تجدید و احیاء دین کا خوشنما لیبل لگا کر جو زہر قاتل مودودی صاحب مسلمانوں کے گلے سے اتارنا چاہتے ہیں۔ اس کا پہلا اور فوری اثر تو یہ ہوگا۔ کہ مسلمانوں کو صحابہ کرام سے لے کر آج تک کے مفسرین کرام پر اعتماد رہے گا۔ نہ محدثین حضرات کسی شمار میں ہوں گے۔ اور ائمہ مجتہدین و علماء امت و مشائخ ملت میں سے کوئی بھی شکوک و اعتراضات کے تیروں سے نہیں بچ سکیگا۔ اور نتیجہ یہ ہوگا۔ کہ آج تک کی کتب تفاسیر و احادیث اور کتب فتاوی سب کی سب ناقابل اعتبار قرار پا جائیں گی یعنی صرف مودودی تفسیر مودودی حدیث مودودی فقہ مودودی فتح رائج الوقت ہو۔ باقی سب کو دریائے شکوک و بحر اعتراضات میں غرق کر دیا جائے

نعوذ باللہ من ذلک اللھم انا نعوذ بک من علم لا ینفع

Marfat.com

مسلمان تاریخ کے ہر دور میں کسی نہ کسی اندرونی یا بیرونی فتنے سے دوچار ہوتے آئے ہیں۔ اور ہمیشہ اہل حق خادمان دین نے حمایت دین کی تلوار سے فتنوں کو موت کی نیند سلایا ہے۔ مودودی صاحب بھی بالارادہ یا بلاارادہ امت کو ایک مستقل فتنے میں مبتلاء کر رہے ہیں (کاش کہ وہ موجودہ دور کے رجحانات پر نظر ثانی فرمالیتے) مگر الحمد للہ کہ آج بھی حق پرست علماء حمایت حق کے لئے موجود ہیں۔

خوش قسمتی سے مجھ کو سیدنا المحترم استاد مکرم شیخ التفسیر معدن علم و معرفت منبع رشد و ہدایت حضرت مولانا احمد علی صاحب دام اللہ برکاتہٗ امیر انجمن خدام الدین لاہور کی زبان مبارک سے وہ اقتباسات سننے کا شرف حاصل ہوا۔ جنکو حضرت مدظلہ نے مودودی صاحب کی کتابوں سے خود ہی اخذ فرمایا ہے۔ اور آپ کے سامنے کتابی شکل میں موجود ہیں۔ یہ ان سمیات کے چند نمونے ہیں۔ جن کو مودودی صاحب کے دار الشفاء سے دینی بیماریوں کے مریضوں کے لئے تجویز کیا جاتا ہے

ع۔ جس کو سمجھتے تھے مسیحا وہی قاتل نکلا

رسالہ کے مطالعہ سے معلوم ہو جائے گا۔ کہ حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب کیا ہیں۔ اور یہی رسالہ کا نام ہے مجھے اللہ تعالےٰ کے فضل و کرم سے یقین کامل ہے۔ کہ حضرت ممدوح جیسے سراپا اخلاص اور خدا پرست عالمان دین کا قلم اٹھا لینے کے بعد اب فتنۂ مودودیت کا بیڑہ انشاءاللہ بہت جلد غرق ہو جائیگا۔ نیز امید ہے۔ کہ یہ مختصر اوراق اہل بصیرت کی آنکھوں کے کھولنے کے لئے کافی ہوں گے۔ اللہ تعالےٰ حضرت ممدوح مدظلہٗ کو ہماری اور

Marfat.com

تمام مسلمانوں کی جانب سے جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین یا رب العلمین

خاکپائے علماء احقر الکونین محمد منظور حسین قاسمی بجنوری معتمد

روزنامہ الجمعیۃ دہلی ۲۰ جنوری ۱۹۵۱ء

حضرت مولانا محمد ضیاء الحق صاحب صدر مدرس

(۳۱) (جامعہ اشرفیہ لاہور)

بندہ نے مودودی صاحب کی تحریرات بنگاہ انصاف جہاں تک موقعہ ملا۔ اور اتفاق ہوا دیکھیں اور نظر غائر کے بعد معلوم ہوا۔ کہ یہ شخص ایک نیا نقشہ اسلام کی نام سے رائج کرنا چاہتا ہے۔ اور اس ترویج کے لئے انہوں نے صورت یہ سوچی کہ اصحابہ رضی کرام رضوان اللہ تعالےٰ علیہم اور آئمہ مجتہدین رحمہم اللہ تعالےٰ و دیگر فقہاء عظام سے لوگوں کو متنفر کیا جائے۔ چنانچہ یہ کام انہوں نے کر دیا۔ اس لئے احقر اپنے دینی بھائیوں کی خدمت میں عرض رسا ہے۔ کہ مودودی صاحب کی تصنیفات سے بچ کر رہیں۔ تاکہ اُن کے رنگ میں نہ رنگے جائیں۔

احقر نے حضرت مولانا و اولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کا رسالہ حق پرست علماء کی مودودیت سے نفرت کے اسباب اُن سے سنا ہے۔ مجھے اس سے اتفاق ہے۔

محمد ضیاء الحق کان اللہ لہ ۱۰ رجمادی الاول ۱۳۷۱ھ

(صدر مدرس جامعہ اشرفیہ لاہور)

Marfat.com

امام المجاہدین من الذین لا یخافون لومۃ لائم وقائل کلمۃ حق عند سلطان جائر مولانا ومقتدانا حضرت مولانا

(۴) عطاء اللہ شاہ صاحب بخاری

حضرت مولانا محمد علی صاحب جالندھری ناظم اعلیٰ

(۵) (مجلس مرکزیہ تحفظ ختم نبوت ملتان)

مولانا ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کی کتب کے مندرجہ بالا حوالجات سے فی الواقع ایسے نتائج نکلتے ہیں۔ جن سے اسلام کی بنیاد متزلزل ہو جاتی ہے۔ فقط واللہ تعالیٰ اعلم

سید عطاء اللہ بخاری   محمد علی جالندھری عفا اللہ عنہ

۱۳ ربیع الثانی ۱۳۷۰ھ

(۶) حضرت مولانا مطیع الحق صاحب دیوبندی

باسمہ تعالیٰ

غالباً ۱۹۴۵ء میں مخدوم العلماء حضرت مولانا قاری محمد طیب صاحب مہتمم دارالعلوم دیوبند نے مودودی صاحب کی تالیفات کے مطالعہ کے بعد ایک مبسوط وطویل مضمون تحریر فرمایا تھا۔ جو بالاقساط "روزنامہ زمزم" میں شائع ہوتا رہا۔ اس میں موصوف محترم کی فراست و دوربینی نے بفحوائے اتقوا من فراسۃ المومن انہ ینظر بنور اللہ)

Marfat.com

مستقبل میں مودودی صاحب کے وجود کو اسلام کے لئے ایک عظیم الشان فتنہ قرار دیا تھا۔

گذشتہ کچھ عرصہ سے مودودی صاحب کے عقائد اجتہاد۔ بالرائے اور اجماع امت کے خلاف رجحانات کے متعلق احقر نے اور بھی چند رسالے اور اشتہارات دیکھے تھے۔ اور پاکستان کے متعدد مقتدر حضرات علمائے کرام سے بھی مودودی صاحب کے اعمال و عقائد کے متعلق شکایات سنی تھیں۔

لیکن ان کی کتابوں کے اُن اقتباسات سے جو مخدومی و مطاعی حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی نے احقر کو سنائے نہایت افسوس اور صدمہ ہوا۔ اور سابقہ معلومات کی پوری تائید و تصدیق ہوگئی احادیث صحیحہ کا انکار، آقائے کائنات فخر موجودات سلطان الانبیاء والمرسلین حضور خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی رخاکش بدہاں) تنقیص شان حضرات صحابہ کرام علیہم الرضوان محدثین و اولیائے عظام رحمہم اللہ کی تکذیب و توہین اسلام کے متفقہ و منقحہ عقاید کی تردید و تغلیط ایسے امور ہیں۔ کہ شریعت اسلامیہ میں ان سے بڑا کوئی جرم نہیں ہوسکتا اعیاذنا اللہ تعالیٰ وجمیع المسلمین) میں نہیں سمجھ سکتا کہ ایسے عقاید رکھنے والا شخص کیونکر کسی اسلامی جماعت کا قائد و امیر ہوسکتا ہے۔

اللہ تبارک و تعالیٰ تمام مسلمانوں کو عقاید باطلہ سے محفوظ رکھے اور عقاید حقہ کا پابند بنا کر حضرات سلف صالحین رحمہم کے طریقۂ انیقہ پر گامزنی کی سعادت سے نوازے۔ آمین

احقر الانام بندہ محمد مطیع الحق عفی عنہ

Marfat.com

حضرت مولانا محمد صادق صاحب خطیب مسجد پٹولیاں

(لوہاری منڈی لاہور)

7

احقر نے بعض حضرات علماء کرام سے سنا کہ مودودی صاحب مسلک اہل السنت والجماعت حنفیہ سے پھسل رہے ہیں۔ بلکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور اصحاب کرام و مجتہدین عظام و مجددین کرام سب پر حملے کرتے ہوئے کچھ نئی چیزیں ایجاد کرنا چاہتے ہیں۔ آخر ایک صاحب نے فتنۂ مودودیت ایک رسالہ دیکھایا لیکن پوری طرح سے یقین نہ آیا جب حضرت مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین طال اللہ عمرہ سے اتفاق ملاقات ہوا۔ تو آپ کی خدمت میں گزارش کی۔ حضرت مولانا مودودی صاحب کی تصانیف لے آئے۔ اور پڑھکر سنائیں۔ حرف بحرف صحیح پایا۔ اب عرض ہے۔ کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم یا اصحاب کرام رضوان اللہ علیہم کے متعلق جس شخص کا یہ عقیدہ ہو۔ اسے مسلمان کہلانے کا کیا حق پہنچتا ہے۔ چہ جائیکہ قائد اسلام بنے بعدہ امامان مجتہدین و مجددین کے حق میں توہین کے الفاظ استعمال کرنے یا سوءظن ہونا خالی از فسق نہیں

میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ "حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" پڑھکر مودودی جماعت کو راہ راست پر آنے کی توفیق دے۔ اور حضرت مولانا احمد علی صاحب کو اس کی جزا خیر دے۔

لاشی محمد صادق خطیب مسجد پٹولیاں لاہور لوہاری منڈی

Marfat.com

۸ حضرت مولانا بشیر احمد صاحب خطیب جامع مسجد

(پسرور ضلع سیالکوٹ)

نحمدہ ونصلی علی امام الانبیاء وخاتم المرسلین احقر نے رسالہ ہذا یعنی حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب کو نہایت غور سے سنا۔ اور مطالعہ کیا واقعی مرزائیت کی طرح یہ بھی ایک فتنۂ عظیم ہے حضرت شیخ العصر مولٰنا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین نے اظہار حق کے لئے کمال محنت سے بروقت امت مسلمہ کو خطرہ سے متنبہ فرمایا۔ فجزاھم اللہ تعالٰی احسن الجزاء اللہ تعالٰی مسلمانوں کو اس فتنہ سے بچنے کی توفیق بخشے۔

بشیر احمد عفی عنہ نقشبندی قادری خطیب مسجد جامع پسرور ضلع سیالکوٹ

۹ حضرت مولانا دوست محمد صاحب مدرس مدرسہ اسلامیہ نوازیہ

(غوث پور تھیماں تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان)

میں نے حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب جو مولانا احمد علی صاحب نے مرتب کیا ہے۔ جس میں مودودی صاحب نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم صحابہ کرام حضرت عیسٰی علیہ السلام دین اسلام مجددین اسلام صوفیائے کرام اور علمائے اسلام کی دل کھول کر توہین کی ہے ان خیالات کے اظہار کے بعد انسان کا اپنا ایمان کب باقی رہ سکتا ہے

دوست محمد کان اللہ لہ مدرس مدرسہ اسلامیہ نوازیہ غوث پور تھیماں ۶ شوال ۱۳۷۰ھ تحصیل کبیر والہ ضلع ملتان

Marfat.com

حضرت مولانا لال حسین اختر رکن مجلس شوریٰ مجلس مرکزیہ

(تحفظ ختم نبوت ملتان) ۱۰

جن حضرات نے استاذی و مخدومی مفسر قرآن حضرت مولانا احمد علی صاحب مد ظلہ العالی امیر انجمن خدام الدین لاہور کو قریب سے دیکھا ہے۔ اُن پر یہ حقیقت روز روشن کی طرح واضح ہے۔ کہ آپ کی زندگی کا ایک ایک لمحہ خدمت قرآن و حدیث، تبلیغ و حفاظت اسلام، ایثار و قربانی، اتباع سنت اور حصولِ رضائے الٰہی کے لئے وقف رہا ہے۔ آپ کی ساری زندگی انکسار، تواضع، بے نفسی اور خاص شان درویشی لئے ہوئے گزری ہے حفاظت اسلام کے سلسلہ میں آپ نے ہر نئے فتنے کی سرکوبی کے لئے حتی المقدور کوشش فرمائی۔ چکڑالویت، پرویزیت، خاکساریت مرزائیت سے مسلمانوں کے ایمان کو بچانے کے لئے آپ کی عظیم خدمات اظہر من الشمس ہیں۔

حضرت مولانا نے مودودیت کی تردید پر قلم اٹھا کر اہم دینی ضرورت کو پورا کیا۔ اور مسلمانانِ پاکستان کو اس دور کے ایک فتنۂ عظیم سے متنبہ فرمایا ہے۔

قارئین کرام پر اس رسالہ کے مطالعہ سے یہ حقیقت منکشف ہو جائے گی۔ کہ مودودی صاحب اسلامی عقائد کو بدلنے کی کوشش میں منہمک ہیں۔ انہوں نے امریکن اور یورپین طرز پر ایک نئے مذہب کی بنیاد رکھی ہے۔ پونے چودہ سو سال کے محمدی اسلام اور مودودی صاحب کے امریکی طرز کے ماڈرن اسلام میں بعد المشرقین ہے۔ جس طرح رات اور دن آن واحد میں جمع نہیں ہو سکتے اسی طرح محمدی اسلام اور مودودی اسلام ایک دل میں جمع نہیں ہو سکتے۔

مودودی صاحب نے اسلام کے نام پر ایک نئے گمراہ فرقہ کی بنیاد رکھی دی ہے۔ آئینہ اسلام کے نام پر مسلمانوں کو مودودیت کا زہر دیا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے یہ رسالہ مودودیت کے زہر کے لئے تریاق کا کام دیگا۔ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا کو جزائے خیر اور اشاعت و حفاظت اسلام کی بیش از بیش توفیق عطا فرمائے۔ اور اس تصنیف کو ان لوگوں کی ہدایت کا سبب بنائے جو مودودی مذہب کو نہ جاننے کی وجہ سے ان کے جال میں پھنس گئے ہیں اللہ تعالیٰ انہیں توبہ کی توفیق عطا فرما کر صراط مستقیم پر چلنے کی ہدایت عطا فرمائے۔

احقر العباد لال حسین اختر رکن مجلس شوریٰ مجلس مرکزیہ تحفظ ختم نبوت پاکستان

۸ ذیقعد ۱۳۷۴ھ مطابق ۲۹ جون ۱۹۵۵ء

۱۱ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد

بندہ قبل ازیں مودودی صاحب کا بڑا معتقد تھا۔ یہاں تک خیال تھا۔ کہ اگر دنیا میں کوئی جماعت رضا الہٰی کے لئے کام کر رہی ہے۔ تو صرف مودودی صاحب کی جماعت ہے۔ حسن اتفاق سے احقر کو قامع الشرک والبدعت ومحی السنت منبع الرشد والہدایت مفسر القرآن حضرت مولانا احمد علی صاحب نفعنا اللہ تعالیٰ بطول بقائہ کی خدمت اقدس میں حاضر ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ آپ کے رسالہ ہذا کو دیکھا۔ تو حقیقت مودودیت آشکارا ہوئی اور آنکھیں کھلیں۔ کہ یہ اسلام کو پیش نہیں کر رہے۔ بلکہ اسلام محمدی کو مٹا کر ایک نیا اسلام رائج کرنا چاہتے ہیں۔ دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو مسلک محمدی پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ورنہ ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ ان کے عقائد فاسدہ سے بچائے۔ اور حضرت مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

احقر الانام نور محمد۔ مقام کھدوال ڈاک خانہ لال تحصیل فتح جنگ ضلع کیمبلپور۔

---

۱۲ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بندہ نے شیخ التفسیر والحدیث حضرت قبلہ استاذی المکرم والمحترم حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کی زبان مبارک سے اس رسالہ مسمی بہ (حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب) کا سارا مضمون سنا۔ اور یہی مضمون بندہ نے بھی کاتب کے پاس بیٹھ کر پڑھا اس رسالہ کو

Marfat.com

دیکھنے سے پہلے میرا زیادہ رجحان مودودی صاحب کے نصب العین کی طرف تھا۔ اور بہت اچھا اور خالص سمجھتا تھا۔ کیونکہ یہ اسلام کا نام لیتا تھا۔ جب یہ رسالہ دیکھا۔ اور غور سے پڑھا۔ تو بندہ کو سمجھ آیا۔ کہ مودودی صاحب ہمیں (سب مسلمانوں کو) کفر کے گڑھے میں ڈالنا چاہتے ہیں۔ اور امریکہ (جو انگریز ہیں) کے متبع بنانا چاہتے ہیں۔ اور جو ہمارا دین اسلام نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے اوپر نازل ہوا تھا۔ اور اب تک وہ دین نبوی جاری ہے۔ اس کو مٹانا چاہتے ہیں۔ اور اس کی بیخ کنی کرنا چاہتے ہیں۔ کیونکہ یہ دین اللہ کی طرف سے نازل شدہ مسلمانوں کے پاس نعمت ہے۔ اور مودودی صاحب ہمیں محروم کرنا چاہتے ہیں۔ تو گویا مسلمانوں کے لئے مودودی صاحب کا لٹریچر ایک فتنہ ہے۔ لہذا اس فتنہ کو دفع کرنے اور مسلمانوں کو اس فتنہ سے بچانے کے لئے حضرت مولانا موصوف مدظلہ العالی نے بر وقت قدم اٹھایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ان کی خدمت قبول فرماوے۔ اور جزاء خیر عطا فرماوے۔ آمین ثم آمین۔ اور کمترین بھی دعا کرتا ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ہر مسلمان کو فتنہ مودودیت سے بچائے۔ اور حضرت استاذی صاحب حضرت مولانا کی زندگی بسلامت دراز فرماوے آمین۔ اس لئے کہ ہم نے اس رسالہ کے دیکھنے سے (جس میں پورے حوالہ جات مودودی صاحب کی کتابوں سے تحریر ہیں۔ اور پوری وضاحت کے ساتھ لکھا ہے) اپنے آپ کو اس فتنہ سے بچالیا۔ یہ اللہ کا فضل ہے۔ کہ ہمارے لئے یہ سبب بنا دیا ہے۔ فقط

خادم القوم احقر غلام رسول بہادری بقلم خود۔ پتہ۔ خاص بہادر والہ ڈاکخانہ راجہ رام تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان

Marfat.com

۱۳ میں نے جناب شیخ التفسیر حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کی زبان مبارک سے رسالہ "حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" کے اقتباسات کو سنا۔ جو درست ہیں۔ اللہ تعالےٰ آپ کو تبلیغ حق کو جزائے خیر دے۔ آمین۔ عموماً تمام مسلمانوں کو فتنہ حاضرہ سے محفوظ رکھے۔ اور خصوصاً مودودی صاحب اور ان کی جماعت کو ہدایت کی توفیق عطا فرمائے۔ ناچیز خاکپائے علماء کرام۔ حافظ محمد وحید اللہ خاں مقام ڈاگی ڈاک خانہ سیدو شریف علاقہ نیک پخیل ریاست سوات صوبہ سرحد پاکستان

---

۱۴ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میں نے اُن اقتباسات کی تحقیق کی ہے جو مودودی صاحب کی کتب سے مولانا احمد علی صاحب نے اخذ کئے ہیں۔

اب جو رسالہ کی صورت میں شائع ہو رہے ہیں۔ میں دعا کرتا ہوں۔ اللہ تعالےٰ مولانا موصوف کو اس سے بھی زیادہ باطل کے مٹانے کی توفیق دے۔

سید محمد ضلع پونچھ۔ بمقام سہڑی چوہانا تحصیل حویلی

---

۱۵ حضرت مولانا احمد علی صاحب نے وہ تمام بیانات معہ حوالجات کے پڑھ کر سنائے۔ جن کا اظہار مودودی صاحب نے اپنی کتابوں میں کیا ہے جن سے تمام امت محمدیہ کا اعتماد اسلام سے اٹھ جاتا ہے۔ حتیٰ کہ انبیاء کرام کے اقوال پر اعتماد نہیں رہتا اسلئے میں رسالہ مسمیٰ "حق پرست علماء کرام

Marfat.com

کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب سے مکمل طور پر متفق ہو کر مولانا صاحب کے حق میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ اس کار خیر کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ احقر عبدالشکور ریاست صوات مقام چارباغ

---

۱۶ رسالہ "حق پرست علماء کرام کا مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" میں نے حضرت شیخ التفسیر محی سنت عارف باللہ مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کی زبان مبارک سے سنا اور محترم موصوف نے مودودی صاحب کی تصنیف کے پورے پورے حوالے دکھائے۔ کہ جس میں مولوی مودودی صاحب نے احادیث نبی و حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی وائمہ مجتہدین کی توہین کی ہے اور بیت اللہ شریف کی توہین کی ہے۔ لہٰذا اگر مودودی صاحب کا عقیدہ یہی رہے۔ توبہ نہ کریں۔ تو ایمان بمشکل ساتھ لے جائیں گے۔ اللہ تعالیٰ مودودی صاحب کو توبہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ اور رسالہ مذکور کے ساتھ میرا اتفاق ہے۔

سعید الرحمن ضلع مردان تحصیل صوابی۔ مقام و ڈاکخانہ کوٹھہ محلہ غلادہ خیل

---

۱۷ باسمہ العظیم۔ چونکہ مودودی صاحب کی باتیں ملمع ہونے کی وجہ سے عوام الناس کیا بلکہ اکثر علماء کرام غیر عالم بالحقیقت شکار ہوتے ہیں اور یہ زہر بشکل تریاق ہی پھیلتا رہا۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے جو کہ دین حقہ کی حفاظت کا خود ذمہ اٹھائے ہوئے ہے۔ انا نحن نزلنا الذکر وانا لہ لحافظون بمعرفت امیر انجمن قامع البدعت و محی السنۃ مفسر القرآن جناب مولانا احمد علی صاحب ادام اللہ فیوضہ علینا اس کی

حقیقت کو واضح فرمایا۔ اور ہمیں معلوم ہوا۔ کہ جو اس رسالہ میں مضمون ہے۔ وہ بالکل درست ہے۔ اللہ تعالیٰ مولانا صاحب کو اس کی جزاء فی الدارین خیر الجزاء نصیب فرمائے۔ جنہوں نے مسلمانوں کو اس سیلاب میں امداد فرمایا۔ کہ حقیقت مودودیت ظاہر فرمائی۔

کاتب الحروف احقر میر احمد موضع قدرہ علاقہ گہرون تحصیل صوابی ضلع مردان مستند دارالعلوم حقانیہ سیدو شریف

---

۱۸ بسم اللہ الرحمن الرحیم۔ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

بندہ تصدیق کرتا ہے۔ کہ حضرت مولانا احمد علی صاحب شیخ التفسیر نے جو رسالہ لکھا ہے۔ حرف بحرف صحیح ہے۔ یہ فتنہ اظہر من الشمس ہو چکا ہے۔

مودودی صاحب اسلامی جامہ پہن کر محمدی اسلام کی بیخ کنی کرکے مودودی اسلام قائم کرنا چاہتے ہیں۔ خود ان کا دعویٰ ہے۔ کہ میں جو اسلام پیش کر رہا ہوں۔ آج تک کسی نے نہیں پیش کیا۔ تجربہ سے ثابت ہے۔ کہ مودودی صاحب اور انکے متبعین کا مزاج عالی ہے۔ کہ اپنی جماعت کو صالح اور عروج میں تصور کرتے ہیں۔ اور غیر مودودی کو غیر صالح اور تنزل میں تصور کرتے ہیں۔ اگرچہ ولی اللہ کیوں نہ ہو۔ اس کو متعصب اور معاند سمجھتے ہیں۔ حتیٰ کہ انبیاء کرام کی عصمت ان سے محفوظ نہیں۔ جو کہ قرآن و حدیث و اجماع سے مسلمہ مسئلہ ہے۔

ترسم کہ بکعبہ نرسی اے اعرابی
آں راہ کہ تو میروی بترکستان است

میں تمام محبان اسلام کی خدمت میں درخواست کرتا ہوں۔ کہ اگر اپنے اسلام کو اور اپنے ایمان کو محفوظ رکھنا ہے۔ تو مودودیت سے احتراز کریں۔ اور جتنا ہوسکے۔ اس کی تردید میں وقت صرف کریں۔ باطنی امراض مہلک ہوتے ہیں جو مخفی ہمارے ایمان کو سلب کرنے میں کوشاں ہیں۔ فافہم

ننگ امت علی مراد متوطن ڈیرہ غازی خاں تحصیل راجن پور

بمقام بستی جمعہ ارائیں

۱۹ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد میں نے جناب قبلہ محترم رئیس المفسرین و زبدۃ العارفین مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کے مودودی صاحب کے متعلق رسالہ حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب سن کر اس بات کا یقین ہوا۔ کہ مودودی صاحب اسلامی رنگ میں ضلالت اور گمراہی کی اشاعت کر رہے ہیں۔ اور دشمنان اسلام کو اس عالمگیر مذہب پر نکتہ چینی کا موقع دے رہے ہیں۔ لہذا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ کہ حضرت مولانا صاحب کی یہ مدلل تحریرات پیش نظر رکھتے ہوئے اس فتنہ سے اپنے آپ کو بچائے اور دوسروں کو بھی حتی الوسع اس موت کے گڑھے سے نکالے۔

احقر الناس محمد طاہر بقلم خود موضع اسماعیلہ تحصیل صوابی ضلع مردان

---

۲۰ نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد رسالہ حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے

اسباب) اس کے مضامین کی بندہ تصدیق کرتا ہے۔ کہ واقعی مودودی صاحب کا مسلک وہ ہے۔ جو مسلمانوں کو کفر کے گڑھے میں گرا رہا ہے۔ اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو اس سے بچائے اور مودودی صاحب کو ہدایت کے راستہ پر چلنے کی توفیق عطا فرما دے۔ آمین

احقر باغ علی عفی عنہ بقلم خود ضلع ملتان تحصیل کبیروالہ بمقام کوٹ والہ ڈاک خانہ چک احمد آباد

---

۲۱ بندہ نے حضرت شیخ التفسیر و منبع ہدایت و رشد مولانا احمد علی صاحب کی زبان مبارک سے رسالہ (مودودیت سے ناراضگی کے اسباب) کے اقتباسات سنے تو متعجب ہوا۔ کہ ظاہر میں اسلام کا نام ہے۔ اور حقیقت میں کفر کی خشک شدہ کھیتی کو پانی دے کر تروتازہ کرنا ہے مسلمان آدمی جو دل و جان سے اسلام کا جان نثار ہے۔ اس کی زبان سے یہ کبھی صادر نہیں ہو سکتے۔ واللہ اچھے تو اس سے نفاق کی بُو آرہی ہے۔ اللہ تعالےٰ مسلمانوں کو اس سے بچائے

ضلع ملتان تحصیل کبیروالا ڈاک خانہ سالاروا ہن کہنہ موضع کوٹ دہی محبت نر گڑھ۔ احقر الانام الہٰ بخش بقلم خود

باسمہ سبحانہ تعالیٰ

۲۲ حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب بندہ نے مودودی صاحب کے اقتباسات کو حضرت رئیس المفسرین حضرت مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین کی زبان مبارک سے

Marfat.com

سنا ہے۔ تو معلوم ہوا۔ کہ اس خیال کا آدمی مومنین اہل سنت و الجماعت کے زمرہ سے خارج اور مبتدع اور ملحد زندیق ہے۔ الخ
حجۃ اللہ بالغہ باب طبقاۃ الحدیث الخ

میں تائید کرتا ہوں۔ کہ اس رسالہ میں جو کچھ ہے۔ صحیح ہے۔
(مولوی سمندر خان۔ ضلع ہزارہ تحصیل مانسہرہ موضع نابا

---

۲۳ باسمہ سبحانہ

برادران اسلام ہمارے پیغمبر ہادی برحق محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے۔ کہ دیکھ لو۔ دین کس سے اخذ کر رہے ہو۔ خدا پرست ہے۔ کہ ہوا پرست ہے۔ ارشاد ایزدی مؤید ہے۔ واتبع سبیل من اناب الیّ اور ولا تطع من اغفلنا قلبہ عن ذکرنا واتبع ھواہ وکان امرہ فرطا۔ ہر نمازی نماز خمسہ میں اس سبق کو دہراتا ہے۔ اھدنا الصراط المستقیم صراط الذین انعمت علیھم یعنی دین انبیاءؑ۔ شہداء۔ صدیقین۔ صالحین کی پیروی اور محبت کا نام ہے۔ مگر مودودی صاحب تمام اسلاف پر تنقید بیباکانہ کرکے تجدید اسلام کرنا چاہتے ہیں۔ لہذا تمام اہل حق کو ان کی گستاخانہ اور تنک آمیز تصنیفات سے اعراض کرکے علماء حق کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔ ارشاد خداوندی ہے۔ فَاسْئَلُوْٓا اَھْلَ الذِّکْرِ اِنْ کُنْتُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ۔ چنانچہ استاذی المکرم افصح البیان مفسر قرآن حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی نے وہ عبارات منکرات فراہم کرکے برائے خیر خواہی خواص عوام نمایاں فرما دیں ہیں۔

Marfat.com

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے۔ اس رسالہ کو نافع فرمادے۔ اور جماعت مودودی کو اس کے ذریعہ سے راہ راستی پر آنے کی توفیق بخشے آمین ثم آمین

خادم العلماء الٰہی بخش متوطن پنڈی لالہ ضلع گجرات تحصیل پھالیہ پنجاب

---

(۲۴) بسم اللہ اکتب

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم امابعد، اُصدّق ھٰذہ المضامین کلھا التی اَلّفھا سیّد الافاضل ومفسر القرآن مولنٰا احمد علی صاحب مد ظلہ العالی فی الرسالۃ الموسومۃ "حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" وانا اقول من یصحب بالمودودی فھو متبع غیر سبیل المومنین۔ وللہ درّہ لمؤلفھا

تراب الاقدام عبد الستار علامہ جامعہ عباسیہ بہاول پور ساکنہ چک لوہاراں

---

(۲۵) نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

میں نے رئیس المفسرین الحاج امیر انجمن خدام الدین مولنٰا احمد علی صاحب مدظلہ اللہ العالی قسط وار تقریریں جو بعد میں رسالہ حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب پر شائع ہوا۔ پڑھا اور اس کے اقتباسات خود مولنٰا مدظلہ اللہ العالی سے سنے۔ پڑھنے اور سننے کے بعد معلوم ہوا۔ کہ مؤلف نے اس اڈے وقت ہیں تمام مسلمانوں

Marfat.com

پر جو رحم فرما کر ایک صحیح راستہ کی طرف توجہ دلائی۔ وہ واقعی قابل صد شکریہ ہے۔ اللہ تعالےٰ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرما کر درازی عمر نصیب فرماویں۔ آمین

قاضی (مولوی) عبدالرحیم عفی عنہ (فاضل جامعہ اسلامیہ) مردان شہر

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہم مندرجہ ذیل دستخط کرنے والوں نے مولانا احمد علی صاحب مدظلہ امیر انجمن خدام الدین سے ان کے مرتبہ رسالہ "حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" کو بغور سنا اور سننے کے بعد اس نتیجہ پر پہنچے ہیں۔ کہ جو شخص سید الانبیاء علیہ الصلوٰۃ والسلام اور صحابہ کرام رضوان اللہ اجمعین اور ائمہ مجتہدین اور مجددین حضرات اور صحاح ستہ کی توہین کرے۔ ایسے شخص کو مسلمانوں کی فہرست میں شامل رکھنا اسلام کی توہین ہے۔ اعاذنا اللہ منہ

اسماء المؤیدین

۲۶۔ احقر العباد سراج احمد دین پوری ریاست بہاول پور
۲۷۔ عبدالرحمان شاہ امروٹ شریف ضلع سکھر سندھ
۲۸۔ محمد حسین عفی عنہ تھریچانی ضلع سکھر سندھ
۲۹۔ (مولوی) محمد ہارون تھریچانی ضلع سکھر سندھ
۳۰۔ العبد عبدالکریم تھریچانی ضلع سکھر سندھ
۳۱۔ عبدالواحد تھریچانی ضلع سکھر سندھ
۳۲۔ فقیر عبدالشکور دین پور شریف ریاست بہاول پور

Marfat.com

۴۳۔ حاجی میر محمد ضلع جیکب آباد تحصیل مراد پور

---

۴۴ الحمد للہ وکفی

اما بعد

احقر نے رسالہ (حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب) کے مضامین کا مطالعہ کیا۔ اور عالم شریعت ہادی طریقت شیخ التفسیر الحاج جناب مولانا مولوی احمد علی صاحب دام ظلہم العالی و دامت برکاتہم امیر انجمن خدام الدین کی زبان مبارک سے مودودی صاحب کی کتب کے اقتباسات سنے جن کے حوالہ جات کو من وعن صحیح پایا۔ ہر شخص اس امر سے بخوبی واقف ہے۔ کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے دنیا سے تشریف لے جانے کے بعد کتنے فتنے دنیا میں ظاہر ہوئے اور باطل کی ساری قوتیں سمٹ کر ان فتنوں کی پشت پناہی کرتی رہیں مگر غلبہ حق کو ہی رہا۔ اور اُس وقت کے موجودہ حق پرست علماء کرام نے اس فتنہ کا مقابلہ کر کے اپنے حقیقی جانشین اور خادم اسلام ہونے کا ثبوت دیا۔ جن سے آج تاریخ کے اوراق مزین ہیں۔ چنانچہ علماء حق نے سرکوبی فرما کر دین محمدی کا پرچار بلند فرمایا جن میں سے محی السنۃ قامع البدعۃ جناب مولانا احمد علی صاحب مدظلہ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ جنہوں نے وقت کے تقاضوں کو محسوس فرماتے ہوئے ہر فتنہ کا استیصال فرمایا۔ فتنہ خاکساریت کا مجاہدانہ اور محققانہ طور پر تحریر و تقریر سے مقابلہ فرمایا۔ اور وہ اُن کی خلوص کی برکت سے ایسا مٹا ہے۔ کہ آج اس کا کوئی نام لیوا نہیں۔ اور فتنہ مرزائیت

Marfat.com

کے مقابلہ میں تحریر و تقریر کے ذریعہ اسلام کی وہ خدمت سرانجام دی۔ جس سے تاریخ کے اوراق درخشاں رہیں گے۔ کہ علالت طبعی کے باوجود اس فتنہ کے خاتمہ کے لئے تمام چیزوں کو خیرباد کہہ کر جیل خانہ کی تنگ و تاریک کوٹھڑیاں اختیار فرمائیں۔ اور اب عین اس وقت جب کہ ہر طرف سے فتنوں کا سیلاب عظیم آرہا ہے۔ فتنہ مودودیت بھی نکل آیا۔ اور یہ حقیقت ہے۔ کہ یہ فتنہ بہت بڑا خطرناک اسلام کا لبادہ اوڑھ کر اسلام کی بنیادیں اکھیڑ رہا ہے۔ اور اس کا قائد مسلمان کہلانے کے باوجود سادہ لوح سادہ دل مسلمانوں کو محمدی اسلام سے بیزار و متنفر کرکے گمراہی اور بیدینی کی طرف لے جا رہا ہے موصوف مدظلہ نے کمی فرصت کے باوجود اس فتنہ کی روک تھام اور مسلمانوں کی بیداری کے لئے رسالہ تصنیف فرماکر اسلام کی بہت بڑی خدمت سرانجام دی۔ اللہ تعالےٰ انہیں مساعی جمیلہ پر ثواب جزیل عطا فرماوے۔ آمین۔ اور میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالےٰ حضرت مولانا مدظلہ کو دیرپا سلامت رکھے۔ اور مزید توفیق عطا فرماوے تاکہ وہ اپنے عزائم اور خدمات اسلام کو بام عروج تک پہنچا سکیں آمین۔ مجھے اس رسالہ کے جمیع مضامین سے اتفاق ہے اور مسلمانوں سے گزارش ہے۔ کہ اس رسالہ کو خرید کرکے خود پڑھیں۔ اور دوسرے لوگوں تک پہنچائیں۔ تاکہ وہ بھی مطالعہ کرکے مودودی اسلام سے متاثر نہ ہوتے ہوئے محمدی اسلام جو پونے چودہ سو سال سے آرہا ہے۔ پر قائم ہوں۔ فقط والسلام مع الاکرام۔ احقر عبدالغفور عفا اللہ عنہ

ڈاکخانہ عاشق پور لسوڑی تحصیل شجاع آباد ضلع ملتان

Marfat.com

۳۵ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

رسالہ تردید مودودیت کے چند اوراق زیر نظر ہوئے۔ واقعی بناوٹی وظاہرداری۔ طرفداری و دنیا داری کا اسلام اصلی قدرتی و فطرتی اسلام سے کوسوں دور ہے۔ بلکہ ابعد من العلم والنظر ہے لہذا یہ ناچیز زہر ہلاہل مودودیت کے عقائد باطلہ بحوالہ جات توہین کعبہ مکرمہ و حدیث اطہر وغیرہ امورات شرعیہ حقیقیہ قلبی تنفر جوکہ اظہر من الشمس ہے۔ رقم کئے گئے ہیں۔ رسالہ ہذا ہیں جوکہ سیمرغ و شہباز کی طرح پرندوں میں شہنشاہ ہے۔ جس کو جناب قبلہ مولانا احمد علی صاحب ادام اللہ برکاتہم نے نہایت جانفشانی و مطمئن کرنے اہل اسلام بلکہ تعاون ایمان عوام الناس کے لئے مرتب فرمایا ہے۔ واقعی اس کے مطالعہ سے اور غور و خوض کرنے پر اور عمل کرنے سے ایمان کا پودا ہرا بھرا اور ثمردار ہو جائے گا ھذا ما عندی

احقر محمد اسمٰعیل قاضی گرداور حلقہ کبیروالہ ڈاک خانہ چک حیدرآباد بمقام کوٹھا والہ ضلع ملتان

---

۳۶ نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب۔ بندہ نے مولائی ومرشدی حضرت مولانا مولوی احمد علی صاحب مفسر القرآن کی زبان مبارک سے مودودی صاحب کی کتابوں کے اقتباسات سنے جوکہ اسلام کے خلاف زہر پھیلا رہا ہے۔ اسلام کے نام سے اور دین محمدی علیہ التحیات والتسلیم کے ہر ستون کو گرا رہا ہے۔ مجھے حضرت مولائی و مکرمی صاحب سے یقینی اتحاد ہے۔ اور جو کچھ تحریر فرمایا ہے۔ بالکل

Marfat.com

ٹھیک ہے۔ اور درست ہے۔ بندہ راجی الرحمت محمد اسحاق ہزاروی
مقام نزگڑھی بالا ڈاکخانہ صابر شاہ تحصیل مانسہرہ ضلع ہزارہ

---

۳۷ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

آفتاب آمد دلیلِ آفتاب۔ گر دلیلت باید ازوے رومتاب آج بیشگاہ عالی جاہ فیض پناہ اعلیٰ حضرت والد روحانی دام فیضہم نے اپنی زبان مبارک سے مودودی صاحب کی اُن عبارتوں کو پڑھکر سنایا۔ جو مسلمان کے ایمان کے لئے زہر قاتل ہیں۔ لہذا میں اپنی سعادت اور نجات کے لئے تہ دل سے اقرار کرتا ہوں۔ کہ جو حضرت دام فیضہم نے رسالہ "حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" تحریر فرمایا ہے۔ اس میں مودودی صاحب کی عبارتوں میں جو پوشیدہ زہر تھی۔ اس کو دکھا کر مسلمانوں کے ایمان و اعتقاد کو صحیح رکھنے کے لئے شفائے اعظم موجود ہے۔ خدا تمام مسلمانوں کو اس نسخہ سے شفا بخشے آمین۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو جزائے خیر عطا فرمائے نجات کا طالب۔ عبدالرحیم مظفر آبادی مقام کوہاڑی ضلع مظفر آباد

---

۳۸ نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

"حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب"۔ میں نے اس رسالے کو اول سے آخر تک مطالعہ کیا۔ حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی نے جو اقتباسات کتب مودودی سے نقل فرماتے ہیں واقعی قابل گرفت ہیں۔ حضرت مولانا صاحب نے جو روشنی اس پر ڈالی ہے میں تہ دل سے اس کی تصدیق کرتا ہوں احقر محمد رفیق۔ مقام و ڈاکخانہ اسماعیلہ ضلع مردان تحصیل صوابی

Marfat.com

۳۹ الحمد للہ وکفیٰ وسلام علیٰ عبادہ الذین اصطفیٰ

اما بعد مولانا مودودی صاحب نے اسلام کے مٹانے کی جو کوشش کی ہے وہ کسی اہل حق سے پوشیدہ نہیں۔ لیکن فرمان الٰہی یریدون لیطفئوا نور اللہ واللہ متم نورہ ولو کرہ الکفرون کے مطابق دین الٰہی زندہ تابندہ ہے اور رہے گا۔ اور ضرعہ ہوجائیں گے ہاں خاک بجھانے والے! چنانچہ اس فتنہ مودودیت سے عوام الناس کو آگاہ کرنے کے لئے اللہ جل مجدہٗ نے اس وقت کے ایک بہترین بندہ حضرت العلامہ شیخ التفسیر والحدیث مولانا احمد علی صاحب مدظلہ کو القاء کیا۔ جس نے مودودی صاحب کی کفریات کو دنیا کے سامنے پیش کئے۔ اور ان کی عبارتوں سے ثابت کر کے دکھایا۔ کہ مودودی صاحب ایک نیا اسلام لے آنا چاہتا ہے جس طرح کے مرزا صاحب لے آنا چاہتا تھا۔ اس لئے مسلمانوں کو اس بددین جماعت سے احتراز کرنا چاہئے۔ اور مولانا موصوف کے حق بیانی کا ثبوت اس سے بڑھ کر اور کیا ہو سکتا ہے۔ کہ انہیں کا ایک ذمہ دار اخبار "ایشیا" کو بھی کہنا پڑا۔ کہ مولانا صاحب جو کچھ فرما رہے ہیں۔ وہ حوالے ٹھیک ہیں! الفضل ما شھدت بہ الاعداء! پروردگار مولانا موصوف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ اور آئندہ کے لئے اپنے دین کی خدمت کی توفیق عطا فرمائے آمین۔ بندہ محمد رحمت اللہ مجروح عفی عنہ مقام تنگی نصرت زئی تحصیل چارسدہ پشاور

---

۴۰ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت مولانا احمد علی صاحب نے وہ تمام مضامین بمعہ حوالجات کے پڑھ کر سنائے۔ جن کا اظہار مودودی صاحب نے اپنی مصنفات میں

اظہار فرمائے ہیں۔ جن سے علماء امت وآئمہ مجتہدین سے لے کر انبیاء علیہم السلام تک کی توہین نکلتی ہے۔ اور اسلام سے عوام الناس کا اعتماد اُٹھ جاتا ہے۔ اس لئے میں حضرت مولانا احمد علی صاحب کے مصنفہ رسالہ مسمی باحق پرست علماء کرام کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب سے مکمل طور پر متفق ہو کر دعا کرتا ہوں۔ کہ اللہ تعالیٰ حضرت مولانا احمد علی صاحب کو اس کار ثواب کی جزاء خیر عطا فرمائے۔

احقر معین الدین عفی عنہ ضلع بنوں مقام ولوخیل

۱۴/ نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

بندہ نے حضرت مولانا مرشدی وسیدی مفسر القرآن مجدد وقت محی السنۃ حضرت مولانا احمد علی صاحب دام اللہ برکاتہم و فیوضاتہم الی یوم القیام سے مودودی صاحب کی کتابوں کے اقتباسات سن لئے جو کہ اسلام کے خلاف اور روحانیت کی تباہ کرنے کی بمنزلۂ زہر قاتل ہیں۔ اور اسلام کے بنیادی اصولوں پر حملہ کرنے والے ہیں۔ لہٰذا علماء حق نے خصوصاً حضرت مولانا سیدی و مرشدی مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی نے مودودی صاحب کے بارے میں جو فتویٰ اختیار فرمایا ہے میں بھی اس کا ہم خیال و متفق ہوں۔

خاکسار عباس خان۔ ضلع بنوں۔ تحصیل بنوں۔ علاقہ چھپہ گڑھی محمش خیل کوٹکہ سورنگی

---

۴۲ باسمہ تعالیٰ

احقر نے حضرت مخدوم العلماء منبع الشریعت مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین لاہور کی زبان سے مودودی صاحب کے متعلق اقتباسات سنا اور مطالعہ کیا ہے۔ وہ سراسر صحیح ہے۔ اس سے میرا اتفاق ہے اور حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب جیسے رسالہ کی وقتی طور پر اہم ضرورت تھی۔ اور میری دعا ہے۔ کہ حضرت کو اس کا جزائے خیر عطا فرمائے اور مودودی صاحب اور اس کے متبعین کو سیدھی راہ کی طرف ہدایت عطا فرماویں۔ آمین ثم آمین

احقر بندہ محمد یعقوب صوبہ سرحد ضلع بنوں۔ ڈاک خانہ غوریوالہ
ساکن پیرولی شاہ دخلی شمشی خیل

---

۴۳ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

"حق پرست علماء کرام کا مودودیت سے ناراضگی کے اسباب"

سمعت نقائس ہذہ الجماعت من ثقاۃ اہل السنت والجماعت مراراً حتی شغفت وازلت ظنی وتزدادی بمطالعتہ الاقساط الشاعبتہ فی یوم نوائے پاکستان من اخیر شہر شعبان من جانب رئیس المحققین فہیم العالمین زبدۃ المفسرین قدوۃ السالکین استاذ العلماء فی الشرق والغرب حضرت مولانا احمد علی صاحب امیر انجمن خدام الدین شیرانوالہ شہر لاہور فطالعتہ بنفسی واوصیکم ایہا المؤمنون بمطالعتہ ہذہ الاقساط المجموعۃ المسماۃ باسم حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب۔ اللہم انصر من نصر دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم وجعلنا منہم واخذل من خذل دین محمد صلی اللہ علیہ وسلم ولا تجعلنا منہم

Marfat.com

العبد الراجی الی رحمتہ ربہ المنان ۔ محمد عبدالرحمٰن عفی عنہ المیدانی وطنا والدیروی ریاست وانیالی قریۃً

---

۴۴ بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت علامہ مولانا موصوف باوصاف کثیرۃ احمد علی صاحب دام اللہ برکاتہ نے جو کچھ مودودی صاحب کے متعلق تحریر فرمایا بالکل صحیح ہے۔ میں نے حضرت موصوف سے مولانا مودودی صاحب کے اقتباسات سنے۔ اور میں اس نتیجہ پر پہنچا۔ کہ مودودی صاحب کے نزدیک حدیث اجماع امت قیاس کوئی قابل قبول نہیں۔ تو قرآن کریم سے بطریقہ اولیٰ انکار ہوا۔ ایسا شخص جس کا ظاہر بیبل اسلام کا ہو۔ اور درپردہ تمامی دین کا انکار ہو۔ یہ قائد منافق ہے۔ اس کا ٹھکانا اسفل السافلین ہے۔ اور جو اس کا پوری طرح کا ہم خیال ہو ظاہرًا و باطنًا اس کا بھی یہ ہی حکم ہے۔ حافظ غلام سرور ضلع کیمبلپور ڈاک خانہ سلیم خاں مقام اصغر محلہ غزنی

---

۴۵ الحمد للہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ

امابعد حضرت العلامۃ الفہامۃ شیخ التفسیر والحدیث نے فتنہ مودودیت کے بارے میں جن مدلل اور باحوالہ جات عبارتوں سے صفحہ کاغذ کو زینت بخشی ہے۔ بندہ نے اول سے آخر تک بہ نظر غائر مطالعہ کیا۔ سراسر حق پر مبنی ہے۔ اس لئے مسلمانوں کو اس مبتدع اور عظیم الشان فتنہ سے بچنا چاہئے۔ اور الحق یعلوا ولا یعلیٰ علیہ کے ماتحت اب یہ خطرناک

Marfat.com

جماعت بھولے بھالے مسلمانوں کو دام تزویر میں نہیں پھنسائیں گے۔ اور خدا کرے کہ اپنی اس عقائد سے توبہ تائب ہوجائیں۔

بندہ محمد فاضل مقام تیراہی پایان۔ تحصیل و ضلع پشاور

---

۶۴ حامداً و مصلیاً

جناب حضرت مولانا و استاذنا احمد علی صاحب دامت برکاتہم جو رسالہ مولفہ مسمی حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب شائع ہوا۔ اُس کے اقتباسات خود سن کر از حد خوشی حاصل ہوئی کہ مولانا مدظلہ اللہ العالی نے بروقت مسلمانوں کی راہ نمائی کر کے صحیح راستہ کی طرف توجہ دلوائی۔ اللہ تعالیٰ مولف کو عمر دراز نصیب فرماویں۔

فضل جمیل ضلع مردان سکنہ بختالی ڈاکخانہ بختالی مسجد فضل خالق

---

۶۵ بسم اللہ الرحمن الرحیم

حق پرست علماء کی نفرت مودودی سے اس وجہ سے ہے۔ کہ وہ دین کو مٹانا چاہتے ہیں۔ جب میں نے حضرت شیخ التفسیر مولانا احمد علی صاحب کو شائع کردہ مضامین باحوالہ کو مطالعہ کی اور حضرت کی زبان سے بھی سنا۔ تو معلوم ہوا۔ کہ مودودیت کا بھی دنیا میں ایک عظیم الشان فتنہ پھیلایا جارہا ہے۔ اور یہ ایسا فتنہ ہے۔ جو اسلام کی جڑ کو کاٹنے والا ہے۔ لہٰذا مسلمان کا فرض ہے۔ کہ اس سے اپنے آپ کو بچائیں۔ اور اپنا ایمان و اسلام کو بچانے کے لئے حق پرست علماء اور صحابہ اور سلف

اور مجتہدین کی دامن گیری سے غافل نہ رہیں۔ اور یہ سب سے بڑا فتنہ ہے۔ کیونکہ یہ ایک اسلامی نام میں رونما ہوا ہے۔ نواس ئے اس میں لوگ ناواقفیت کی وجہ سے فریفتہ ہو کر داخل ہوتے ہیں۔

لہذا میں دعا کرتا ہوں۔ کہ اے اللہ ہمیں اس فتنہ سے بچا۔ اور ہمیں اتباع حق کی توفیق عطا فرما۔

بحر العلوم۔ الصواتی۔ الچکیسری

---

۴۸ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب

سمعت نقائص ہذہ الجماعت من ثقاۃ اہل سنت الجماعت مرارا حتیٰ تشفیت واطمئنت قلبی وترددی بمطالعتہ الاقساط اشاعتہ فی یوم "نوائے پاکستان" من اخیر شب شعبان من جانب رئیس المحققین فہیم العالمین حضرت مولانا احمد علی امیر انجمن خدام الدین شیرانوالہ لاہور۔ فطالعتہ بنفسی واوصیکم ایہا المؤمنون بمطالعتہ ہذہ المجموعۃ المسماۃ باسم حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب وقد اتفقت بہذہ الرسالہ

بندہ فیض الرحمن۔ ضلع ہزارہ تحصیل مانسہرہ مقام پانیا براستہ اوگی علاقہ تکری۔

---

۴۹ نحمدہ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

اما بعد۔ اصدق ہذہ المضامین کلہا التی الفہا سیدنا ناالفاضل حضرت مولانا احمد علی صاحب کے جو مضامین پر میں نے نظر ڈالی ہے

Marfat.com

تو وہ بالکل صحیح حوالے حضرت مولانا صاحب نے مودودیت کی کتب سے جو نقل کی ہیں۔ تو وہ صحیح ہیں۔ اللہ تعالیٰ مولانا کو حق پر چلنے کی اور باطل کو مٹانے کی طاقت عطا فرما دے۔ آمین۔ اور میں اس کی تائید کرتا ہوں۔

(مولوی) محمد شفیع عفی عنہ ضلع پونچھ ڈاک خانہ پونچھ بمقام سہڑی چوہانہ تحصیل حویلی

حضرت مولانا انیس الرحمن صاحب لدھیانوی خطیب مسجد مدرسے والی

۵۰ (فاضل مظاہر علوم سہارنپور) محلہ خالصہ کالج لائل پور

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

ہمیشہ باطل جماعتیں اسلام کے نام پر ہی اسلام کی بیخ کنی کے لئے اٹھتی رہی ہیں اور اللہ تعالیٰ ہر زمانے میں اپنے کسی نہ کسی مقبول بندے کے ذریعہ ان جماعتوں کی سرکوبی فرماتے رہے ہیں۔ تاکہ باطل کا بطلان واضح ہو اور حق کھل کر سامنے آجائے۔

ہمارے زمانہ میں مودودی ازم کے مقابلہ میں اس خدمت کے لئے حضرت اقدس شیخ التفسیر مقدام العلماء مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کو اللہ تعالیٰ نے انتخاب فرما لیا ہے۔ جس وقت کہ مودودی ازم جماعت اسلامی کے روپ میں اسلام کے نام پر اسلام کی بنیادوں کو گرانے کے لئے اٹھا۔ اور وقت کے مفاد پرست افراد اور غرضمند جماعتیں اندھا دھند اس کی دعوت پر لبیک کہہ رہی تھیں۔ اور مخلصین کے ایمان متزلزل ہو رہے تھے۔ تو حضرت اقدس مولانا احمد علی صاحب نے مودودیت کے دجل و فریب کے بھانڈے کو چوراہے میں پھوڑ دیا۔ گمراہی کے بڑھتے ہوئے سیلاب پر بند لگا دیا۔

حضرت مولانا کے محترم کے مودودیت کے مسئلہ پر مضامین عشرہ پڑھنے کے بعد یہ بات واضح ہو جاتی ہے۔ کہ سید دو عالم نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم جس دعوت کو لے کر آئے تھے۔ مودودی کے تیئے مذہب فکر کو اس سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔ مودودی پارٹی اسلام اور اکابر اسلام حتیٰ کہ خدا اور رسول کی ذات پر بے لاگ اور بے باک تبصرہ کرنے والی جماعت

ہے۔ جو اسلام اور ملت اسلامیہ کو بدنام کر کے ایک نئے قسم کے مذہبی اقتدار اور مذہبی اقتدار کی بنیاد رکھنا چاہتی ہے۔

انیس الرحمٰن لدھیانوی خطیب مسجد مدرسے والی (فاضل مظاہر علوم سہارنپور) محلہ خالصہ کالج لائل پور

۵۱ حضرت مولانا عبداللہ صاحب مفتی و مدرس خیر المدارس ملتان

۵۲ حضرت مولانا عبدالحق صاحب مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

۵۳ حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب مہتمم مدرسہ قاسم العلوم ملتان

نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد شیخ التفسیر مخدوم العلماء حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ العالی کی تصنیف "حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب" کے مضامین ہمارے مطالعہ میں آئے۔ ہم ان مضامین کے متعلق اپنی یہ رائے اظہار کر دینا ضروری سمجھتے ہیں۔ کہ حضرت مولانا مدظلہ العالی نے مودودی پر جو گرفتیں فرمائی ہیں۔ وہ صحیح ہیں۔ واقعی مولانا مودودی صاحب نے ایسی پوزیشن اختیار کر لی ہے۔ وہ ایک جدید فرقہ کے بانی اور نئے اسلام کے داعی ظاہر ہوتے ہیں۔ چنانچہ انہوں نے اپنے اس مقام کو خود تسلیم فرمایا ہے۔ اخبار تسنیم جلد ۸ شمارہ ۱۱۷، ۲۰ رجون ۱۹۵۵ء "اس کے علاوہ اس جماعت نے دو متحارب نظریوں کے درمیان صحیح اسلام کو قابل عمل صورت میں پیش کر کے وہ راہ اعتدال فراہم کی ہے۔ جس میں جمع ہو کر نظریات کا تصادم ختم ہو سکتا ہے۔ مولانا نے کہا ہم خالص اسلام پیش کرتے ہیں۔ مگر قدامت پسند گروہ کی طرح نہیں LIBFRALISM کے قائل ہیں۔ مگر جدت پسند گروہ کی طرح نہیں"

اس تحریر سے صاف واضح ہوتا ہے۔ کہ ساڑھے تیرہ سو برس کا اسلام

Marfat.com

(ما انا علیہ واصحابی) کو چھوڑ کر وہ ایک جدید اسلام امت کے سامنے پیش کرنا چاہتے ہیں۔ ان کی نظر میں یہ صحیح اسلام ہے۔ لیکن ہمارے نزدیک یہ گمراہی ہے اس سے جتنا ممکن ہو جلد سے جلد توبہ کرکے سواد اعظم میں شمولیت کر لینا ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ مخدوم العلماء حضرت مولانا احمد علی صاحب مدظلہ کو جزائے خیر عطا فرماویں۔ کہ انہوں نے مودودی صاحب اور ان کے متبعین کو بر وقت متنبہ فرمایا ہے اور ان کی اصلاح کی کوشش فرمائی ہے۔ فقط

بندہ عبداللہ غفرلہٗ خادم الافتاء والتدریس خیر المدارس ملتان

العبد عبدالحق عفی عنہ مہتمم دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

العبد محمد شفیع غفرلہٗ مہتمم مدرسہ عربیہ قاسم العلوم ملتان

مولانا محمد اسحٰق صاحب (فاضل دیوبند) ناظم مدرسہ عربیہ

۵۴ (حنفیہ باغبانپورہ لاہور)

نحمدہٗ ونصلی علی رسولہ الکریم

اما بعد۔ اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہوں۔ مودودی صاحب کے متعلق میرے قلب کی آواز کو حضرت قبلہ مولانا احمد علی صاحب مدفیوضہم نے ظاہر فرمایا۔ وہ خطرہ جو کبھی میرے قلب پر گزرتا تھا وہ صحیح ثابت ہوا۔ مودودی صاحب واقعی کوئی نیا اسلام پیش فرما رہے ہیں۔ اللہ تعالےٰ حضرت قبلہ مولانا احمد علی صاحب کو تا دیر سلامت رکھے۔ کہ انہوں نے ہر وقت مخلوق خدا اور امت حبیب کبریاء صلی اللہ علیہ وسلم کو متنبہ فرما کر حق پرست علماء کی مودودیت سے ناراضگی کے اسباب تالیف فرمایا۔ اللہ تعالےٰ مولف موصوف کو اجر جزیل عطا فرمائے۔ اور مودودی صاحب اور ان کے متعلقین کو راہ حق کی طرف رجوع کرنے کی توفیق فرمائے۔ آمین یا الہ العالمین

احقر محمد اسحٰق عفی عنہ (فاضل دیوبند) ناظم مدرسہ حنفیہ باغبانپورہ لاہور

Marfat.com

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

قرآن عزیز مترجم

جس کا ترجمہ بے حد سلیس اور عام فہم
زبان میں ہے۔ اور حواشی سارے ہندوستان
کے علماء کے مصدقہ ہیں۔ ھدیہ مجلد
پارچہ ۸؍ مجلد چرمی ۱۲؍

ملنے کا پتہ

دفتر انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

Marfat.com

ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور

انجمن خدام الدّین شیرانوالہ دروازہ لاہور کے قیام کا واحد مقصد کتاب وسنت کی اشاعت ہے۔ ہفت روزہ اخبار کا اجراء اسی سلسلہ کی ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی اشاعت بڑھانا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ اس کا سالانہ چندہ گیارہ روپیہ اور ششماہی چندہ چھ روپیہ ہے۔ قیمت فی پرچہ چار آنے ہے۔ اشتہارات کی اُجرت ایک روپیہ فی اِنچ کالم ہے۔

Marfat.com

ہفت روزہ "خدام الدین" لاہور

انجمن خدام الدّین شیرانوالہ دروازہ لاہور کے
قیام کا واحد مقصد کتاب وسنت کی اشاعت
ہے۔ ہفت روزہ اخبار کا اجراء اسی سلسلہ کی
ایک اہم کڑی ہے۔ اس کی اشاعت بڑھانا ہر
مسلمان کا فرض ہے۔ اس کا سالانہ چندہ گیارہ
روپیہ اور ششماہی چندہ چھ روپیہ ہے۔ قیمت
فی پرچہ چار آنے ہے۔ اشتہارات کی اُجرت
ایک روپیہ فی اِنچ کالم ہے۔

Marfat.com

1815

قولہ تعالیٰ ومن یبتغ غیر الاسلام دیناً فلن یقبل منہ

ترجمہ۔ جو شخص اسلام کے سوا اور دین اختیار کریگا پھر اس سے کبھی قبول نہ کیا جائیگا

حق پرست علماء کی مودودیت سے

ناراضگی کے اسباب

مرتبہ

مولانا احمد علی صاحب

المشیخ سلسلہ قادریہ راشدیہ

دفتر انجمن خدام الدین دروازہ شیرانوالہ لاہور

بار اول

قیمت ۸ر

Marfat.com